روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

21st Year of publication

Phone No:0194-2471410 RNI.No: JKURD/2004/17814

Tuesday 2,September 2025

منگلوار 2 ستمبر 2025 بمطابق 8 ربیع الاول 1447ھ

dailycityexpress.com | editor advtcityexpress936@gmail.com | Vol:21 | No:208 | Pages:12 | Cost:Rs.3/- | قیمت فی پرچہ: 3 روپے | صفحات: 12 | شمارہ: 208 | جلد: 21

فٹنس ٹیسٹ پاس کرلیا

صفحہ 12 پر

ادارِیہ

7 ثقافت، فنون اور روایات کی قدر!

مشرقی افغانستان میں شدید زلزلے سے بھاری تباہی

زائد از 800 افراد ہلاک، 2800 زخمی

وزیر اعظم مودی نے کیا انسانی جانوں کے ضیاع پر دکھ کا اظہار

ایک ہزار خیمے، 15 ٹن کھانے پینے کی اشیا فراہم: جے شنکر

اے این آئی

کابل، یکم ستمبر: واشنگٹن پوسٹ نے طالبان کے زیر انتظام حکام کے حوالے سے خبر دی ہے کہ مشرقی افغانستان میں آنے والے شدید زلزلے کے نتیجے میں 800 سے زائد افراد کے ہلاک اور 2800 کے قریب زخمی ہونے کی تصدیق ہوئی ہے۔ حکام کے مطابق زلزلے نے اتوار کی نصف شب کے قریب پاکستان کی سرحد سے متصل ایک پہاڑی علاقہ کنڑ صوبے کو نشانہ بنایا، جس سے متعدد دیہات لپیٹ گئے۔ خامہ پریس نے طالبان کے زیر انتظام حکام کا حوالہ دیتے ہوئے اطلاع دی ہے کہ صوبہ کنڑ کے نور گل، سوکی، وٹ پور، مانوگی اور چپہ درہ کے اضلاع سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ صوبہ ننگرہار میں کم از کم نو افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ نازک مٹی اور پتھر سے بنے پورے دیہات منہدم ہو گئے، جبکہ لینڈ سلائیڈنگ نے اہم راستے منقطع کر دیے، اور مواصلاتی خرابی نے بچاؤ اور امدادی سرگرمیوں میں مزید رکاوٹیں کھڑی کر دیں۔ حکام نے ہلاکتوں کی تعداد کی تصدیق کرتے ہوئے فوری (باقی ۸ پر)

پہلگام دہشت گردانہ حملہ: ہندوستان کے ضمیر پر حملہ، انسانیت پر یقین رکھنے والی ہر قوم کیلئے کھلا چیلنج

دہشت گردی کیخلاف جنگ انسانیت کا فرض

امن وسلامتی استحکام اور ترقی کیلئے دہشت گردی، علیحدگی پسندی اور انتہا پسندی بڑے چیلنج: وزیر اعظم مودی

نیوز مانٹرنگ ڈیسک

سری نگر: یکم، ستمبر: وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو چین کے ساحلی شہر تیانجن میں 25 ویں شنگھائی تعاون تنظیم (SCO) کے سربراہان ریاستی کونسل کے سربراہی اجلاس سے خطاب کیا۔ اس دوران انہوں نے عالمی چیلنجز سمیت دہشت گردی کا مسئلہ بھی اٹھایا۔ وزیر اعظم مودی نے ہندوستان اور چین کے درمیان باہمی احترام، حدی علاقوں میں امن اور استحکام، باہمی دلچسپی اور باہمی حساسیت پر مبنی مستحکم تعلقات اور تعاون پر زور دیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہمیں (۸ پر)

بھارت کے موقف کی تائید، دہشت گردی سے لڑنے کیلئے دوہرا معیار نا قابل قبول

شنگھائی تعاون تنظیم کا مشترکہ اعلامیہ: پہلگام حملہ کی مذمت

دہشت گردی، علیحدگی پسندی اور انتہا پسندی کیخلاف جنگ کیلئے اپنے پختہ عزم کا اعادہ

سٹی نیوز مانٹرنگ ڈیسک

سری نگر: یکم، ستمبر: شنگھائی تعاون تنظیم (SCO) نے پیر کو پہلگام دہشت گردانہ حملے کی سخت مذمت کی اور ہندوستان کے اس موقف سے اتفاق کیا کہ دہشت گردی کیخلاف جنگ میں دوہرا معیار نا قابل قبول ہے۔ دنیا بالخصوص براعظم ایشیاء کے کئی طاقتور ملکوں کے با اثر گروپ، شنگھائی تعاون تنظیم نے دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے اپنے مضبوط عزم کو ایک اعلامیہ میں درج کیا جس کی نقاب کشائی چینی بندرگاہی شہر تیانجن میں 2 روزہ سالانہ سربراہی اجلاس کے اختتام پر کی گئی جس میں وزیر اعظم نریندر مودی (۸ پر)

مرکزی وزیر داخلہ نے کیا سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ سے متاثرہ علاقوں کا معائنہ

نقصانات کا تخمینہ لگانا ترجیح

مرکزی حکومت جموں وکشمیر کے لوگوں کیساتھ شانہ بشانہ کھڑی: امت شاہ

امدادی کام شروع کرنے کیلئے SDRF فنڈ کیلئے 209 کروڑ روپے مختص

بکرم چوک کے قریب توی پل، شیو مندر اور تباہ شدہ مکانات کا معائنہ

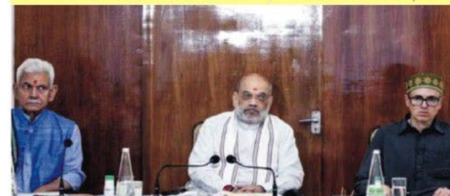

سٹی نیوز ڈیسک

سری نگر: یکم، ستمبر: مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون کے وزیر امیت شاہ نے پیر کو جموں کا دورہ کیا اور جموں ڈویژن کے بارش، سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے متاثرہ علاقوں کا معائنہ کیا اور قدرتی آفات سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لیا۔ مرکزی وزیر داخلہ نے جموں کے منگو چک گاؤں میں سیلاب سے متاثرہ لوگوں سے بھی ملاقات کی۔ انہوں نے بکرم چوک پر توی پل، شیو مندر اور جموں میں سیلاب سے تباہ شدہ مکانات کا معائنہ کیا۔ زمینی دورے اور فضائی سروے کے بعد مرکزی وزیر داخلہ نے تازہ ترین صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے اتوار کی شام جموں پہنچنے کے بعد پیر کو راج بھون جموں میں جموں وکشمیر میں سیلاب کی صورتحال کے بارے میں ایک جائزہ میٹنگ کی۔ میٹنگ میں جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، قائد حزب اختلاف سنیل شرما اور دیگر موجود تھے۔ اعلیٰ سطحی میٹنگ میں مرکزی داخلہ سکریٹری گووند موہن، آئی بی کے (باقی ۸ پر)

موسمیاتی مرکز سری نگر کا الرٹ، سری نگر سمیت بیشتر علاقوں میں تازہ بارش

'بھاری سے بہت زیادہ' بارش کی پیش گوئی

بادل پھٹنے، سیلاب، زمین کھسکنے، مٹی کے تودے اور پتھر وچٹانیں گر آنے کا اندیشہ لاحق

دریاؤں اور دیگر آبی ذخائر میں پانی کی سطح بڑھنے کا امکان، لوگوں کو احتیاط برتنے کا مشورہ

سٹی نیوز ڈیسک

سری نگر: یکم، ستمبر: موسمیاتی مرکز سری نگر نے جموں وکشمیر کے متعدد اضلاع میں یکم ستمبر کی دیر رات سے 'بھاری سے بہت زیادہ' بارش کی پیش گوئی کی ہے، جس کے باعث حکام کے مطابق کئی خطرناک مقامات پر (باقی ۸ پر)

پہاڑی ضلع کشتواڑ میں موسم کی لامتناعی قہر سامانیاں

مڑواہ وڈون بادل پھٹنے سے تباھی

50 مکانات کو مکمل اور 140 کو شدید نقصان، 45 مویشی ہلاک

متاثرین میں امدادی سامان تقسیم، سڑکوں اور پلوں کا رابطہ بحال: ڈپٹی کمشنر

سٹی نیوز ڈیسک

سری نگر: یکم، ستمبر: جموں وکشمیر کے پہاڑی ضلع کشتواڑ کی وڈوان وادی میں گزشتہ منگل کو بادل پھٹنے سے تقریباً 190 مکانات کو نقصان پہنچا اور 45 مویشی ہلاک ہو گئے، اور متعدد ایجنسیاں بڑے پیمانے پر راحت اور بحالی کے کاموں میں مصروف ہیں۔ کشتواڑ کے ڈپٹی کمشنر پنکج کمار شرما، جو دور افتادہ وادی مڑواہ وڈوان پہنچے، نے متاثرہ خاندانوں کے لیے ایک ماہ کا راشن دینے کا اعلان کیا۔ ریڈ کراس کی جانب سے راشن کے ساتھ ساتھ امدادی سامان بھی موقع پر لوگوں میں تقسیم کیا گیا۔ بادل پھٹنے سے 26 اگست کو وادی وڈوان کے مارگی گاؤں سے ٹکرایا، جس سے بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی، لیکن خوش قسمتی سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ ڈپٹی کمشنر شرما نے کہا کہ 224 گھروں میں سے، تقریباً 50 کو مکمل طور پر نقصان پہنچا، 130 سے 140 کو شدید نقصان پہنچا، جبکہ باقی جزوی طور پر متاثر ہوئے۔ پنکج شرما نے کہا کہ محکمہ مال، ایس ڈی آر ایف، اور دیگر ٹیموں کو ترجیحی (۸ پر)

جموں وکشمیر میں حالیہ تباہ کن سیلاب سے متاثر ہونے والے خاندان

مودی سرکار بازآبادکاری کو یقینی بنانے کیلئے پرعزم

مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کی دورے اور ملاقات میں متاثرین کو یقین دہانی

سٹی نیوز ڈیسک

سری نگر: یکم، ستمبر: مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے پیر کو جموں کے سب سے زیادہ متاثرہ علاقے کا طوفانی دورہ کرتے ہوئے کہا کہ نریندر مودی حکومت جموں وکشمیر میں حالیہ سیلاب سے متاثر ہونے والوں کی بازآبادکاری کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ امت شاہ نے جموں ہوائی اڈے کے قریب منگو چک گاؤں کا دورہ کیا اور ان کے ساتھ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، جموں وکشمیر اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر سنیل شرما اور پارٹی کے جموں وکشمیر یونٹ کے سربراہ ست شرما سمیت بی جے پی کے دیگر سینئر لیڈران بھی تھے۔ وزیر داخلہ سیلاب کی صورتحال اور امدادی سرگرمیوں کا جائزہ لینے کے لیے اتوار کی رات جموں پہنچے۔ راج بھون میں متاثرین سے (باقی ۸ پر)

6 روز بعد سرینگر جموں شاہراہ پر جزوی طور پر ٹریفک کی آمد رفت بحال

صرف درماندہ گاڑیوں کو منزلوں کی جانب جانے کی اجازت

اودھم پور اور رام بن کے درمیان مرمت اور بحالی کا کام جاری، کچھ مزید وقت درکار

سٹی نیوز ڈیسک

سرینگر / یکم ستمبر/ موسلا دار بارشوں سے اودھم پور کے نزدیک شاہراہ کا ایک بڑا حصہ ڈھ جانے اور رام بن میں مٹی کے تودے اور پتھر گر آنے کی وجہ سے رکاوٹیں پیدا ہونے نیز سڑک کو کافی نقصان پہنچنے کے باعث 6 روزہ تک مسلسل بند رہنے کے بعد سرینگر جموں شاہراہ پر جزوی طور پر ٹریفک کی آمد رفت بحال ہونے کے ساتھ ہی درماندہ گاڑیوں کو چلنے کی اجازت دی گئی۔ معلوم ہوا کہ مسلسل بارشوں اور خراب موسمی صورتحال کے چلتے سرینگر جموں شاہراہ چھ دنوں تک بند رہنے کے بعد سوموار کو جزوی طور پر بحال ہوئی۔ جموں سرینگر قومی شاہراہ کو سوموار کو جزوی طور پر گاڑیوں کی آمد ورفت کیلئے کھول دیا گیا۔ انہوں نے کہا ''محکمہ ٹریفک نے جموں سرینگر کو جزوی طور پر گاڑیوں کی آمد ورفت کے لیے کھول دیا ہے اور درماندہ گاڑیوں کو باقاعدہ طور پر منزلوں کی جانب روانہ کیا (۸ پر)

خراب موسم، موسمی انتباہات

جموں ڈویژن میں آج تمام اسکول بند

سری نگر: یکم، ستمبر: ڈائریکٹوریٹ آف اسکول ایجوکیشن جموں (ڈی ایس ای جے) نے حکم دیا ہے کہ جموں ڈویژن کے تمام اسکول موسم کی خرابی کے پیش نظر 2 ستمبر تک بند رہیں گے۔ ایک سرکاری حکمنامے میں کہا گیا ہے کہ موسمی انتباہات اور پہاڑی علاقوں میں تودے گرنے کی وجہ سے مسلسل بارش کے (باقی ۸ پر)

صوبائی کمشنر کشمیر نے لیا سری نگر سمارٹ سٹی منصوبوں کی صورتحال کا جائزہ

153 منصوبے مکمل، باقی 8 پر کام جاری

انشل گرگ کا منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے اور بین الاضلاع مسائل کے حل پر زور

سٹی نیوز ڈیسک

سری نگر / یکم ستمبر: صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ نے پیر کو یہاں منعقدہ ایک میٹنگ میں سری نگر سمارٹ سٹی منصوبوں کی طبعی و مالی صورتحال کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں کمشنر ایس ایم سی فضل الحسیب کے علاوہ آئی اینڈ ایف سی، کے پی ڈی سی ایل، پی ڈبلیو ڈی آر اینڈ بی، ایس ایس سی ایل کے چیف انجینئران، جوائنٹ کمشنر ایس ایم سی، جنرل منیجر فائنانس ایس ایس سی ایل، جنرل منیجر پی اینڈ یو ڈی، ایس ایس سی ایل، سپرانٹنڈنگ انجینئروں، ایگزیکٹیو انجینئر سری نگر سمارٹ سٹی لمیٹڈ اور دیگر افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کے شروعات میں کمشنر ایس ایم سی نے ایس ایس سی ایل کے ذریعے پورے شہر میں کئے گئے ترقیاتی اور خوبصورتی کے تحفظ کے بارے میں ایک تفصیلی پاور پوائنٹ پریزنٹیشن دی جس میں جہلم واٹر فرنٹ ڈیولپمنٹ اور واٹر ٹرانسپورٹ، اَربن ریجویونیشن اور لیک فرنٹ ڈیولپمنٹ، ورثے کے تحفظ اور پرانے شہر کی تجدید، سینٹرل ڈسٹرکٹ اَپ گریڈیشن، اربن موبیلٹی، سڑکوں اور چوراہوں کی ترقی، انفارمیشن ٹیکنالوجی، شہر کی خوبصورتی اور شہری آرٹ، سرسبز دیرپا سری نگر شامل ہیں۔ بتایا گیا کہ 161 منظور شدہ منصوبوں میں سے 153 مکمل ہو چکے ہیں جبکہ باقی 8 منصوبوں پر کام جاری ہے۔ صوبائی کمشنر کشمیر نے افسران سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سمارٹ سٹی منصوبوں کا مقصد عوامی خدمات کو بہتر بنانا ہے اور اس بات کو یقینی (باقی ۸ پر)

جموں وکشمیر میں نظامِ صحت اور ادویات کی نگرانی پر سنگین پھر سوالیہ نشان!

12 دن کے بچے کو Expire دوا دینے کا انکشاف

والدین کا ادویات فروشوں پر منافع کمانے کیلئے جانوں کیساتھ کھیلنے کا الزام

سٹی نیوز ڈیسک

شوپیان: یکم، ستمبر: جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیان میں ایک دل دہلا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے جہاں صرف 12 دن کے ایک نوزائیدہ بچے کو زائد المیعاد (ایکسپائر) دوا دی گئی۔ دوا کے استعمال کے بعد بچے کی حالت مزید خراب ہو گئی اور اس کی آنکھ میں شدید تکلیف ظاہر ہوئی۔ اس واقعے نے نہ صرف والدین بلکہ پورے جموں وکشمیر میں نظامِ صحت اور ادویات کی نگرانی پر سنگین سوالات کھڑے کر دیئے ہیں۔ ای ٹی وی بھارت کے نمائندے کی ایک رپورٹ میں نوزائدہ بچے کے والدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ ڈاکٹر کے نسخے پر انہوں نے ایک نزدیکی میڈیکل شاپ سے دوا خریدی، تاہم انہوں نے دوائی پر لکھی تاریخ چیک نہیں کی اور ایکسپائر ہونے سے بے خبر انہوں نے وہ دوائی بچے کو پلائی جس سے کے استعمال کے بعد بچے کی تکلیف مزید بڑھ گئی۔ اگلے روز جب وہ دوبارہ اسی (۸ پر)

دردِ دل کے واسطے۔۔۔!

معصوم بچے کو بچانے میں اپنا حصہ ڈالیں

ضلع بانڈی پورہ کے کہینسو علاقے کا ایک شیر خوار (3 ماہ کا بچہ) ارحان رفیع گنائی ولد محمد رفیع گنائی، پیدائشی دل کی بیماری (PerimembraneousVSD,LALVdilated) میں مبتلاء ہے۔ اس معصوم کے علاج کیلئے لاکھوں روپے کی ضرورت ہے اور والدین کی اتنی مالی سکت وحیثیت نہیں کہ وہ علاج کے بھاری اخراجات کو برداشت کر سکیں۔

3 ماہ کے ارحان کو بچانے میں سب کو اپنا حصہ ڈالنے چاہئے۔ دردِ دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو، کے مصداق سبھی لوگوں سے اپیل ہے کہ وہ اس معصوم کی زندگی کو بچانے کیلئے اپنی مقدور کے حساب سے فوری مدد کیلئے آگے آئیں۔

اکاؤنٹ نمبر 0309041000003103

JAKAOHITECH ifsc

عالمی سطح کی 121 بائیو کمپنیوں میں سے 21 کمپنیاں اب بھارت میں ہیں

بھارت 21 نئی بائیو ان ایبلر سہولیات کے ساتھ بائیو مینوفیکچرنگ میں عالمی قیادت کا ہدف رکھتا ہے: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

بائیوٹیکنالوجی آتم نربھر بھارت کو آگے بڑھانے، روزگار پیدا کرنے اور درآمدات پر انحصار کم کرنے کے لیے تیار ہے: مرکزی وزیر سائنس

(پی آئی بی)

سرینگر، 09 ستمبر 2025 / سائنس اور ٹیکنالوجی، ارضیاتی علوم کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) اور وزیر اعظم کے دفتر میں وزیر مملکت، محکمہ جوہری توانائی، محکمہ خلا، عملے، عوامی شکایات اور پنشن کے وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے بائیو ای 3 (بائیوٹیکنالوجی برائے معیشت، ماحولیات اور روزگار) پالیسی کے تحت اعلیٰ کارکردگی والے بائیو مینوفیکچرنگ پلیٹ فارم کا آغاز کیا، اس اقدام کو بائیو ٹیکنالوجی پر مبنی ترقی کے لیے ہندوستان کو عالمی مرکز کے طور پر قائم کرنے کی طرف ایک اہم قدم قرار دیا۔ انڈیا انٹرنیشنل سینٹر میں صنعت کے

شراکت داروں کے ساتھ بائیوٹیکنالوجی کے محکمے (ڈی بی ٹی) اور بی آئی آر اے سی کی ایک مکالمہ جاتی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا، "عالمی سطح پر 121 بائیو کمپنیوں میں سے 21 کمپنیاں اب ہندوستان میں ہیں۔ یہ اس ملک کے لیے کوئی چھوٹی کامیابی نہیں ہے جو کبھی دوسروں کی پیروی کرتا تھا؛ آج، ہم بائیو مینوفیکچرنگ پالیسی کو ادارہ جاتی بنانے والے پہلے ممالک میں شامل ہیں۔ وزیر موصوف نے کہا کہ بائیو مینوفیکچرنگ پر حکومت کی توجہ ہندوستان کو اہم شعبوں میں خود کفیل بنانے اور درآمدات پر انحصار کو کم کرنے کے بڑے وژن کا حصہ ہے۔ "بائیو ان ایبلرز بھارت کی بائیوٹیکنالوجی پر مبنی ترقی کی اگلی لہر کی بنیاد ہیں۔ عالمی معیار کے پلیٹ فارم، ٹولز اور بنیادی ڈھانچہ فراہم کرکے بائیو ایبلرز ہمارے سائنسدانوں، اسٹارٹ اپس اور صنعت کو خیالات سے اختراعات کی طرف اور لیبارٹریوں سے بازاروں کی طرف تیزی سے بڑھنے کے لیے بااختیار بناتے ہیں۔ نئے شروع کیے گئے پلیٹ فارم ملک بھر میں 21 جدید بائیو ان ایبلر سہولیات کو یکجا کرتے ہیں۔ یہ سہولتیں اسٹارٹ اپس، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں، صنعتوں اور تعلیمی اداروں کو ٹیکنالوجی کی جانچ، پیمانے اور تجارتی بنانے کے لیے مشترکہ بنیادی ڈھانچہ فراہم کریں گی۔ کام کا دائرہ مائیکروبیل بائیو مینوفیکچرنگ، سمارٹ پروٹین، پائیدار زراعت، فنکشنل فوڈز، کاربن کیپچر، میرین بائیوٹیکنالوجی، اور اگلی نسل کے سیل اور جین تھراپی پر محیط ہے۔ ہندوستان کی حالیہ پیش رفت پر روشنی ڈالتے ہوئے، وزیر موصوف نے کہا کہ ملک کی بائیو معیشت آج تقریباً 10 ارب ڈالر سے بڑھ کر تقریباً 100 ارب ڈالر ہوگئی ہے، جس کا ہدف آنے والے سالوں میں 300 ارب ڈالر تک پہنچنا ہے۔ انہوں نے بائیوٹیک اسٹارٹ اپس کی توسیع پر بھی زور دیا، جو ایک دہائی قبل صرف 50 سے بڑھ کر آج 13,000 سے زیادہ ہوگئے ہیں، جنہیں بی آئی آر اے سی کے تحت تقریباً 100 انکیوبیٹرز کی مدد حاصل ہے۔ "اب عالمی سطح پر 121 بائیو کمپنیوں میں سے 21 ہندوستان میں ہیں۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ یہ اس ملک کے لیے کوئی چھوٹی کامیابی نہیں ہے جو کبھی دوسروں کی پیروی کرتا تھا۔ آج ہم بائیو مینوفیکچرنگ پالیسی کو ادارہ جاتی بنانے میں سب سے پہلے آگے بڑھنے والوں میں شامل ہیں۔ وزیر موصوف نے ان اقدامات کو ہندوستان کے وسیع تر اسٹریٹجک اہداف سے جوڑتے ہوئے کہا کہ بائیو مینوفیکچرنگ نہ صرف صحت، زراعت اور ماحولیات میں اختراعات کو آگے بڑھاتا ہے بلکہ پیٹرولیم کی درآمدات کو کم کرنے اور ملک کی جغرافیائی سیاسی حیثیت کو مضبوط کرنے میں بھی معاون ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "بی ٹی" (بائیوٹیکنالوجی) 1990 کی دہائی میں آئی ٹی کی طرح آنے والی دہائیوں میں ہندوستان کی ترقی کی داستان کا ایک واضح لفظ بننے کے لیے تیار ہے۔ ڈی بی ٹی کے سکریٹری ڈاکٹر راجیش ایس گوکھلے نے اس لانچ کو ایک "اہم قدم" قرار دیا جو عالمی حیاتیاتی معیشت میں ہندوستان کی قیادت کو تیز کرے گا اور متعدد شعبوں میں پائیدار حل فراہم کرے گا۔ جن سہولتوں کا اعلان کیا گیا ہے ان میں خصوصی کیمیکلز کے لیے پائلٹ اسکیل پلانٹ، فنکشنل فوڈز اور ڈرگ انٹرمیڈیٹس کے لیے فرمینٹیشن ہب، جین ڈیلیوری ویکٹرز کے لیے جی ایم پی گریڈ کی سہولیات، اور مونوکلونل اینٹی باڈیز، انزائمز اور ایم آر این اے پر مبنی صحت سے متعلق ادویات کے لیے جدید ترین سیٹ اپ شامل ہیں۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے وزیر اعظم نریندر مودی کے یوم آزادی کے خطاب میں بائیو ای 3 پالیسی کے حوالے کا ذکر کرتے ہوئے شراکت داروں اور نوجوانوں کو شامل کرنے کے لیے مضبوط مواصلات اور رسائی کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی نمائش ہندوستان کے مستقبل کی تشکیل میں بائیوٹیکنالوجی کی اہمیت کی نشاندہی کرتی ہے۔ ایسے میں جب ہندوستان اپنی آزادی کی صد سالہ تقریبات کا انتظار کر رہا ہے، وزیر موصوف نے کہا کہ بائیوٹیکنالوجی "وکست بھارت" کے وژن کی بنیاد ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ "جس طرح آئی ٹی ایک زمانے میں ایک مقبول لفظ بن گیا تھا، اسی طرح بائیوٹیکنالوجی آنے والی دہائیوں میں مشعل بردار ثابت ہوگی"۔ اس تقریب میں شرکت کرنے والے صنعت کے قائدین اور محققین نے سی اے آر-ٹی سیل تھراپی، ایم آر این اے پلیٹ فارم، میرین بائیو فاؤنڈریز، مصنوعی حیاتیات، اور پروبائیوٹکس جیسی فرنٹیئر ٹیکنالوجیز کو فعال کرنے میں حکومت کی حمایت یافتہ سہولتوں کے اہم کردار پر روشنی ڈالی۔

وزیر اعظم کی روسی فیڈریشن کے صدر سے ملاقات

(پی آئی بی)

سرینگر، 09 ستمبر 2025/ وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے آج چین کے شہر تیانجن میں شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہ اجلاس کے موقع پر روسی فیڈریشن کے صدر محترم ولادیمیر پوتن سے ملاقات کی۔ رہنماؤں نے دوطرفہ تعاون پر بات چیت کی، جس میں اقتصادی، مالیاتی اور توانائی کے شعبے شامل ہیں، اور ان شعبوں میں دوطرفہ تعلقات کی مسلسل ترقی پر اطمینان کا اظہار کیا گیا۔ دونوں رہنماؤں نے علاقائی اور عالمی امور پر بھی تبادلہ خیال کیا، جس میں یوکرین سے متعلق تازہ ترین پیش رفت شامل ہے۔ وزیر اعظم نے یوکرین میں جاری تنازعے کو حل کرنے کے لیے حالیہ اقدامات کی حمایت کا اعادہ کیا اور تنازعے کے فوری خاتمے اور دیرپا امن کے حصول کے لیے اقدامات تیز کیے جانے پر زور دیا۔ دونوں رہنماؤں نے دونوں ملکوں کے درمیان خصوصی اور ترجیحی کلیدی شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے سے متعلق اپنی حمایت کو دہرایا۔ وزیر اعظم نے صدر پوتن کو پیغام دیا کہ وہ اس سال کے اواخر میں بھارت میں منعقد ہونے والے 23 ویں سالانہ سربراہ اجلاس کے موقع پر ان کے استقبال کے منتظر ہیں۔

☆

وزیر اعظم نے چین کے تیانجن میں منعقدہ شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے 25 ویں سربراہ اجلاس میں شرکت کی

(پی آئی بی)

سرینگر، 09 ستمبر 2025 / وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے 31 اگست سے یکم ستمبر 2025 کے دوران چین کے تیانجن میں منعقدہ شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے رکن ممالک کے سربراہان کی کونسل کے 25 ویں اجلاس میں شرکت کی۔ اس سربراہ اجلاس میں ایس سی او کی ترقیاتی حکمت عملی، عالمی حکمرانی میں اصلاحات، دہشت گردی کے خلاف جدوجہد، امن وسلامتی، اقتصادی ومالی تعاون اور پائیدار ترقی پر ثمر آور گفتگو ہوئی۔ سربراہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نے ایس سی او کے ڈھانچے کے اندر تعاون کو مضبوط بنانے کے بھارت کے وژن پر روشنی ڈالی۔ اس سلسلے میں انہوں نے کہا کہ بھارت تین ستونوں -سیکورٹی، کنیکٹیویٹی اور مواقع- کے تحت جامع کارروائی چاہتا ہے۔

امن، سلامتی اور استحکام کو ترقی و خوشحالی کی کنجی قرار دیتے ہوئے انہوں نے رکن ممالک سے اپیل کی کہ وہ دہشت گردی کی تمام شکلوں کا مقابلہ کرنے کے لیے مضبوط اور فیصلہ کن اقدامات کریں۔ وزیر اعظم نے دہشت گردوں کی مالی معاونت اور انتہاپسندی کے خلاف مربوط اقدامات کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ پلوامہ دہشت گردانہ حملے کے بعد رکن ممالک کی مضبوط یکجہتی پر شکریہ ادا کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف لڑائی میں کوئی دوہرا معیار نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ گروپ کو ان ممالک کو جوابدہ ٹھہرانا چاہیے جو سرحد پار دہشت گردی کو فروغ اور حمایت فراہم کرتے ہیں۔ ترقی کو فروغ دینے اور اعتماد سازی میں کنیکٹیویٹی کے کردار پر زور دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ بھارت چابہار بندرگاہ اور بین الاقوامی شمال-جنوب ٹرانسپورٹ کاریڈور جیسے منصوبوں کی بھرپور حمایت کرتا ہے۔ انہوں نے اسٹارٹ اپس، اختراع، نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور مشترکہ ورثے کے شعبوں میں مواقع کا بھی ذکر کیا جنہیں ایس سی او کے تحت آگے بڑھایا جانا چاہیے۔ وزیر اعظم نے گروپ میں ایک تہذیبی مکالمہ فورم شروع کرنے کی تجویز پیش کی تاکہ عوامی روابط اور ثقافتی سمجھ بوجھ کو فروغ دیا جا سکے۔ وزیر اعظم نے گروپ کے اصلاحاتی ایجنڈے کی حمایت کا اظہار کیا۔ اس سلسلے میں انہوں نے منظم جرائم، منشیات کی اسمگلنگ اور سائبر سیکیورٹی سے نمٹنے کے لیے مراکز کے قیام کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے زور دیا کہ گروپ کو اقوام متحدہ سمیت کثیر جہتی اداروں میں اصلاحات کے لیے یکساں موقف اپنانا چاہیے۔ وزیر اعظم کی مکمل تقریر یہاں \[لنک] پر دیکھی جاسکتی ہے۔ وزیر اعظم نے صدر شی جن پنگ کا پرخلوص میزبانی پر شکریہ ادا کیا اور سربراہ اجلاس کے کامیاب انعقاد پر مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے ایس سی او کی آئندہ صدارت سنبھالنے پر کرغستان کو بھی مبارکباد دی۔

ایمپلائز اسٹیٹ انشورنس کارپوریشن (ای ایس آئی سی) نے ایمنسٹی اسکیم 2025 کی منظوری دے دی

(پی آئی بی)

سرینگر، 09 ستمبر 2025 / محنت و روزگار اور نوجوانوں کے امور اور کھیل کود کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ منڈاویا کی صدارت میں شملہ، ہماچل پردیش میں منعقدہ اپنی 196 ویں ای ایس آئی کارپوریشن میٹنگ کے دوران ایمپلائز اسٹیٹ انشورنس کارپوریشن (ای ایس آئی سی) نے ایمنسٹی اسکیم 2025 کو منظوری دی۔ ایمنسٹی اسکیم 2025، جسے ایمپلائز اسٹیٹ انشورنس کارپوریشن (ای ایس آئی سی) نے منظور کیا ہے، تنازعات کے ایک وقتی حل کا اقدام ہے جس کا مقصد عدالتی مقدمات کے بیک لاگ کو کم کرنا اور ای ایس آئی ایکٹ کے تحت تعمیل کو فروغ دینا ہے۔ یکم اکتوبر 2025 سے 30 ستمبر 2026 تک موثر یہ اسکیم آجروں کو عدالتوں سے باہر ای ایس آئی سی کے ساتھ قانونی تنازعات کو حل کرنے کے لیے ایک منظم طریقہ کار فراہم کرتی ہے۔ مختلف عدالتوں میں 31 مارچ 2025 تک تقریباً 27,000 مقدمات زیر التوا تھے۔ اسکیم اجازت دیتی ہے: اصل شراکت اور سود کی ادائیگی کے ذریعے ایڈہاک تشخیص کا تصفیہ-کوئی نقصان عائد نہیں کیا جائے گا۔ متنازعہ نقصانات کے 10 فیصد کی ادائیگی کے بعد ایسے معاملات واپس لیے جاسکتے ہیں جہاں آجروں نے پہلے ہی واجبات ادا کر دیے ہیں۔ ریکارڈ جمع نہ کرانے یا تاخیر سے ادائیگیوں کے لیے ای ایس آئی سی کے ذریعے دائر کیے گئے مقدمات، جن کی بعد میں تعمیل کی گئی تھی، بھی عدالت کی اجازت سے واپس لے لیے جائیں گے۔ 31.03.2025 تک دائر کیے گئے عدالتی مقدمات اس اسکیم کے تحت اہل ہیں۔ اہم بات یہ ہے کہ علاقائی ڈائریکٹرز اور ذیلی علاقائی افسران کو اس مدت کے دوران رقم نکلوانے پر کارروائی کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ اس اسکیم سے پہلے، اپیل کی محدود دفعات اور واپسی کے اختیارات کی کمی اکثر تعمیل کے بعد بھی قانونی چارہ جوئی کو طویل کرتی تھی۔ ایمنسٹی 2025 ان خلا کو دور کرتی ہے، تنازعات کے حل کے لیے ایک عملی اور آجر دوست راستہ پیش کرتی ہے اور کاروبار کرنے میں آسانی کو بڑھانے کے حکومت کے وسیع تر ہدف کی حمایت کرتی ہے۔

کانگریس نے سیلاب زدہ جموں کے لیے ریلیف پیکیج

ویشنو دیوی اور چشوتی سانحات کی تحقیقات کا مطالبہ کیا

سرینگر/ یکم ستمبر/ وی او آئی// کانگریس نے پیر کے روز جموں خطہ میں قدرتی آفات سے متاثرہ کمیونٹیز کے لیے ایک جامع ریلیف اور تعمیر نو کے پیکیج کا مطالبہ کیا، ساتھ ہی وشنو دیوی اور چشوتی سانحات کے پیچھے "نظام کی خرابیوں اور لاپرواہی" کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق جموں وکشمیر کانگریس کے سربراہ طارق قرہ نے ایکس پر ایک پوسٹ میں یہ مطالبات کیے جب مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے پیر کو سیلاب زدہ جموں کا دورہ کیا اور کچھ متاثرین کو یقین دلایا کہ انہوں نے امداد اور بازآبادکاری کی ہے۔ جیسا کہ وزیر داخلہ ہمارے لوگوں کو ہونے والے تباہ کن نقصانات کا جائزہ لینے کے لیے جموں کا دورہ کرتے ہیں، انڈین نیشنل کانگریس واضح طور پر متاثرہ کمیونٹیوں کی مدد اور ان کی زندگیوں کو عزت کے ساتھ تعمیر کرنے کے لیے فوری، جامع، اور اچھی طرح سے مالی امداد، بحالی اور تعمیر نو کے پیکیج کا مطالبہ کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی وشنو دیوی اور چشوتی کے دل دہلا دینے والے سانحات کی "انتظامی خامیوں اور لاپرواہی" کی مکمل تحقیقات کے لیے ایک آزاد، اعلیٰ سطحی انکوائری کے قیام پر زور دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان آفات نے قوم کو ہلا کر رکھ دیا ہے، اور متاثرین اور ان کے خاندانوں کو انصاف کی فراہمی کے لیے احتساب کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔

دریائے چناب میں غرقاب ہونے والے اہلکار کی لاش برآمد

نوجوان فوجی کی لاش بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن کے بعد دریا سے ملی

سرینگر/ یکم ستمبر/ وی او آئی//

منی پور کا ایک نوجوان اگنی ویر 28 اگست کی رات دریائے چناب میں بہہ جانے کے بعد اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھا۔ سپاہی کی شناخت جمی تلمنلون میٹ کے طور پر کی گئی ہے، جو کہ منی پور کے سہومفائی کے ہولکھوتھانگ میٹ کا بیٹا تھا، جو 5 ویں آسام رجمنٹ میں خدمات انجام دے رہا تھا۔ حکام نے بتایا کہ دریائے چناب کے اچانک پھٹنے کے بعد، جمی کی یونٹ کو اپنی پوسٹ خالی کرنے پر مجبور کیا گیا جب سیلابی پانی علاقے میں داخل ہوگیا۔ ایک پولیس اہلکار نے بتایا کہ "اندھیرے کی افراتفری میں، جمی تیز کرنٹ میں پھنس گیا اور لاپتہ ہوگیا۔ فوری طور پر تلاشی کی کارروائیاں شروع کی گئیں لیکن کئی گھنٹوں تک اس کا کوئی سراغ نہیں مل سکا۔ اہلکار نے مزید کہا کہ فوج، پولیس اور ریسکیو ٹیموں کی شدید کوششوں کے بعد اس کی لاش دریا سے برآمد ہوئی۔

تیار کیا گیا نیا مرکب چھاتی کے شدید کینسر سے لڑنے میں مؤثر ثابت ہوسکتا ہے

(پی آئی بی)

سرینگر، 09 ستمبر 2025 / ایک نئے ڈیزائن شدہ نائٹروسبسٹی ٹیوٹڈ اور گینو سیلینیم مرکب سے شدید قسم کے ٹرپل نیگیٹو بریسٹ کینسر کے خلیات کی حملہ آور صلاحیت کو مختلف سگنلنگ راستوں کے ذریعے کم کیا جاسکتا ہے۔ قدرت نے کئی ادویات کی دریافت کی حکمت عملیوں کے لیے تحریک فراہم کی ہے، جس میں ڈیزائن اور سنتھیسس شامل ہیں۔ اور گینو سیلینیم مرکبات، جن میں کچھ پودوں سے حاصل کیے گئے ہیں اور کچھ لیبارٹری میں سنتھیسائز کیے گئے، اپنی حیاتیاتی سرگرمیوں کی وجہ سے توجہ حاصل کر رہے ہیں۔ تاہم، ان کی بین جڑے ہوئے آنکوجینک سگنلنگ نیٹ ورکس کو نشانہ بنانے کی صلاحیت پر زیادہ تحقیق نہیں ہوئی، جس کی وجہ سے ان کے ساختی تغیرات اور اینٹی کینسر خصوصیات پر تحقیق کی ضرورت پیدا ہوئی۔ ڈاکٹر آسیس بالا، انسٹی ٹیوٹ آف ایڈوانسڈ اسٹڈی ان سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (آئی اے ایس ایس ٹی)، جو کہ حکومت ہند کے سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے محکمے کے تحت ایک خودمختار ادارہ ہے اور ڈاکٹر کرشنا پی بھابک، شعبہ کیمسٹری، آئی آئی ٹی گوہاٹی کی مشترکہ قیادت میں کی گئی تحقیق میں کامیابی کے ساتھ ایک اور گینو سیلینیم مرکب 4-نائٹروسبسٹی ٹیوٹڈ بینزائلک ڈسیلینائڈ 7 ڈیزائن اور سنتھیسائز کیا گیا ہے۔ ٹیم نے اس مرکب کو بنزیلیک ہیلائیڈز کی نیوکلیوفلیک سبسٹیٹیوشن کے ذریعے سنتھیسائز کیا، جس میں Na?Se? اور NaHSe استعمال ہوئے، جو کہ ایلیمینٹل سیلینیم کو سوڈیم بورہائیڈرائڈ کے ذریعے غیر فعال ماحول میں کم کرنے سے حاصل کیے گئے۔ یہ نیا نائٹروسبسٹی ٹیوٹڈ اور گینو سیلینیم مرکب، جسے ڈسیلینائڈ 7 کہا جاتا ہے، شدید ٹرپل نیگیٹو بریسٹ کینسر کے خلیات کی حملہ آور صلاحیت کو مختلف سگنلنگ راستوں کے ذریعے کم کرنے میں مؤثر پایا گیا۔ سوئس البینو چوہوں میں، جن میں بریسٹ ایڈینوکارسینوما تھا، اس نے ٹیومر کے حجم کو نمایاں طور پر کم کیا، انجیوجینیسس اور میٹاسٹاسس کو گھٹایا اور جانوروں کی عمر میں اضافہ کیا۔ تحقیقات سے معلوم ہوا کہ یہ مرکب کینسر خلیات کے اندر متعدد بقا کے میکانزم کو ہدف بنا کر اینٹی کینسر اثر پیدا کرتا ہے۔ یہ علاج دو اہم راستوں اے کے ٹی/ایم ٹی او آر اور ای آر کے کو بلاک کرتا ہے، جو کینسر خلیات کی نمو میں مدد دیتے ہیں اور غیر کنٹرول شدہ خلیاتی نشوونما کے لیے اہم ہیں۔ اس کے علاوہ یہ ری ایکٹیو آکسیجن اسپیشیز (آر او ایس) پیدا کرتا ہے اور سوزش کو کم کرتا ہے، جو ڈی این اے کو نقصان پہنچا کر کینسر خلیات کو ختم کرنے میں مدد دیتا ہے، جس کے نتیجے میں خلیات مر جاتے ہیں۔ یہ مطالعہ نائٹروسبسٹی ٹیوٹڈ اور گانو سیلینیم مرکبات کے کردار کو ملٹی ٹارگٹنگ اینٹی کینسر ایجنٹس کے طور پر اجاگر کرتا ہے اور مؤثر کینسر علاج کے لیے ان کے فروغ میں مدد کرتا ہے۔

پولیس نے کولگام میں منشیات کے استعمال سے متعلق طبی کیمپ لگائے

سرینگر// کے این ایس/ یکم ستمبر// سوک ایکشن پروگرام 25-2024 کے تحت منشیات کے استعمال کی خطرہ کو روکنے کے لئے اپنی کوششوں کو جاری رکھنا، کمیونٹی ہیلتھ سینٹر یاری پورہ اور پرائمری ہیلتھ سینٹر دیوسر میں میڈیکل آگاہی کیمپوں کا اہتمام کیا۔ اس اقدام کا مقصد عوام کو مادے کی زیادتی کے مضر اثرات کے بارے میں حساس بنانا اور اس بڑھتے ہوئے چیلنج کے اجتماعی ردعمل کی حوصلہ افزائی کرنا تھا۔ کشمیر نیوز سروس کیمپوں میں طبی پیشہ ور افراد، پولیس اہلکاروں اور مقامی باشندوں کی پرجوش شرکت کا مشاہدہ کیا گیا۔ ماہر ڈاکٹروں نے منشیات کی لت کے وجوہات، علامات اور علاج کے بارے میں معلوماتی سیشن پیش کیے، جبکہ ابتدائی مداخلت اور معاشرتی معاشرے کی مستقل مدد کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے، صحت کے پیشہ ور افراد کے ساتھ، ڈی وائی ایس پی ڈار کلگام نے منشیات کے استعمال کے خلاف احتیاطی تدابیر پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ نوجوانوں اور معاشرے کو منشیات کے خطرات سے بچانے کے لئے بیداری، تعلیم، اور معاشرے کی فعال شمولیت بہت ضروری ہے۔

اتراکھنڈ، ہماچل سے لے کر کشمیر اور پنجاب تک بارش نے تباہی مچائی

کہیں سیلاب ہے، کہیں زمین پھسل رہی ہے، کہیں چٹانیں ٹوٹ رہی ہیں

سرینگر/ یکم ستمبر/ وی او آئی// اتراکھنڈ، ہماچل، کشمیر اور پنجاب میں بارشوں نے تباہی مچادی ہے۔ شدید بارشوں، لینڈ سلائیڈنگ اور بادل پھٹنے سے پل ٹوٹ گئے، مکانات گر گئے اور فصلیں تباہ ہوگئیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق شدید بارشوں نے تباہی مچادی ہے کہیں بادل پھٹنے سے سڑکوں پر ملبہ بکھر گیا ہے تو کہیں بارش نے شہر کو زیر آب کر دیا ہے۔ اتراکھنڈ اور ہماچل میں شدید بارش، لینڈ سلائیڈنگ اور بادل پھٹنے سے پل ٹوٹ گئے، مکانات منہدم ہوگئے اور فصلیں تباہ ہوگئیں۔ کشمیر کے گریز اور ریاسی میں زمین دھنسنے لگی، صورتحال مزید خراب ہوگئی۔ ہماچل پردیش میں اس بار ایسا لگتا ہے کہ بادلوں نے تباہی مچانے کا عزم کیا ہوا ہے۔ کہیں بے حساب بارش ہو رہی ہے، کہیں سیلاب ہے، کہیں زمین پھسل رہی ہے، کہیں چٹانیں ٹوٹ رہی ہیں، کہیں پہاڑ ٹوٹ رہے ہیں۔ منی مہیش یاترا کو روک دیا گیا ہے اور ہزاروں عقیدت مند پھنسے ہوئے ہیں۔ انتظامیہ لوگوں کو محفوظ مقامات پر لے جانے کی کوشش کر رہی ہے۔ چمبہ میں تیسا روڈ پر اچانک لینڈ سلائیڈنگ ہوئی جس میں سڑک پر بڑے بڑے پتھر گر گئے۔ خوش قسمتی سے کوئی گاڑی موجود نہیں تھی۔ پہاڑی علاقوں میں مسلسل بارش اور لینڈ سلائیڈنگ سے لوگوں میں خوف وہراس پھیل گیا ہے۔ شملہ کے دیہی علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ نے مشکلات بڑھا دی ہیں۔ خوش قسمتی سے اس حادثے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا تاہم سڑک مکمل طور پر بند ہوگئی۔ انتظامیہ ملبہ ہٹانے میں مصروف ہے۔ پرانی منالی علاقے میں بارش کی وجہ سے ایک مکان گر گیا۔ مقامی انتظامیہ موقع پر پہنچ گئی ہے اور ملبہ ہٹانے کا کام جاری ہے۔ کئی علاقوں میں زمین کمزور پڑ گئی ہے، جس کی وجہ سے لوگوں میں خوف کی فضا ہے۔ کلو میں بھی لینڈ سلائیڈنگ ہوئی جس سے سڑکیں بند ہوگئیں اور امدادی کاموں میں مشکلات پیش آئیں۔ اتراکھنڈ میں بھی موسم کی تباہی جاری ہے۔ چمولی میں نیتی ویلی کا اہم پل ٹوٹ گیا، جس کی وجہ سے درجنوں دیہات کا مرکزی سڑک سے رابطہ منقطع ہوگیا۔ شدید بارش کی وجہ سے نیتی ملیری شاہراہ پر واقع تمک نالہ پل بہہ گیا۔ مقامی لوگوں اور مسافروں سے محتاط رہنے کی اپیل کی گئی۔ اترکاشی میں جمنا ندی کی پانی کی سطح خطرناک سطح پر پہنچ گئی ہے۔ موٹر پل خطرے میں ہے۔ دریا کے کنارے بنائے گئے، کئی ہوٹلوں کی نچلی منزلیں زیر آب آگئی ہیں۔ جموں وکشمیر کے رامبن، ادھم پور اور جموں میں بادل پھٹنے اور شدید بارش کی وجہ سے سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کی تصویریں سامنے آئی ہیں۔ رامبن میں لینڈ سلائیڈنگ کے بعد ہائی وے ٹوٹ گیا اور نقل وحرکت ٹھپ ہو گئی۔ کٹرہ میں بھی سیلاب کی وجہ سے کئی گھروں اور دکانوں میں پانی داخل ہو گیا۔ پنجاب میں بارش قدرتی آفت کی طرح برس رہی ہے۔ ریاست کے 9 اضلاع کے ایک ہزار سے زیادہ گاؤں سیلاب کے دہانے پر ہیں۔ پورے ملک کا پیٹ پالنے کی صلاحیت رکھنے والے پنجاب کے کسان اس بار سیلاب کے سامنے بے بس نظر آرہے ہیں۔ پانی نے ریاست میں تقریباً تین لاکھ ایکڑ زرعی اراضی کو بھر دیا ہے۔ فصلوں کو ہی نہیں کسانوں کی قسمت کو بھی بھاری نقصان ہو رہا ہے۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں کئی گوردوارے لوگوں کو پناہ دے رہے ہیں اور ہزاروں لوگوں کے لیے روزانہ کھانا تیار کیا جارہا ہے، تاکہ کسی سیلاب زدہ کو بھوکا نہ سونا پڑے۔

مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے لیا راج بھون جموں میں منعقدہ میٹنگ سیلابی صورتحال کا جائزہ

بچاؤ و بحالی اور راحت کاری کیلئے مکمل تعاون کی یقین دہانی

تباہ کاریوں کا جائزہ لینے کیلئے کئی علاقوں کا دورہ، سیلاب سے زیادہ متاثرہ علاقوں کا فضائی سروے

سری نگر: یکم ستمبر: جے کے این ایس: مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے اتوار کی شام جموں پہنچنے کے بعد پیر کو راج بھون جموں میں جموں و کشمیر میں سیلاب کی صورتحال کے بارے میں ایک جائزہ میٹنگ کی۔ میٹنگ میں جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، قائد حزب اختلاف سنیل شرما اور دیگر موجود تھے۔ امت شاہ نے میٹنگ کے بعد جموں اور نزدیکی علاقوں کا دورہ کر کے ازخود سیلاب کی تباہ کاریوں، متاثرہ لوگوں کی مشکلات اور فوری نوعیت کے بحالی وامدادی اقدامات کا جائزہ لیا اور مجموعی صورتحال کا مشاہدہ بھی کیا۔ انہوں نے جموں کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا فضائی سروے بھی کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ مرکزی وزیر داخلہ

امیت شاہ نے پیر کو یہاں راج بھون میں سیلاب سے متعلق امدادی اقدامات سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ معلوم ہوا کہ میٹنگ میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کو چسوتی کشتواڑ میں بادل پھٹنے کے بعد آئے تباہ کن سیلاب کی زد میں آ کر 67 افراد کی ہلاکت اور بڑی تعداد میں رہائشی مکانات اور دیگر املاک کو پہنچنے والے نقصانات، کٹرہ میں ویشنو دیوی مندر کے راستے میں مٹی کے تودوں کی زد میں آ کر کئی یاتریوں سمیت 35 افراد کی ہلاکت، رام بن اور ریاسی میں پیش آئے واقعات سمیت مجموعی صورتحال کے بارے میں مفصل جانکاری اور جموں وکشمیر حکومت کی جانب سے متاثرہ علاقوں میں شروع (باقی ۸ پر)

سوپور میں مڈ ڈے میل کُکس کا احتجاجی مظاہرہ

اجرتوں میں اضافے اور خدمات کو باقاعدہ بنانے کا مطالبہ

سوپور، یکم، ستمبر: بلال احمد: حکومت کی فلیگ شپ مڈ ڈے میل اسکیم کے تحت کام کرنے والے مڈ ڈے میل کے درجنوں باورچیوں نے سوپور میں کلاک ٹاور کے قریب اقبال مارکیٹ میں پیر کے روز ایک زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا، جس میں ان کی معمولی اجرتوں میں فوری اضافہ اور اپنی خدمات کو باقاعدہ بنانے پر زور دیا۔ احتجاج کرنے والے باورچی، جن میں زیادہ تر خواتین تھیں، مصروف ٹاؤن سینٹر میں جمع ہوئے اور اپنے دیرینہ مطالبات کے حق میں نعرے لگائے۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ سرکاری اسکولوں میں روزانہ ہزاروں طلباء کے لیے کھانا تیار کرنے کے لیے سخت محنت کرنے کے باوجود انہیں صرف چند سو روپے ماہانہ کا معمولی اعزازیہ دیا جا رہا ہے، جسے انہوں نے موجودہ مہنگائی کے دور میں "سنگین ناانصافی" قرار دیا۔ احتجاج کرنے والی باورچی دلشادہ بیگم نے کہا کہ ہم برسوں سے ایک ساتھ کام کر رہے ہیں، اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ بچوں کو اسکولوں میں مناسب کھانا ملے، پھر بھی ہماری خدمات کو نہ تو تسلیم کیا جاتا ہے اور نہ ہی ریگولرائز کیا جاتا ہے۔ ہمارے ساتھ عام کارکنوں جیسا سلوک کیا جاتا ہے، حکومت کو چاہیے کہ وہ ہماری اجرت کو ایک قابل احترام رقم (باقی ۸ پر)

امیت شاہ کا دورہ بحران کی سنگینی کا مظہر ہے، بہتر تال میل میں مدد ملے گی: عمر عبداللہ

سرینگر // کے این ایس / یکم ستمبر // جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کے روز کہا کہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کا مرکزی زیر انتظام علاقہ کا دورہ سیلاب کی وجہ سے جاری بحران کی سنگینی کی عکاسی کرتا ہے اور اس سے امدادی سرگرمیوں میں بہتر تال میل میں مدد ملے گی۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ایکس پر ایک پوسٹ میں، عمر عبداللہ نے کہا کہ انہوں نے موجودہ صورتحال پر وزیر داخلہ کی زیر صدارت جائزہ اجلاس میں شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، "ان کے دورے کے لیے شکر گزار ہوں، جو بحران کی سنگینی کو واضح کرتا ہے اور بہتر ہم آہنگی میں مدد کرے گا۔ ہماری ترجیح بروقت ریلیف، بحالی اور لچک کے ساتھ زندگیوں کی (باقی ۸ پر)

دھوکہ دہی، دھوکہ دہی اور سازش میں ملوث ہونے کا کیس

5 لینڈ بروکرز کو 2 سال کی سادہ قید اور جرمانے کی سزا

سٹی جج سرینگر نے 15 سال کی طویل قانونی لڑائی کے بعد فیصلہ سنا دیا

سری نگر، یکم، ستمبر: سٹی جج سرینگر عبدالباری کی پندرہ سال کی طویل قانونی لڑائی کے بعد بالآخر پانچ لینڈ بروکرز کو دو سال کی سادہ قید اور جرمانے کی سزا سنائی گئی ہے جو دھوکہ دہی، دھوکہ دہی اور سازش میں ملوث تھے۔ ملزمان کی شناخت غلام قادر ڈار، عبدالرحمان ڈار، غلام محمد ملک، غلام مصطفیٰ بھٹ ساکن میر گنڈ پٹن اور عبدالرحمٰن ٹھوکر ساکنہ خوشی پورہ ایچ ایم ٹی کے نام سے ہوئی ہے۔ تفصیلی احکامات جاری کرتے ہوئے سٹی جج سرینگر عبدالباری نے کہا کہ استغاثہ اپنے کیس کو تمام معقول شکوک وشبہات سے بالاتر ثابت کرنے میں کامیاب ہوا ہے۔ ذرائع نے نیوز ایجنسی کو بتایا کہ 15.10.2009 کو انگریزی میں ایک تحریری درخواست پولیس اسٹیشن بٹ مالو کو موصول ہوئی جس میں شکایت کنندہ نے الزام لگایا کہ وہ انٹرنیشنل بلڈنگ ہاؤس کوآپریٹو سوسائٹی کے چیئرمین ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ 13.03.2008 کو ایک معاہدے کے مطابق اس نے کمپنی کے لیے شریف آباد میں واقع 109 کنال زمین غلام قادر ڈار ولد عبدالصمد ڈار اور اس کے ساتھیوں کے ذریعے ایک بروکر کے ذریعے خریدی۔ شکایت کنندہ نے مزید الزام لگایا اور کہا کہ خرید وفروخت کے وقت زمین کی فی کنال قیمت 100 روپے مقرر کی گئی تھی۔ 4,50,000/- (چار لاکھ پچاس ہزار روپے) اور خریدی گئی زمین کی کل قیمت روپے بنتی ہے۔ 4,50,00,000/- (چار کروڑ پچاس لاکھ روپے)۔ اس رقم میں سے، شکایت کنندہ نے روپے کی رقم ادا کی۔ 2,61,00,000/- (دو کروڑ 61 لاکھ روپے) وقتاً فوقتاً چیک کے ذریعے زمین کے دلالوں کو۔ معاہدے کے وقت باہمی طور پر طے پایا تھا کہ ادائیگی کے ساتھ خریدی گئی زمین کی ملکیت اور قبضے کے کاغذات بھی حوالے کیے جائیں گے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ادائیگی ہونے کے باوجود وصول کنندگان کو نہ تو زمین کے کاغذات فراہم کیے گئے اور نہ ہی اس کا قبضہ دیا گیا۔ ملزمان نے دھوکہ دہی اور سازش کے ذریعے رقم ہڑپ کی۔ دریں اثناء اس (باقی ۸ پر)

بڈگام میں خونخوار ریچھ کے حملے میں کسان بری طرح سے زخمی

لولاب میں المناک سڑک حادثہ رونما، جواں سالہ موٹر سائیکل سوار لقمہ اجل

آزادگنج بارہمولہ میں عدم شناخت شہری نے دریائے جہلم میں چھلانگ لگائی

سرینگر / یکم ستمبر / سی این آئی // لولاب میں سڑک کے المناک حادثے میں موٹر سائیکل سوار لقمہ اجل بن گیا۔ ادھر بڈگام میں خونخوار ریچھ کے حملے میں کسان بری طرح سے زخمی ہوگیا ہے۔ سی این آئی کو نمائندے نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ لولاب کا 18 سالہ نوجوان سڑک کے حادثے میں از جاں ہوگیا۔ نمائندے نے عین شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ موٹر سائیکل سوار جس کی شناخت ارسلان احمد بیگ ولد غلام نبی ساکنہ لولاب کپواڑہ کے بطور ہوئی سومو گاڑی کے ساتھ ٹکرا گیا جس کے نتیجے میں وہ شدید طور پر زخمی ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ زخمی نوجوان کو ابتدائی طور پر سب ضلع اسپتال کپواڑہ لے جایا گیا۔ بعد ازاں اسے اعلیٰ علاج کیلئے ایس ایم ایچ ایس اسپتال سرینگر روانہ کیا جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے دم توڑ بیٹھا۔ پولیس کے ایک سنیئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملے کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔ ادھر بڈگام کے کھاگ راوت پورہ گاؤں کا ایک کسان جنگلی ریچھ کے حملے میں زخمی ہوگیا۔ زخمی کی شناخت عبدالقیوم توکھر ولد رسول توکھر کے نام سے ہوئی ہے۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ ریچھ اچانک نمودار ہوا اور اس نے اس وقت حملہ کر دیا جب وہ اپنے باغ میں معمول کے دورے پر تھا۔ اس کی چیخ وپکار سن کر گاؤں والے موقع پر پہنچ گئے اور اسے بچانے میں کامیاب ہوگئے۔ توکھر کو ابتدائی طور پر سب ڈسٹرکٹ اسپتال بیروہ لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے ابتدائی طبی امداد فراہم کی اور اسے جدید علاج کے لیے ایس ایم ایچ ایس اسپتال، سرینگر ریفر کیا۔ ان کی حالت زیر نگرانی بتائی جاتی ہے۔ اسی دوران بارہمولہ کے آزادگنج علاقے میں ایک عدم شناخت شہری نے مبینہ طور پر دریائے جہلم میں چھلانگ لگا دی۔ عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ اس واقعے سے علاقے میں افراتفری مچ گئی، لوگ دریا کے کنارے پہنچ گئے۔ اس کے فوراً بعد بارہمولہ پولیس، ضلع انتظامیہ، ایس ڈی آر ایف، فوج کے جوانوں اور مقامی رضا کاروں نے مشترکہ ریسکیو آپریشن شروع کیا۔ (باقی ۸ پر)

شاہراہ کی بندش کا متبادل راستہ

کارگو ریل سروس سے کشمیری تاجروں کو نئی امیدیں

سرینگر / یکم ستمبر / وی او آئی // کشمیر کے تاجروں اور کسانوں کے لیے ایک خوش آئند پیشرفت سامنے آئی ہے، جہاں بڈگام سے نئی دہلی تک روزانہ کی بنیاد پر ایک کارگو ریل سروس ** ستمبر کے آخر سے شروع ہونے جا رہی ہے۔ شمالی ریلوے کی اس نئی پہل کو وادی کے تجارتی طبقے کے لیے ایک "گیم چینجر" قرار دیا جا رہا ہے۔ کشمیر میں میوہ، سبزیاں اور دیگر اشیائے خوردنی کی ترسیل ہمیشہ سے موسمی حالات اور سرینگر۔جموں قومی شاہراہ کی بندش سے متاثر رہی ہے۔ خاص طور پر برفباری، بارش یا لینڈ سلائیڈنگ کی صورت میں ٹرانسپورٹ مکمل طور پر رک جاتی ہے، جس کے نتیجے میں تاجروں اور کاشتکاروں کو بھاری مالی نقصانات برداشت کرنے پڑتے ہیں۔ کشمیر ٹریڈ الائنس کے مطابق، گزشتہ دس سالوں میں شاہراہ کی بندش کے باعث تاجروں کو تقریباً 30 ہزار کروڑ روپے کا نقصان ہو چکا ہے۔ ایسے میں یہ نئی ریل سروس تاجروں کو ایک محفوظ، تیز اور قابل بھروسہ متبادل فراہم کر سکتی ہے۔ کشمیر فروٹ گروورس ایسوسی ایشن کے صدر بشیر احمد بشیر نے اس سروس کو ایک "اہم پیشرفت" قرار دیتے ہوئے کہا کہ: یہ سروس تاجروں کو اپنے مال کی بروقت ترسیل کے نئے مواقع فراہم کرے گی، جو شاہراہ کی بندش یا موسم کی خرابی کے باعث اکثر متاثر ہوتی ہے۔ "انہوں نے مزید کہا کہ میوہ جات، سبزیوں اور دیگر اشیاء کو اب براہ راست دہلی کی منڈیوں تک پہنچایا جا سکے گا، جس سے خرابی یا تاخیر کا خطرہ کم ہو گا اور مارکیٹ میں قیمت بہتر ملے گی۔ شوپیاں کے ایک تاجر فردوس (باقی ۸ پر)

مینڈھر پونچھ میں کنٹرول لائن پر دراندازی کی کوشش فوج نے بنائی ناکام

دہشت گردوں اور فوج کے مابین مختصر گولیوں کے تبادلے کے بعد تلاشی آپریشن جاری

سرینگر / یکم ستمبر / سی این آئی / فوج نے جموں کے پونچھ ضلع میں کنٹرول لائن پر مینڈھر سیکٹر میں دراندازی کی ایک کوشش کو ناکام بنانے کا دعویٰ کیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق فوج کے دستوں نے ضلع پونچھ کے مینڈھر سیکٹر میں لائن آف کنٹرول کے ساتھ دہشت گردوں کی دراندازی کی کوشش کو ناکام بنا دیا۔ ذرائع نے بتایا کہ صبح تقریباً 5 بجکر 30 منٹ پر بالاکوٹ کے عام علاقے میں وائٹ نائٹ کور کے دستوں نے کنٹرول لائن کے قریب مشکوک نقل و حرکت کا پتہ چلا۔ دراندازی کی کوشش کو روکنے کیلئے الرٹ دستوں نے فوری طور پر فائر کھول دیا۔ فوج کی وائٹ نائٹ کور نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا "خفیہ ذرائع سے ملنے والی اطلاعات پر علاقے پر فول پروف تسلط کو یقینی بنانے کیلئے نئے سرے سے فوج کو تعینات کیا گیا ہے"۔ انہوں نے بتایا کہ دونوں فریقوں کے درمیان ایک بار پھر شدید فائرنگ شروع ہوگئی جب فوج کی تلاشی پارٹیاں پہلے تصادم کے مقام کے قریب پہنچ گئیں۔ آخری (باقی ۸ پر)

کمرشل ایل پی جی میں 51.50 روپے کی کمی

فضائی ایندھن کی قیمتوں میں 1.4 فیصد گراوٹ

نئی دہلی / یکم ستمبر / ٹی ای این / سرکاری ایندھن کے ریٹیل فروشوں کے مطابق ایوی ایشن ٹربائن ایندھن (اے ٹی ایف) کی قیمتوں میں پیر کو 1.4 فیصد کی کمی کی گئی، جب کہ تجارتی ایل پی جی سلنڈر 51.50 روپے سستے ہوئے، جو عالمی بینچ مارک کی شرح میں کمی کو ظاہر کرتا ہے۔ جیٹ فیول (اے ٹی ایف) کی قیمت قومی دارالحکومت میں 1,308.41 روپے فی کلو لیٹر یا 1.4 فیصد کم کر کے 90,713.52 روپے فی کلو لیٹر کر دی گئی جو ملک کے مصروف ترین ہوائی اڈوں میں سے ایک ہے۔ یہ کمی یکم جولائی سے قیمتوں میں یکے بعد دیگرے دو ماہانہ اضافے کے بعد ہوئی ہے۔ مجموعی طور پر، جغرافیائی سیاسی تناؤ اور تجارتی جنگوں کے بعد تیل کی بین الاقوامی قیمتوں میں اضافے کی مناسبت سے قیمتوں میں 8,949.38 روپے فی کلو اضافہ ہوا۔ اس قیمت میں کمی سے کمرشل ایئر لائنز پر بوجھ کم ہو جائے گا، جن کے لیے آپریٹنگ لاگت کا تقریباً 40 فیصد ایندھن بنتا ہے۔ قیمتوں میں تبدیلی کے اثرات پر ایئر لائنز سے فوری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا جا سکا۔ ممبئی میں اے ٹی ایف کی قیمت 86,077.14 روپے سے کم کر کے 84,832.83 روپے فی کلو کر دی گئی، جب کہ چنئی اور کولکتہ میں بالترتیب 94,151.96 روپے اور 93,886.18 روپے فی کلو تک بڑھا دی گئی۔ قیمتیں شہر سے دوسرے شہر میں مختلف ہوتی ہیں، مقامی (باقی ۸ پر)

بارہمولہ اور کولگام اضلاع میں 5 منشیات فروش گرفتار

سری نگر، یکم ستمبر: پولیس نے پیر کو کہا کہ جموں وکشمیر کے بارہمولہ اور کولگام اضلاع میں پانچ منشیات فروشوں کو گرفتار کیا گیا ہے اور ان کے قبضے سے منشیات برآمد کی گئی ہے۔ شمالی کشمیر کے بارہمولہ ضلع میں، ایک پولیس پارٹی نے ڈرنگ کراسنگ پر ایک چوکی قائم کی اور تین مشکوک افراد کو روکا۔ ان کی شناخت الطاف احمد حجام، سہیل احمد لون اور مدثر احمد لون کے طور پر ہوئی ہے، یہ سبھی ونیلو حاجبل کے رہنے والے ہیں۔ پولیس کے ترجمان نے بتایا کہ تلاشی کے دوران ان کے قبضے سے 20 گرام براؤن شوگر نما مادہ (باقی ۸ پر)

سونے کی نرخوں میں دوسرے دن بھی اچھال جاری

105937 فی 10 گرام کی اعلیٰ ترین سطح پر پہنچ گیا

سرینگر // یکم ستمبر / ٹی ای این / سونے کی قیمتوں نے لگاتار دوسرے سیشن کے لیے اپنے اوپر کا رجحان جاری رکھا، جو 1,05,937 روپے فی 10 گرام کی نئی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی، کیونکہ وہ پیر کے روز 2,113 روپے کے اضافے کے ساتھ، غیر ملکی بازار میں تیزی کے جذبات سے چلی گئی۔ ملٹی کموڈٹی ایکسچینج میں، اکتوبر کے معاہدے کے لیے سب سے زیادہ تجارت کی جانے والی قیمتی دھات کے فیوچرز 2,113 روپے یا 2.03 فیصد بڑھ کر صبح کی تجارت میں 1,05,937 روپے فی 10 گرام کی زندگی بھر کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئے۔ جمعہ کو سونے کا مستقبل کموڈٹیز کے بازار میں 1,04,090 روپے فی 10 گرام کی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا۔ اس کے بعد، دسمبر کے معاہدے کے لیے زرد دھات کے مستقبل میں 1,682 روپے یا 1.6 فیصد کا اضافہ ہوا اور MCX پر 1,06,539 روپے فی 10 گرام کی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا۔ عالمی محاذ پر، دسمبر کے معاہدے کے لیے کامیکس گولڈ فیوچر نیویارک میں 3,552.32 امریکی ڈالر فی اونس کی زندگی بھر کی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا۔ موتی لال اوسوال فائنانشل سروسز کے پریشس میٹل ریسرچ کے تجزیہ کار مانو مودی نے کہا، "ٹیرف میں اضافے کے درمیان کامیکس کے ساتھ ساتھ گھریلو محاذ پر سونے نے اب تک کی بلند ترین سطح کو نشان زد کیا، جو بلین میں خرید کو مسلسل حمایت دے رہے ہیں۔ (باقی ۸ پر)

ریاسی میں سیلابی ریلے میں بہہ جانے کے بعد ماں بیٹے کی نعشیں برآمد

آخری رسومات کی ادائیگی کیلئے لواحقین کے سپرد، آبائی علاقے میں کہرام

سرینگر / یکم ستمبر / سی این آئی // ریاسی جموں میں سیلابی ریلے میں بہہ جانے کے بعد ماں بیٹے کی نعشیں برآمد کر لی گئی ہے۔ سی این آئی کے مطابق ریاسی کے مہور علاقے میں خراب موسمی صورتحال اور مسلسل بارشوں کے بعد سیلابی صورتحال پیدا ہونے سے ماں بیٹا پانی میں بہہ گیا تھا۔ حکام کے مطابق ریاسی ضلع میں اتوار کو ایک 45 سالہ خاتون اور اس کا نوعمر بیٹا ندی میں ڈوب گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ماں بیٹے کی شناخت زلفن بیگم اور اس کا بیٹا بشارت حسین کے بطور ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنے کنسولی گاؤں کے راستے میں شاڈول نالہ عبور کر رہے تھے کہ مہور علاقے میں لگکوالی کے قریب تیز کرنٹ سے بہہ گئے۔ انہوں نے بتایا کہ جب کہ زلفن کی لاش ندی سے نکال لی گئی ہے جس کے بعد سوموار کو اس (باقی ۸ پر)

ذاتی نگہداشت، الیکٹرانکس اور ہائبرڈ کاریں

جی ایس ٹی کی نئی مجوزہ شرحوں پر قابل ذکر کمی ہوگی

سرینگر // یکم ستمبر / ٹی ای این / وزیر اعظم نریندر مودی کی مجوزہ جی ایس ٹی کٹوتیوں سے صارفین کو راحت ملے گی اور تہوار کے موسم سے پہلے روزمرہ کے سامان اور الیکٹرانکس کی فروخت کو فروغ ملے گا۔ میڈیا نے اس معاملے سے واقف دو ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ کیا کہ حکومت ٹیلکم پاؤڈر، ٹوتھ پیسٹ اور شیمپو سے لے کر ہائبرڈ کاروں اور کنزیومر الیکٹرانکس تک کی تقریباً 175 مصنوعات پر گڈز اینڈ سروسز ٹیکس (جی ایس ٹی) میں کم از کم 10 فیصد پوائنٹس کی کمی کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ تجویز کے تحت ٹیلکم پاؤڈر، ٹوتھ پیسٹ اور شیمپو جیسی ذاتی نگہداشت کی اشیاء پر جی ایس ٹی 18 فیصد سے گھٹ کر 5 فیصد ہو سکتا ہے، اس اقدام سے ہندوستان یونی لیور اور گودریج انڈسٹریز سمیت کمپنیوں کو فائدہ پہنچنے کی امید ہے۔ رپورٹ کے مطابق، کنزیومر الیکٹرانکس جیسے ایئر کنڈیشنر اور ٹیلی ویژن کی قیمتیں 28 فیصد سے 18 فیصد تک گر سکتی ہیں، جس سے دیوالی کی فروخت سے پہلے بروقت اضافہ ہوتا ہے، جب سام سنگ، ایل جی الیکٹرانکس، اور سونی جیسے برانڈز مارکیٹ پر حاوی ہوں گے۔ چھوٹی پیٹرول ہائبرڈ کاریں بھی فہرست میں شامل ہیں، جی ایس ٹی ممکنہ طور پر 28 فیصد سے کم ہو کر 18 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔ یہ ٹویوٹا موٹر اور ماروتی سوزوکی جیسے مینوفیکچررز کے لیے ایک طویل انتظار کی جیت ہے، جنہوں نے ٹیکنالوجی پر ٹیکس کم کرنے (باقی ۸ پر)

وزیر اعظم اور وزیر داخلہ متاثرہ خاندانوں کی بحالی کیلئے ہر ممکن مدد کو یقینی بنائیں گے۔ لفٹیننٹ گورنر

جموں یکم ستمبر رانفو لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے آج صبح مرکزی وزیر داخلہ مسٹر امت شاہ کے ہمراہ جموں کے بارش اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا جائیزہ لیا۔ لفٹیننٹ گورنر نے ایک بیان میں کہا: "میری ہمدردیاں ان خاندانوں کے ساتھ ہیں جنہوں نے اس قدرتی آفت میں اپنے پیاروں کو کھویا اور جن کا جائیداد کا نقصان ہوا۔ معزز وزیر اعظم جناب نریندر مودی اور معزز وزیر داخلہ جناب امیت شاہ نے یقین دلایا ہے کہ متاثرہ خاندانوں کو فوری امداد فراہم کرنے، عمارتوں، سڑکوں اور دیگر بنیادی ڈھانچے کی بحالی اور متاثرہ خاندانوں کی زندگیوں کی بحالی کیلئے ہر ممکن مدد فراہم کی جائے گی۔ فوج، فضائیہ، این ڈی آر ایف، این ایچ اے آئی، سی اے پی ایف، ایس ڈی آر ایف، جموں و کشمیر پولیس اور یو ٹی انتظامیہ نے امدادی اور راحت کے کاموں کیلئے تمام ممکنہ وسائل تعینات کئے ہیں اور ان لوگوں کو امداد اور سہولیات فراہم کی جارہی ہیں جنہیں محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا ہے۔ غیر معمولی موسمی حالات کی وجہ سے ضلعی سطح کے افسران کو چوکس رہنے اور صورتحال پر چوبیس گھنٹے نظر رکھنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ میں لوگوں سے گذارش کرتا ہوں کہ وہ تمام احتیاطی تدابیر اختیار کریں اور محفوظ جگہ پر رہیں۔"

کشمیر ٹریڈ الائنس کا اعلیٰ سطحی وفد صوبائی کمشنر کشمیر سے ملاقی

تاجروں اور عام عوام کو درپیش متعدد اہم مسائل اجاگر کیے

سرینگر / یکم ستمبر / کشمیر ٹریڈ الائنس کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے صدر اعجاز شہدار کی قیادت میں آج نو منتخب ڈویژنل کمشنر کشمیر انشل گرگ سے ملاقات کی۔ وفد نے انشل گرگ کو کشمیر میں ڈویژنل کمشنر کے طور پر تقرری پر مبارکباد دی اور ان کے ساتھ بھرپور تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ اس موقع پر کے ٹی اے صدر اعجاز شہدار نے کہا کہ کاروباری برادری کو انشل گرگ کی سابقہ تعیناتیوں کے دوران اُن کی انتظامی صلاحیتوں کی بنیاد پر اُن سے بڑی توقعات وابستہ ہیں۔ ملاقات کے دوران اعجاز شہدار نے تاجروں اور عام عوام کو درپیش متعدد اہم مسائل اجاگر کیے۔ انہوں نے سرینگر جموں قومی شاہراہ کی بندش پر تشویش ظاہر کی، جس سے نہ صرف تجارت متاثر ہوتی ہے بلکہ عوامی نقل و حمل میں بھی مشکلات پیش آتی ہیں۔ انہوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ اس مسئلے کے حل کے لیے متبادل انتظامات کیے جائیں تاکہ مستقبل میں ایسی رکاوٹیں پیدا نہ ہوں۔ کے ٹی اے صدر نے خاص طور پر ان پھل فروشوں کے مسائل کا ذکر کیا جن کی گاڑیاں شاہراہ بند ہونے کے سبب راستے میں ہی پھنس جاتی ہیں، جس سے انہیں بھاری مالی نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ انہوں نے تجارتی صارفین کے لیے بجلی کے بلوں میں ایمنسٹی اسکیم متعارف کرنے اور مال بردار ریل خدمات (ریلوے کارگو سروس) شروع کرنے پر بھی زور دیا تاکہ سامان کی نقل و حمل آسان ہو اور سپلائی چین میں تسلسل برقرار رہے۔ ڈویژنل کمشنر کشمیر انشل گرگ نے وفد کی باتوں کو بغور سنا اور یقین دلایا کہ اُٹھائے گئے تمام مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ کے ٹی اے وفد میں شامل دیگر اراکین میں ثاقب علی، سجاد حیدر، تنویر خان، اویس یعقوب، سجاد دین اور امتیاز بٹ شامل تھے۔

ووٹر ادھیکار یاترا: اینی راجہ، مکیش سہنی، دیپانکر بھٹاچاریہ نے پی ایم مودی کو بتایا جمہوریت کے لیے خطرناک!

بہار کی راجدھانی پٹنہ میں آج 'ووٹر ادھیکار مارچ' کے ساتھ ہی 'ووٹر ادھیکار یاترا' کا اختتام ہو گیا۔ اختتامی تقریب سے کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی، جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین اور بہار کے سابق نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو سمیت انڈیا بلاک کے کئی سرکردہ لیڈران نے خطاب کیا۔ اس تقریب میں سی پی آئی کی قومی سکریٹری اینی راجہ، وی آئی پی چیف مکیش سہنی اور سی پی آئی ایم ایل جنرل سکریٹری دیپانکر بھٹاچاریہ جیسی شخصیتوں نے بھی عوام کے سامنے اپنی بات رکھی۔ انھوں نے موجودہ حالات پر تشویش کا اظہار کیا اور وزیر اعظم نریندر مودی کو جمہوریت کے لیے خطرناک تک قرار دے دیا۔ آیئے جانتے ہیں انھوں نے اپنے خطاب میں کیا کچھ کہا۔ ووٹ ہمارا حق ہے اور یہ ہمیں آئین سے ملا ہے۔ ہمیں اس آئینی حق کو محفوظ رکھنا ہے۔ ووٹ چوری کے خلاف ہماری یہ جنگ جاری رہے گی اور ملک کی عوام کے ساتھ مل کر ہم ووٹ چوروں کو اقتدار سے اتار کر رہیں گے۔ ہم لڑیں گے اور جیتیں گے۔ نریندر مودی نے وعدہ کیا تھا ہر سال 2 کروڑ ملازمت دوں گا، سب کو 15-15 لاکھ روپے دوں گا، کسانوں کو ایم ایس پی دوں گا، پسماندہ طبقہ کی آمدنی بڑھا دوں گا، لیکن انھوں نے اپنا کوئی وعدہ پورا نہیں کیا، کیونکہ انھیں لگتا ہے کہ 'ووٹ چوری' کر انتخاب جیت جائیں گے۔ اس لیے ہمیں عوام کے حق رائے دہی کی حفاظت کرنی ہے، جمہوریت کو بچانا ہے۔

روزنامہ سٹی ایکسپریس

کپوارہ میں شاہ نیوز ایجنسی، سوپور میں جی ایم نیوز ایجنسی، ہندوارہ میں سلطان نیوز ایجنسی سے خریدیے

بہار: پٹنہ میں عظیم اتحاد کی ووٹر ادھیکار یاترا آج، کئی قدآور رہنما ہوں گے شامل

قومی آواز

بہار میں عظیم اتحاد کی طرف سے نکالی گئی 'ووٹر ادھیکار یاترا' کا آج آخری دن ہے۔ ایس آئی آر اور ووٹر لسٹ میں بے ضابطگی کو لے کر راہل گاندھی اور تیجسوی یادو کی اس یاترا کی شروعات 17 اگست کو سہسرام سے ہوئی تھی جو 23 ضلعوں سے ہوتے ہوئے آج پٹنہ میں اپنے اختتام کو پہنچ رہی ہے۔ 'ووٹر ادھیکار یاترا' کے آخری دن پٹنہ ضلع کے آر جے ڈی، کانگریس، بائیں بازو کی پارٹیوں کے رہنماؤں کے علاوہ بڑی تعداد میں دیگر ضلعوں کے بھی کارکنان شامل ہوں گے۔ آج کی یاترا کی شروعات گاندھی میدان سے ہونی ہے اور پٹنہ ہائی کورٹ کے پاس امبیڈکر پارک میں ختم ہوگی۔ وہاں تقریباً ڈیڑھ گھنٹے تک ایک جلسہ عام کا انعقاد ہوگا جہاں کئی بڑے رہنما خطاب کریں گے۔ 17 اگست سے شروع ہوئی ووٹر ادھیکار یاترا نے تقریباً 1300 کلومیٹر کا سفر طے کیا ہے۔ اس دوران عوام میں کافی جوش دیکھا گیا۔ لوگ کانگریس رہنما راہل گاندھی کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے بے تاب نظر آئے۔ اس یاترا کا خاص مقصد عوام کو مبینہ 'ووٹ چوری' اور انتخابی عمل میں دھاندلی کے خلاف بیدار کرنا ہے۔ اختتامی مارچ میں جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین، شیوسینا (یو بی ٹی) رہنما سنجے راؤت، سابق کرکٹر یوسف پٹھان اور این سی پی کی سپریا سولے سمیت 'انڈیا' بلاک کی سبھی اہم جماعتوں کے رہنماؤں کے شامل ہونے کی امید ہے۔ کانگریس پارٹی کی طرف سے سبھی رہنماؤں و کارکنوں کو گاندھی میدان میں 9.00 بجے تک پہنچ جانے کی ہدایت دی گئی ہے تو 10.50 بجے سے 11.05 بجے یعنی 15 منٹ تک میں 'انڈیا' بلاک کے سبھی رہنما گاندھی میدان میں پہنچ جائیں گے اور گاندھی میدان میں واقع گاندھی مورتی پر پھول چڑھا کر یاترا کی شروعات کریں گے۔ 11.15 بجے سے پد یاترا کی شروعات ہو جائے گی جو 4 کلومیٹر تک چلے گی اور امبیڈکر پارک میں ایک جلسہ عام میں تبدیل ہو جائے گی۔

دہلی کے چڑیا خانہ میں برڈ فلو کی دہشت، 12 پرندوں کی موت کے بعد مویشیوں کی سی سی ٹی وی سے ہو رہی نگرانی

دہلی کے چڑیا خانہ میں اس وقت برڈ فلو کی دہشت بری طرح سے پھیل گئی ہے۔ برڈ فلو کے انفیکشن نے خطرے کی گھنٹی بجا دی ہے اور چڑیا خانہ کی انتظامیہ اب پوری طرح الرٹ دکھائی دے رہی ہے۔ گزشتہ کچھ دنوں میں یہاں 12 پرندوں کی موت ہو چکی ہے، جس کے بعد انتظامیہ نے نگرانی اور مویشیوں کی حفاظت کی ترکیبیں مضبوط کر دی ہیں۔ افسران کا کہنا ہے کہ ایچ5 این1 ایوین انفلوئنزا وائرس کی تصدیق ہونے کے بعد پورے احاطہ کو سینیٹائز کیا جا رہا ہے اور حفاظتی پروٹوکول کو سختی سے نافذ کیا گیا ہے۔ ایک افسر نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ نگرانی ٹیم دن میں دو مرتبہ پورے چڑیا خانہ کا جائزہ لے رہی ہے۔ مہاجر پرندوں کے باڑوں، تالابوں اور چراگاہوں کی خصوصی صفائی کرا کے انھیں جراثیم سے پاک کیا جا رہا ہے۔ ساتھ ہی سی سی ٹی وی کیمروں اور محافظوں کی مدد سے سبھی مویشیوں کی صحت اور ان کے سلوک پر قریبی نظر رکھی جا رہی ہے۔ چڑیا خانہ انتظامیہ نے ملازمین دستانے، ماسک، حفاظتی لباس وغیرہ دستیاب کرائے ہیں تاکہ انفیکشن پھیلنے کا خطرہ کم سے کم رہے۔ متاثرہ پرندوں کو الگ کر دیا گیا ہے اور ان کی لگاتار نگرانی کی جا رہی ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق گزشتہ اتوار (31 اگست) تک 6 پینٹیڈ اسٹارک اور 2 سیاہ گردن والے آئبس پرندوں کی موت 'ایکویٹک ایویری' (آبی پرندہ خانہ) میں ہو چکی ہے، جبکہ 4 مہاجر پینٹیڈ اسٹارک تالابوں میں مردہ پائے گئے۔ جانچ میں پایا گیا کہ 2 پینٹیڈ اسٹارک اور 2 آئبس پرندوں کے نمونوں میں ایچ5 این1 وائرس موجود ہے۔ برڈ فلو کی تصدیق کے بعد چڑیا خانہ انتظامیہ نے حفاظت کے مدنظر احاطہ کو عارضی طور سے عوام کے لیے بند کر دیا ہے۔ افسران کا کہنا ہے کہ انفیکشن کو کنٹرول کرنے کے لیے سبھی ضروری قدم اٹھائے جا رہے ہیں اور حالات پر لگاتار نظر رکھی جا رہی ہے۔

Managing Body of Crescent International School Alsafa Colony Rafiabad Baramulla

Name & Parentage	Adress	Qualifi-cation	Occupa-tion
1.Zahoor ahmad Naikoo S/o: Haji Mohammad Maqbool Naikoo	Achabal Rfd	PG DT	Chairman
2.Javid Ahmad Dar S/o: Abdul Aziz Dar	Achabal Rfd	MTM	Pvt.Job
3.Parvaiz Ahmad dar S/o: Mohammad Ramzan Dar	Ferozpora	M.ED	Principal
4.Ab. Waheed Shaksaz S/o: Gh.Ahmad Shaksaz	Alsafa Colony Rfd	MA.B.ED	Account
5.Javid Ahmad Naikoo S/o:Haji Mohammad Saber Naikoo	Achabal Rfd	Matric	Business
6.Mohammad Shafi Lone S/o: Ghulam Mohammad Lone.	Chottipora Achabal	Matric	Pvt.Job
7.Mohammad Irfan Mir S/o:Mohammad Maqbool Mir	Achabal Rfd	MA	Business

Principal Crescent International School Alsafa Colony Rafiabad Baramulla 010

PUBLIC NOTICE

In adhar recorded bearing adhar No 4736 9521 9443 My name recorded as ISHRAT JAN D/O MOHAMMAD SHAFI PALA instead of USHRAT SHAFI D/O MOHD SHAFI PALA it needs correction if any body have any objection in this regard he/ she may contact the office of Adhar Authority within 07 Seven Days from the publication of this notice .After that no objection shall be entertained.

Ushrat Shafi D/o Mohd Shafi Pala R/o Batapora Kulgam 023

OFFICE OF THE EXECUTIVE MAGISTRATE IST CLASS RAFIABAD ROHAMA

(Proclamation Inviting objections from General Public)

This Office is in the receipt of three letter from Registrar Births and Deaths BDO Rohamat vide No. BDO/ROH/BD /4767 dated 07-08-2025 regarding registration of Date of Birth of fa Hussain D/o Mohammad Hussain Khan R/o Larieagan Tehsil RAFIABAD.

Whereas this office has received the above mentioned application along with allied documents which reveal that Rifat Hussain D/o Mohammad Hussain Khan R/o Larieagan Tehsil RAFIABAD has born at home on 20-02-2000and Registrar Births and Deaths Block Roharna, has sought Orders from undersigned for the registration of date of Birth of the said Persons in the records of Registrar of Births and Deaths Block Rohama.Proclamation is hereby made that if any person having any objection regarding The said application and dated of incident may appear before this office to file his objection within seven working days from the issuance of this notice.No objection will be entertained after the expiry of stipulated time.

Sd/ Naib Tehsildar Panzalla Gundbal 010

روزنامہ سٹی ایکسپریس

کپوارہ میں شاہ نیوز ایجنسی، سوپور میں جی ایم نیوز ایجنسی، سے خریدئے

OFFICE OF THE EXECUTIVE MAGISTRATE IST CLASS RAFIABAD ROHAMA

(Proclamation Inviting objections from General Public)

This Office is in the receipt of three letter from Registrar Births and Deaths BDO Rohama vide No. BDO/ROH/BD /2065 dated 01-09-2025 regarding Registration of Date of Birth of AARVIKA KOUR D/o SARABJEET SINGH R/o BATPORA NAJAR Tehsil RAFIABAD.

Whereas this office has received the above mentioned application along with allied documents which reveal that AARVIKA D/o SARABJEET SINGH R/o BATPORA NAJAR Tehsil RAFIABAD has born at SDH Rohama on 15-07-2022and Registrar Births and Deaths Block Rohama has sought Orders from undersigned for the registration of date of Birth of the said Persons in the records of Registrar of Births and Deaths Block Rohama.Proclamation is hereby made that if any person having any objection regarding The said application and dated of incident may appear before this office to file his objection within seven working days from the issuance of this notice. No objection will be entertained after the expiry of stipulated time.

Sd/Tehsildar Rafiabad 010

PUBLIC NOTICE

I am applying for Pesticides licence under name and style " Lone Pesticides" and Fertilizers Adijan in this regard if any body is having any objection may file the same to Plant protection officer Lal Mandi Srinagar within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Adress Manzoor S/o Manzoor Ahmad Lone R/o Adijan Kulgam 023

PUBLIC NOTICE

In Muncipal records (Birth Certificate) my Wards name recorded as Hafsa Showket instead of Hafsa Bint Showket it needs correction if any body is having any objection may file the same to Municipal Council Kulgam within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Showkat Ahmad Naik F/o Hafsa Bint Showkat R/o Chimmer Damhal Hanjipora Kulgam 023

PUBLIC NOTICE

I am applying for fertilizer licence under name and style " Lone Pesticides" and Fertilizers Adijan, in this regard if anybody is having any objection may file the same to Chief Agriculture officer Kulgam within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Adress Manzoor S/o Manzoor Ahmad Lone R/o Adijan Kulgam 023

اطلاع عام

میں منظور احمد بٹ ولد غلام حسن بٹ ساکنہ لال پورہ لولاب تمام لوگوں کو مطلع کرتا ہوں کہ میری والدہ محترمہ بختی بیگم زوجہ مرحوم غلام حسن بٹ مورخہ 06/04/2025 کو وفات ہو گی اب مجھے اسکی ڈیتھ سرٹیفکیٹ نکالنی مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی بھی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر بی ڈی او سوگام میں پیش کریں میعاد ختم ہونے کے بعد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

منظور احمد بٹ ولد غلام حسن بٹ ساکنہ لال پورہ لولاب 049

PUBLIC NOTICE

It is hereby notified that i have applied for my son's dob certificate namely, Adnan Farooq, s/o Farooq Ahmad Sheikh, dob 29.03.2008, r/o Khunbal Handwara. If anybody having any objection in this regard he/she may file his/her objection at Municipal Committee Handwara within a period of 07 days after that no objection will be accepted.

Name:Adnan FarooqS/O: Farooq Ahmad Sheikh R/O:Khunbal Handwara 002

اطلاع عام

میرا پاسپورٹ زیر نمبر V1689625 سفر کے دوران لعلپورہ سے کپوارہ تک کہیں پہ گم ہوا ہے اگر کسی شخص نے اُٹھایا ہو تو از راہ انسانیت نیچے دیے ہوئے پتہ پر رابطہ کریں۔ بصورت دیگر پاسپورٹ کا ڈپلکیٹ نکالنا مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی کو عذر یا اعتراض ہو تو ایک ہفتے کے اندر اندر متعلقہ دفتر میں دفتری اوقات کے دوران اپنا عذر یا اعتراض پیش کریں۔ معیاد گزرنے کے بعد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

زاھد رشید میر ولد عبدالرشید میر۔ ساکنہ موضع لعلپورہ ضلع کپوارہ۔ رابطہ نمبر: 7889452923 049

PUBLIC NOTICE

In school admission records, my sons name has been wrongly admitted as "Mohammad Aveen" while as his actual name is " Mohammad Aveen Bhat' now I am applying for its correction, in this regard if anybody is having any objection may file the same to Principal Delhi Public School (DPS) Baramulla, within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Tajamul Mushtaq F/o:Mohammad Aveen Bhat R/o:Nowpora Kalan Sopore, district Baramulla Class:L.K.G 004

PUBLIC NOTICE

In my driving licence bearing no. JK-1020000012533, my name has been wrongly admitted as "ABDUL RAUF ZARGAR" instead of "ABDUL ROOF ZARGAR", Now I am applying for its correction, in this regard If anybody is having any objection may approach the Assistant Transport Officer (ARTO) Baramulla (Sopore) within the Period of seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Abdul Roof Zargar S/o:Abdul Aziz Zargar R/o:New Colony Sopore, district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE

I have a PNB METLIFE policy under policy number 22376796 in the name of MUSHTAQ AHMED S/O.ATTA MOHD but my Correct name is MUSHTAQ AHMED NAIK and may correct father name is ABDUL RAHIM NAIK as on Aadhaar card Pan card now I want to correct it if anybody have objection may contact Pnb Metlife office Anantnag /Jummu within Seven days after that no objection will be entertained

MUSHTAQ AHMAD NAIK R/O.KHRI BANIHAL RAMBAN JAMMU AND KASHMIR 024

از دفتر ایگزیکٹو آفیسر میونسپل کمیٹی ہندوارہ

مضمون درخواست: حیا جان دختر طاہر ظفر خان ساکن گنڈ چبوترہ تحصیل کرالگنڈ قاضی آباد بمراد عطائی سند تاریخ پیدائش بابت دختر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت درخواست سائل/ سائلہ کی دفتر ھذا میں زیر سماعت ہے سائل/ سائلہ کی تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ مطابق رکاڈ حیا جان دختر طاہر ظفر خان 29/08/2020 ہے اس بارے میں اگر کسی بھی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر دفتر ھذا میں پیش کریں میعاد ختم ہونے کے بعد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا

تحریر الصدر ایگزیکٹو آفیسر میونسپل کمیٹی ہندوارہ 002

PUBLIC NOTICE

While travelling from Doabgah to Fruit Mandi Sopore, I have lost RC of my Scooty, bearing registration no. JK05H- 5872, now I am applying for its duplicate, in this regard if anybody is having any objection may file the same to ARTO office Sopore Baramulla, within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained

Ashiq Hussain Sofi S/o:Gh Mohidin Sofi R/o:Doabgah Sopore, district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE

In municipal council DOB certificate, with DOB 28/02/2014, my son's name and Parentage has been wrongly admitted as"Mohammad Adeel S/o Mohd Ayoub Tara & Kounser Abass" while as his actual name and parentage is " Mohammad Adeel Tara S/o Mohammad Ayub Tara & Kounsar Begum" also his actual residential address is Jadeed Baghat Sopore instead of Gulshan Bagh Fruit Mandi Road Sopore, now I am applying for their corrections, in this regard if anybody is having any objection may file the same to chief Executive officer municipal council Sopore, within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mohammad Ayub Tara F/o:Mohammad Adeel R/o:Jadeed Baghat Sopore, district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE

I Tovseeda Bano W/o Maqsood Ahmad Lone R/o Bakhipora Batpora Tehsil Dangiwacha distt Baramull the name of applicatny is wrongly mentioned Tovseeda Begum which is incorrect now applicant wants to register correct name Tovseeda Bano in adhar card under No 864419159400 if any body have any objection in this regard may contact Ranbir Panel Jammu within the period of Three days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained. 010

اطلاع عام

میں مسمی نثار احمد ڈار ولد مرحوم عبدالاحد ڈار ساکن ودھپورہ تحصیل ہندواڑہ ڈسٹرکٹ کپواڑہ ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار کے آگاہ کرتا ہوں کہ مجھے بجلی بل باپ کے نام پر آتی تھی بنام عبدالاحد ڈار ولد محمد شعبان ڈار اب مجھے اپنے نام پر درج کرنی مطلوب ہے بنام نثار احمد ڈار ولد مرحوم عبدالاحد ڈار کے نام پر درج کرنی مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی بھی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر گورنمنٹ بجلی ڈپارٹمنٹ آفس چھٹی پورہ ہندواڑہ میں پیش کریں میعاد ختم ہونے کے بعد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا کنزیومر آئی ڈی نمبر 0214010012947

المشتہر نثار احمد ڈار ولد مرحوم عبدالاحد ڈار ساکن ودھپورہ تحصیل ہندواڑہ 002

PUBLIC NOTICE

It is hereby notified that my daughter's Mother's name has been incorrectly mentioned in his school records as MEEMA, Begum while his correct Mother's name is MYMOONA BEGUM r/o Khuramabad Vodhpora, now we have applied for the correction. If anybody having any objection in this regard he/she may file his/her objection in the office of Boys pramery School Zandbhati within a period of 07 days after that no objection will be accepted.

Name: SURAYA AIJAZ S/O : AIJAZ AHMAD SHAH M/O MYMOONA BEGUM R/O: KHURAMABAD Vodhpora/Tehsil/ Handwara/District/Kupwara 002

اطلاع عام

میری گیارویں جماعت پاس کریکٹر و ڈسچارج سرٹیفکیٹ کہیں گم ہوئی ہے اب انکی ڈپلیکیٹ نکالنی مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر گورنمنٹ بائز ہائر سکینڈری سکول کولگام کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

مشتاق احمد کھانڈے ولد عبدل غنی کھانڈے ساکنہ چنسر کولگام 023

سکینہ اِیتو نے بابا غلام شاہ بادشاہ یونیورسٹی کے تعلیمی اور انتظامی کام کاج کا جائزہ لیا

طالب علم پر مبنی اقدامات اَپنانے، پلیسمنٹ سیلز کو مضبوط بنانے اور ڈیجیٹل لرننگ اِنفراسٹرکچر کو بہتر بنانے کے عزم کا اِظہار

دُور دراز اور پسماندہ طبقوں سے تعلق رکھنے والے طلبأ کی سہولیت فراہم کرنے پر زور

سری نگر/ یکم ستمبر/ رانفور

وزیر برائے تعلیم سکینہ اِیتو نے آج یہاں سول سیکرٹریٹ میں منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں بابا غلام شاہ بادشاہ یونیورسٹی (بی جی ایس بی یو) راجوری کی تعلیمی اور اِنتظامی کام کاج کا تفصیلی جائزہ لیا۔ میٹنگ میں وائس چانسلر بابا غلام شاہ بادشاہ یونیورسٹی (بی جی ایس بی یو) پروفیسر جاوید اقبال، ایڈیشنل چیف سیکرٹری اعلیٰ تعلیم محکمہ شانت منو، ضلع ترقیاتی کمشنر راجوری اور رجسٹرار بی جی ایس بی یو ابھیشیک شرما، ڈائریکٹر آر یو ایس اے، محکمہ اعلیٰ تعلیم کے سپیشل سیکرٹریوں، ڈائریکٹر فائنانس، ڈائریکٹر پلاننگ محکمہ اعلیٰ تعلیم اور یونیورسٹی اِنتظامیہ اور محکمہ اعلیٰ تعلیم کے دیگر سینئر اَفسران نے ذاتی طور پر یا بذریعہ ورِیڈیو کانفرنسنگ شرکت کی۔ دورانِ میٹنگ وزیر موصوفہ نے یونیورسٹی کی تدریس، تحقیق، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، طلبأ کی فلاح و بہبود اور دیگر اَقدامات کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ بابا غلام شاہ بادشاہ یونیورسٹی (بی جی ایس بی یو) جو پیر پنچال خطے میں اعلیٰ تعلیم کا ایک اہم مرکز ہے، نوجوانوں کے مستقبل کو معیاری تعلیم، مہارت سازی اور کردار سازی کے ذریعے سنوارنے میں ایک خاص ذمہ داری رکھتی ہے۔ اُنہوں نے یونیورسٹی اِنتظامیہ پر زور دیا کہ وہ طلبأ پر مبنی اَقدامات اَپنائیں، پلیسمنٹ سیلز کو مضبوط بنائیں اور ڈیجیٹل لرننگ اِنفراسٹرکچر کو قومی و عالمی معیار کے مطابق بہتر بنائیں۔ اُنہوں نے اِنفراسٹرکچر سے متعلق جاری منصوبوں کا جائزہ لیتے ہوئے اِنتظامیہ کو ہدایت دی کہ اِن منصوبوں کو بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے۔ اُنہوں نے اَفسران پر مزید زور دیا کہ وہ صرف انہی نئے منصوبوں کی شروعات کی جائے جو یونیورسٹی کے بہتر انتظام کے لئے ضروری ہوں۔ وزیر موصوفہ نے ہوسٹلوں کی تزئین و آرائش کے کاموں کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے کی بھی ہدایت دی تا کہ طلبأ کو آرام دہ رہائش فراہم کی جا سکے۔ اُنہوں نے اِنسانی وسائل کی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے ہدایت دی کہ جن کورسوں میں طلبأ کی تعداد زیادہ ہے وہاں تدریسی عملے کو وقتی بنیادوں پر تعلیمی اِنتظامات کے تحت تعینات کیا جائے جب تک مستقل بھرتیاں نہ ہو جائیں۔ سکینہ اِیتو نے اس بات پر بھی زور دیا کہ دُور دراز اور پسماندہ علاقوں سے تعلق رکھنے والے طلبأ کے لئے یونیورسٹی میں سہولتیں فراہم کی جائیں اور انہیں مستقل بنیادوں پر سکالر شپ، اِمدادی کوچنگ رہنمائی پروگراموں کے ذریعے مناسب مدد فراہم کی جائے۔ اُنہوں نے موجودہ سیشن میں ریکارڈ تعداد میں داخلوں پر یونیورسٹی اِنتظامیہ کو سراہا اور یقین دِلایا کہ حکومت یونیورسٹی کی ضروریات کو پورا کرنے میں ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ اُنہوں نے جموں و کشمیر میں اعلیٰ تعلیم کو مستحکم کرنے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا اور پورے خطے میں جی ایس بی یو کی علمی میدان میں خدمات کو سراہا۔ دورانِ میٹنگ ضلع ترقیاتی کمشنر راجوری اور رجسٹرار بابا غلام شاہ بادشاہ یونیورسٹی (بی جی ایس بی یو) نے یونیورسٹی کے کام کاج کے بارے میں تفصیلی پرزنٹیشن پیش کی۔

□□□□□□

ضلع ترقیاتی کمشنر رِیاسی نے شدید بارش کے بعد بحالی کے کاموں کی رفتار کا جائزہ لیا

پی ایم جی ایس وائی سڑکوں کو دوبارہ کھولنے کیلئے دو دِن کی ڈیڈ لائن مقرر

رِیاسی/ یکم ستمبر/ رانفور

ضلع ترقیاتی کمشنر ریاسی ندھی ملک نے آج ضلع میں بارش سے ہوئے نقصانات اور بحالی کے کاموں کی رفتار کا جائزہ لینے کے لئے ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ اُنہوں نے پی ایچ ای، جے پی ڈی سی ایل، پی ڈبلیو ڈی اور پی ایم جی ایس وائی سمیت اہم شعبہ جات میں بحالی کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ اُنہوں نے ایگزیکٹیو اِنجینئر پی ایم جی ایس وائی کو ہدایت دی کہ سڑکوں کی صفائی کے لئے مناسب اَفرادی قوت، مشینری اور مواد تعینات کیا جائے۔ اُنہوں نے تمام موٹر ایبل سڑکوں کی بحالی کے لئے دو دِن کی ڈیڈ لائن مقرر کی۔ اُنہوں نے مزید کہا، "ٹھیکیداروں کی جوابدہی کو یقینی بنانا اور بحالی کے کاموں کی چوبیس گھنٹے نگرانی کرنا ضروری ہے۔" ضلع ترقیاتی کمشنر کو پی ایچ ای شعبے کا جائزہ لیتے ہوئے جانکاری دی گئی کہ 60 فیصد پانی کی سپلائی بحال کر دی گئی ہے۔ اُنہوں نے محکمہ کو ہدایت دی کہ وہ متاثرہ سکیموں کی تفصیلی رپورٹ پیش کرے۔ ایگزیکٹیو اِنجینئر پی ایچ ای دھرمڑی نے بتایا کہ 14 سکیمیں متاثر ہوئی ہیں اور ان کی مرمت کا کام جاری ہے۔ اُنہوں نے بجلی سیکٹر کے حوالے سے ضلع بھر میں بجلی کی فوری بحالی کی ہدایت دی۔ بتایا گیا کہ بیشتر علاقوں میں بجلی کی سپلائی بحال کی گئی ہے، صرف 2 فیصد ٹرانسفارمروں کی مرمت باقی ہے۔ اُنہوں نے اَفسران کو ہدایت دی کہ وہ دھنسنے والے علاقوں سے ٹرانسفارمروں کو منتقل کریں اور بحالی کا کام ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے۔ ضلع ترقیاتی کمشنر ندھی ملک نے ڈسٹرکٹ منرل آفیسر (ڈی ایم او) کو ہدایت دی کہ وہ ایگزیکٹیو انجینئر پی ڈبلیو ڈی اور پی ایم جی ایس وائی کے ساتھ مشترکہ معائینہ کریں تا کہ پُلوں اور نالوں کی حالت چیک کی جا سکے۔ اُنہوں نے دریا کے بہاؤ میں رُکاوٹ سے بچنے کے لئے نکاسی آب کے چینلوں کی فوری صفائی پر زور دیا تا کہ پُلوں اور نالوں کی حفاظت اور استحکام یقینی بنایا جا سکے۔ اِس موقعہ پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سکھ دیو سنگھ سمیال، اے ڈی سی راکیش کمار، سی پی او نریندر کمار، ایگزیکٹیو اِنجینئر پی ڈبلیو ڈی، پی ایم جی ایس وائی اور دیگر متعلقہ اَفسران موجود تھے۔

ستیش شرما نے چوکی چورا کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور

اِمدادی اَقدامات کی یقین دہانی کی متعدد کنبے محفوظ مقامات پر منتقل ہو گئے

جموں/ یکم ستمبر/ رانفور

وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و اُمورِ صارفین اور ٹرانسپورٹ ستیش شرما نے آج بلاک چکی چورا کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں جن میں پنچایت رہ (گاؤں راہ) اور ہردو ملارہ (وارڈ نمبر 2 اور وارڈ نمبر 4) شامل ہیں، کا دورہ کیا تا کہ شدید بارشوں اور سیلاب کی صورت حال کا جائزہ لیا جا سکے۔ وزیر موصوف کے ہمراہ ضلعی اِنتظامیہ، پی ایچ اِی، آر ڈی ڈی، پی ڈبلیو ڈی، آبپاشی و فلڈ کنٹرول اور دیگر متعلقہ محکموں کے سینئر اَفسران بھی تھے۔ اُنہوں نے دورے کے دوران متاثرہ کنبوں سے بات چیت کی اور ذاتی طور پر املاک، بنیادی ڈھانچے اور زرعی زمینوں کو پہنچنے والے نقصان کا جائزہ لیا۔ اُنہیں جانکاری دی گئی کہ متعدد کنبوں کو احتیاطی تدبیر کے طور پر محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا ہے جن میں گورنمنٹ ہائی سکول اور پنچایت گھر رہ سلیوٹ شامل ہیں تا کہ ان کی حفاظت کو یقینی بنایا جا سکے۔ وزیر ستیش شرما نے ضلعی اِنتظامیہ اور متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ تمام متاثرہ کنبوں کو فوری ریلیف اور بحالی کی اِمداد فراہم کی جائے۔ اُنہوں نے زور دیا کہ راشن، پینے کا صاف پانی، رسوئی گیس اور طبی اِمداد جیسی بنیادی سہولیات متاثرہ اَفراد تک بلا تاخیر پہنچنی چاہئیں۔ اُنہوں نے متعلقہ افسران کو بجلی، سڑکوں کی بحالی اور پانی کی فراہمی جلد از جلد بحال کرنے کی بھی ہدایت دی۔ اُنہوں نے اِس بات کا اعادہ کیا کہ شہریوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود حکومت کی اوّلین ترجیح ہے اور لوگوں کو یقین دِلایا کہ ان کی امداد و بحالی کے لئے مناسب فنڈز اور وسائل فراہم کئے جائیں گے۔ وزیر موصوف نے مزید ہدایت دی کہ املاک، مویشیوں، اور فصلوں کو ہوئے نقصانات کا جامع جائزہ لیا جائے تا کہ متاثرہ کنبوں کو بروقت معاوضہ دیا جا سکے۔ ستیش شرما نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ حساس علاقوں میں چوکس رہیں اور کہا کہ اِنتظامیہ صورتحال پر قریبی نظر رکھے ہوئے ہے اور مزید مشکلات کو کم کرنے کے لئے ضروری اَقدامات اُٹھا رہی ہے۔

ضلع ترقیاتی کمشنر پونچھ نے سرنکوٹ میں

سول سوسائٹی اَرکان کے ساتھ ایک اِستفساری میٹنگ منعقد کی

سڑک کنکٹویٹی اور جل شکتی منصوبوں کی صورتحال کا جائزہ لیا

پونچھ/ یکم ستمبر/ رانفور ضلع ترقیاتی کمشنر پونچھ اشوک کمار شرما نے سرنکوٹ کا دورہ کیا اور سول سوسائٹی کے سرکردہ اَرکان کے ساتھ ایک استفساری میٹنگ منعقد کی تا کہ ان کے مسائل سنے جا سکیں اور علاقے کی ترقیاتی ضروریات کا جائزہ لیا جا سکے۔ میٹنگ میں حالیہ خراب موسمی حالات کی وجہ سے ہوئے نقصانات بالخصوص بنیادی ڈھانچے اور ضروری خدمات پر پڑنے والے اثرات پر تفصیلی بات چیت کی گئی۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے سب ڈویژن میں روڈ کنکٹویٹی کو مضبوط بنانے پر زور دیا اور متعلقہ اِنجینئروں کو ہدایت دی کہ جاری تمام کام بروقت مکمل کئے جائیں۔ اُنہوں نے کہا کہ بالخصوص دور دراز علاقوں کو سڑکوں کے روابط کو بہتر بنانا معیشت کی ترقی اور لوگوں کی آسان آوا جاہی کے لئے اِنتہائی اہم ہے۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے جل شکتی کے منصوبوں کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا اور متعلقہ اَفسران کو سختی سے ہدایت دی کہ منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کی جائے اور بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے۔ اُنہوں نے کہا کہ پانی کی بلا تعطل فراہمی ایک بنیادی ضرورت ہے اور کسی بھی تاخیر یا کوتاہی کی صورت میں جوابدہی طے کی جائے گی۔ اُنہوں نے منشیات کے بڑھتے ہوئے مسئلے پر تشویش کا اظہار کیا اور سول سوسائٹی، والدین اور تعلیمی اداروں پر زور دیا کہ وہ نوجوانوں کو اس لت سے بچانے کے لئے اِنتظامیہ کے ساتھ قریبی تعاون کریں۔ میٹنگ میں مقامی ایس ڈی ایم، ایس ڈی پی او، ایس ایز، ایکس ای اینز، تحصیل دار، بی ڈی اوز، مختلف محکموں کے اَفسران و اہلکاروں اور سول سوسائٹی کے سرکردہ اَرکان نے شرکت کی اور اَپنی تجاویز و مسائل ضلعی اِنتظامیہ کے ساتھ اشتراک کئے۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے یقین دِلایا کہ ایسے مزید استفساری میٹنگیں باقاعدگی سے منعقد کئے جائیں گے تا کہ ترقیاتی کاموں کی نگرانی اور عوامی شکایات کا ازالہ ممکن بنایا جا سکے۔

بھارت نے توسیع شدہ 'ون چائنا پالیسی کو مسترد کیا

نئی دہلی۔ یکم ستمبر۔ ایم این این۔ ہندوستان نے ون چائنا پالیسی کی توسیع شدہ تشریح کی عوامی سطح پر تردید کی ہے، اور بیجنگ کو مسلسل تسلیم کرنے پر زور دیتے ہوئے چین کی مصروفیت کی شرائط پر پابندی لگانے کی کوششوں کو مسترد کیا ہے۔ ایک چائنہ پالیسی کی نمائندگی کے معاملے سے سیاسی اور اقتصادی تعمیل کے ایک آلے میں تبدیلی پر روشنی ڈالی گئی ہے، جسے چین نے عالمگیریت کو نئی شکل دینے کے لیے استعمال کیا ہے۔ ہندوستان کا موقف اہم ہے کیونکہ وہ چین کے اپنے مارکیٹ پیمانے اور سپلائی چینز کو ریگولیٹری غلبہ کے لیے استعمال کرنے کی صلاحیت کو تسلیم کرتا ہے، جو ہندوستان کی اقتصادی ترقی کو روک سکتا ہے۔ چین کے وزیر خارجہ وانگ یی کے دورے کے دوران، ہندوستان نے تائیوان کے ساتھ اقتصادی، تکنیکی اور ثقافتی تبادلے کو برقرار رکھتے ہوئے بیجنگ کی اپنی غیر تبدیل شدہ شناخت کو بیان کرتے ہوئے اپنی پوزیشن واضح کی۔ اس وضاحت نے ون چائنہ کی توسیع شدہ تشریح کو مسترد کر دیا، اس بات پر زور دیا کہ تسلیم کرنا ماتحتی کے مترادف نہیں ہے اور یہ کہ ہندوستان اپنی تزویراتی خودمختاری کو تسلیم نہیں کرے گا۔ رپورٹ میں تائیوان کے ساتھ مشغولیت کے لیے تجارتی پابندیوں یا دباؤ کا سامنا کرنے والے ممالک کی مثالوں کا حوالہ دیا گیا ہے، چین کی جانب سے ون چائنا پالیسی کو فائدہ اٹھانے کے طور پر استعمال کرنے کی مثال دیتا ہے۔ ہندوستان کے موقف کو اپنی پسند کی آزادی کے دفاع اور چینی غلبے کی طرف جھکاؤ والے عالمی نظام کو مسترد کرنے کے طور پر دیکھا جاتا ہے، جو چین کے اثر و رسوخ کا مقابلہ کرنے کے لیے امریکہ کی کوششوں سے ہم آہنگ ہے۔

ہندوستانی ہوائی اڈے پر مسافروں کی آمدورفت 7 فیصدی سی اے جی آر سے بڑھے گی

نئی دہلی۔ یکم ستمبر۔ ایم این این۔ کیئر ایج ریٹنگز کے مطابق ہندوستانی ہوائی اڈوں پر مسافروں کی آمدورفت 2024-25 سے 2026-27 تک 7٪ کی کمپاؤنڈ سالانہ شرح نمو (CAGR) سے بڑھنے کا تخمینہ ہے۔ اس ترقی کو، جب کہ اعتدال پسند، سازگار آبادی، معاون ضوابط، غیر ایروناٹیکل آمدنی میں اضافہ، اور ہوائی اڈوں پر شہر کی طرف بڑھتی ہوئی ترقی جیسے عوامل کی وجہ سے اب بھی مثبت سمجھا جاتا ہے۔ ہندوستان کی ایوی ایشن مارکیٹ عالمی سطح پر تیسرا سب سے بڑا ہے، اور رپورٹ میں ڈھانچہ جاتی مانگ کو نمایاں کیا گیا ہے جو ہوائی اڈے کے بنیادی ڈھانچے کی صلاحیت میں توسیع اور جدید کاری میں سرمایہ کاری کو فروغ دیتا ہے۔ کیئر ایج ریٹنگز ہندوستانی ہوابازی کے شعبے کے تبدیلی کے مرحلے پر زور دیتا ہے، جس کو دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی ہوائی مسافر منڈیوں میں سے ایک کی حیثیت سے تقویت ملتی ہے، جس میں اسٹریٹجک سرمایہ کاری اور نجی شراکت داری مزید ترقی کا باعث بنتی ہے۔

بہار: کیمور میں آسمانی بجلی کی زد میں آ کر 3 خواتین کی موت، 5 بُری طرح جھلس گئیں

قومی آواز

بہار میں آسمان سے آئی آفت لوگوں پر قہر بن کر ٹوٹی ہے۔ یہاں ٹھنکا گرنے سے تین خواتین کی موت ہو گئی۔ کیمور ضلع کے موہنیاں تھانہ علاقے کے دانیال پور کوری گاؤں میں پیر کی صبح 6 بجے یہ دردناک حادثہ ہوا۔ اس حادثے میں جہاں تین خواتین نے موقع پر ہی دم توڑ دیا وہیں شدید طور پر جھلسی ہوئی 5 خواتین کو ڈویژنل اسپتال میں علاج کے لیے داخل کرایا گیا۔ سبھی متاثرہ خواتین دنیال پور کوری گاؤں کی رہنے والی بتائی جاتی ہیں۔ موصولہ اطلاع کے مطابق کچھ خواتین دھان کی فصل کی سوہنی کرنے جا رہی تھیں، اسی دوران تیز آواز اور چمک کے ساتھ بارش شروع ہو گئی۔ لیکن راستے میں چھپنے کی کہیں کوئی جگہ نہیں ہونے سے وہ کھیت کی طرف بڑھنے لگیں۔ اسی دوران ان کے اوپر ٹھنکا گر پڑا جس سے یہ حادثہ پیش آیا۔ مہلوکین خواتین میں اشوک رام کی اہلیہ منگری دیوی (45)، منوج رام کی اہلیہ کماری دیوی (40) اور کماری دیوی کی جیٹھانی پرم شیلا دیوی (45) شامل ہیں۔ جبکہ زخمی خواتین میں مدن رام کی اہلیہ گیتا دیوی (40)، ہریش چندر رام کی اہلیہ جانکی دیوی (45)، شری رام کی اہلیہ کنتی دیوی (40)، روہت رام کی اہلیہ میرا دیوی (35)، کامندر رام کی اہلیہ پشپا دیوی (40) شامل ہیں۔ ان سبھی کا علاج جاری ہے۔ حادثہ کے بعد علاقے میں لوگوں کی کافی بھیڑ جمع ہو گئی۔ موقع پر پہنچی سی ای او پشپ لتا کماری اور تھانہ انچارج پریش پریہ درشی نے بھیڑ سے اٹھ رہی مانگ پر کہا کہ آفات انتظامیہ کے نظم کے تحت سبھی مہلوکین کے ورثا کو 4-4 لاکھ روپے کی امدادی رقم دلانے کی سمت میں پہل کی جائے گی۔ لیکن موقع پر موجود لوگوں کا کہنا تھا کہ جب تک اہل خانہ کو امدادی رقم کا چیک نہیں دے دیا جاتا لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے نہیں لے جانے دیا جائے گا۔ کافی سمجھانے بجھانے کے بعد تھانہ انچارج نے لاشوں کو اپنے قبضہ میں لے کر پنچ نامہ کرنے کے بعد پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھجوا دیا۔ اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ڈویژن اسپتال اور دانیال پور کوری گاؤں میں کافی لوگوں کی بھیڑ تھی۔ اہل خانہ و دیہی لوگ لاش کو بھجوا لے گئے۔ یہاں وہاں بیہوش پڑی خواتین کو اٹھا کر دیہی لوگ محفوظ مقام پر لے گئے۔ اس دوران کنبہ کی خواتین زار و قطار رو رہی تھیں۔

سکینہ اِیتو نے جی ایچ ایس ایس کھل ڈِی ایچ پورہ کولگام میں ٹیچرز کوارٹرز کا اِی۔ سنگ بنیاد رکھا

کہا، یہ اَقدام تدریسی معیار کو بہتر بنائے گا، باصلاحیت اَساتذہ کو دیہی اور دُور دراز علاقوں میں خدمات انجام دینے کی ترغیب دے گا

سری نگر/ یکم ستمبر/ رانفور وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ اِیتو نے آج ضلع کولگام کے ڈی ایچ پورہ علاقے میں واقع گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول (جی ایچ ایس ایس) کھل میں ٹیچرز کوارٹرز کی تعمیر کا اِی۔ سنگ بنیاد رکھا۔ اِس موقعہ پر وزیر موصوفہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ پہل اساتذہ کے لئے مناسب رہائشی سہولیات کو یقینی بنا کر تعلیمی ماحول کو بہتر بنانے میں بہت اہم ثابت ہوگی۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ اِس اَقدام سے علاقے میں مجموعی تعلیمی معیار بلند ہوگا اور دُور دراز علاقوں میں تعینات تدریسی عملے کا حوصلہ بھی بڑھے گا۔ اُنہوں نے کہا، "اَساتذہ کو مناسب رہائشی سہولیت فراہم کر کے حکومت ان کی موجودگی، استحکام اور جذبہ خدمت کو یقینی بنا رہی ہے۔ یہ قدم براہِ راست کھل اور قریبی علاقوں میں تعلیمی معیار کی بلندی کا سبب بنے گا۔" وزیر تعلیم نے مزید کہا کہ دیہی سکولوں میں تعلیمی ماحول کو بہتر بنانا حکومت کی اوّلین ترجیحات میں شامل ہے اور اس مقصد کے لئے سکول کی عمارتوں، لیبارٹریوں، ڈیجیٹل لرننگ سہولیات اور عملے کے رہائشی کوارٹروں جیسے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانا ضروری ہے۔ اُنہوں نے کہا، "تعلیم ترقی اور سماجی تبدیلی کی بنیاد ہے۔ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت ہر بچے کو معیاری تعلیم کی فراہمی کے لئے پُرعزم ہے، چاہے وہ کسی بھی علاقے سے تعلق رکھتا ہو۔ اس طرح کے اَقدامات سے نہ صرف تدریسی معیار کو بہتری آئے گی بلکہ باصلاحیت اَساتذہ کو دیہی اور دُور افتادہ علاقوں میں خدمات انجام دینے کی ترغیب بھی دیں گے۔" اِس موقعہ پر کئی مقامی لوگوں نے وزیر تعلیم سے بذریعہ ورچیول موڈ بات چیت بھی کی اور اس منصوبے پر حکومت کا شکریہ ادا کیا۔ اُنہوں نے اسے ایک دیرینہ مطالبہ قرار دیا جس سے علاقے میں تعینات اساتذہ کو درپیش مشکلات کم ہوں گی۔ مقامی لوگوں نے اس اقدام کو کلاسوں کی باقاعدگی اور اَساتذہ و طلبأ کے درمیان بہتر رابطے کے لئے معاون قرار دیا۔ وزیر سکینہ اِیتو نے مقامی لوگوں سے بات چیت کرتے ہوئے اِس بات کا اعادہ کیا کہ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت دیہی و دُور دراز علاقوں میں تعلیمی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لئے پُرعزم ہے اور معیاری تعلیم کو سماجی و اقتصادی ترقی کی بنیاد قرار دیا۔ اس موقعہ پر ڈائریکٹر سکول ایجوکیشن کشمیر، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر، سی اِی او کولگام، ضلعی اِنتظامیہ کے سینئر اَفسران، مختلف محکموں کے سیکٹورل اَفسران اور بڑی تعداد میں مقامی لوگ بھی موجود تھے۔

بدی کی دھول میں اڑتے معاشرے

از:الطاف جمیل شاہ

دنیا، جو اپنی قدرتی خوبصورتی اور امن ومحبت کے لیے جانی جاتی ہے، آج ایک گہرے بحران کا شکار ہے۔ معاشرتی برائیوں اور نشہ آور اشیاء کے بڑھتے ہوئے استعمال نے نوجوان نسل کو گمراہی کی دلدل میں دھکیل دیا ہے۔ یہ ایک ایسا مسئلہ ہے جو نہ صرف افراد کی زندگیوں کو تباہ کر رہا ہے بلکہ پورے سماج کے مستقبل کو بھی خطرے میں ڈال رہا ہے۔

نشہ آور اشیاء کا بڑھتا ہوا رجحان اس بحران کا سب سے بڑا پہلو ہے۔ ہیروئن، چرس، کوکین، اور دیگر خطرناک نشے عام ہو چکے ہیں، اور ان کا استعمال بڑے پیمانے پر نوجوانوں میں پھیل رہا ہے۔ اس کی وجہ سے نہ صرف ان کی صحت تباہ ہو رہی ہے بلکہ جرائم کی شرح میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ نشے کی لت میں مبتلا افراد اسے پورا کرنے کے لیے چوری، ڈکیتی اور دیگر غیر اخلاقی کاموں میں ملوث ہو جاتے ہیں۔

نشہ آور اشیاء کے استعمال کے پیچھے کئی وجوہات ہیں۔ بے روزگاری، ذہنی دباؤ اور حالات کی بے چینی نوجوانوں میں مایوسی پیدا کرتی ہے، اور وہ ان برائیوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ، سماجی اور خاندانی دیکھ بھال کی کمی بھی اس مسئلے کو بڑھا رہی ہے۔ جب والدین بچوں پر توجہ نہیں دیتے یا خاندان میں اختلافات ہوتے ہیں، تو نوجوان اکثر غلط راستے پر چل پڑتے ہیں۔

اس صورتحال کے نتیجے میں مختلف برائیاں بڑھ رہی ہیں۔ بے راہ روی، اخلاقی اقدار کا زوال، اور سماجی رشتے کمزور ہو رہے ہیں۔ ایک وقت میں، کشمیر اپنے مضبوط سماجی بندھن اور اخلاقی اصولوں کے لیے مشہور تھا، لیکن آج یہ اصول تیزی سے ختم ہو رہے ہیں۔ جنسی جرائم، اور دیگر غیر اخلاقی سرگرمیاں بھی عام ہو رہی ہیں۔

چند غیر اخلاقی اور غیر اسلامی کام جن کی نکیر کی جانی ضروری ہے

پہلا گناہ

نشہ آور اشیاء کا بے دریغ استعمال

اسلام میں نشہ آور اشیاء کو سختی سے حرام (ممنوع) قرار دیا گیا ہے۔ اس کی حرمت کی بنیاد قرآن مجید اور رسول اللہ ﷺ کی احادیث پر ہے۔ اسلام کی تعلیمات میں ہر وہ چیز جو عقل کو زائل کرے یا انسان کے حواس پر اثر انداز ہو، اسے ناجائز اور نقصان دہ سمجھا جاتا ہے۔

قرآن مجید کی تعلیمات

قرآن مجید میں نشہ آور اشیاء کا حکم تدریجی طور پر نازل ہوا، تاکہ لوگوں کو جو اس کے عادی ہو چکے تھے، اس سے باز آنے میں آسانی ہو۔

پہلا مرحلہ: پہلے مرحلے میں قرآن نے اشارہ کیا کہ شراب میں کچھ فائدہ اور کچھ نقصان ہے لیکن اس کا نقصان زیادہ ہے۔

دوسرا مرحلہ: اس کے بعد نماز کے اوقات میں شراب پینے سے منع کیا گیا تاکہ لوگ نشے کی حالت میں نماز نہ پڑھیں۔

تیسرا اور آخری مرحلہ: آخری مرحلے میں سورۃ المائدہ کی آیت 90 میں واضح اور حتمی طور پر شراب اور نشہ آور اشیاء کو حرام قرار دیا گیا۔

سورۃ المائدہ، آیت 90: "اے ایمان والو! بلاشبہ شراب، اور جوا، اور (بتوں کے) آستانے اور (قسمت معلوم کرنے کے) تیر یہ سب گندے شیطانی کام ہیں۔ پس ان سے اجتناب کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔"

سورۃ المائدہ، آیت 91: "شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعے تمہارے درمیان دشمنی اور بغض ڈال دے اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روکے۔ تو کیا تم باز آجاؤ گے؟"

احادیث کی تعلیمات

رسول اللہ ﷺ نے اس حکم کو مزید واضح کرتے ہوئے ایک جامع اصول بیان فرمایا:

"ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔" (صحیح مسلم)

"جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ دے، اس کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے۔" (ترمذی، ابن ماجہ)

ان احادیث سے یہ بات بالکل واضح ہو جاتی ہے کہ اسلام میں صرف شراب ہی نہیں بلکہ ہر وہ چیز حرام ہے جو عقل کو ماؤف کرے، خواہ وہ مائع ہو یا جامد، جیسے کہ ہیروئن، چرس، بھنگ، افیون، اور دیگر منشیات۔

نشہ آور اشیاء کی حرمت کی حکمت

اسلام نے نشے کو حرام کیوں قرار دیا؟ اس کی کئی اخلاقی، سماجی اور طبی وجوہات ہیں:

عقل کی حفاظت: اسلام کے بنیادی مقاصد میں سے ایک انسانی عقل کی حفاظت ہے۔ نشہ عقل کو زائل کر دیتا ہے، جس سے انسان صحیح اور غلط میں تمیز نہیں کر پاتا اور غلط فیصلے کر بیٹھتا ہے۔

معاشرتی فساد: نشہ معاشرے میں دشمنی، لڑائی جھگڑے، اور قتل جیسے جرائم کو جنم دیتا ہے۔ یہ انسان کو اپنے خاندان، دوستوں اور معاشرے سے دور کر دیتا ہے۔

مالی اور جسمانی نقصان: نشہ آور اشیاء کا استعمال پیسے کا ضیاع ہے اور اس سے انسانی صحت کو شدید نقصان پہنچتا ہے، جیسے کہ گردے، جگر اور دماغ کی بیماریاں۔

عبادت سے دوری: نشہ انسان کو اللہ کی یاد، نماز اور دیگر عبادات سے غافل کر دیتا ہے۔

خلاصہ یہ ہے کہ اسلام میں نشہ آور اشیاء کا استعمال ہر لحاظ سے حرام ہے کیونکہ یہ فرد اور معاشرے دونوں کے لیے تباہ کن ہے۔

شراب نوشی کا بڑھتا رجحان

اسلام ایک ایسا ضابطہ حیات ہے جو انسانیت کی فلاح وبہبود اور اس کی حفاظت کے لیے احکامات دیتا ہے۔ یہ انسان کی جسمانی، روحانی اور اخلاقی صحت کا خیال رکھتا ہے۔ اسی مقصد کے تحت، اسلام نے شراب نوشی کو حرام قرار دیا ہے اور اس کی سخت مذمت کی ہے۔ شراب نوشی کو عربی میں خمر کہا جاتا ہے جس کا لغوی معنی "عقل پر پردہ ڈالنا" ہے۔

قرآن اور حدیث میں شراب کی ممانعت

قرآن مجید میں کئی مقامات پر شراب نوشی کی ممانعت کا ذکر آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سورہ مائدہ میں فرماتے ہیں:

"اے ایمان والو! بے شک شراب اور جوا اور بت اور فال نکالنے کے تیر ناپاک شیطانی کام ہیں لہٰذا تم ان سے بچو تاکہ تم فلاح پاؤ۔" (سورۃ المائدہ، آیت 90)

اس آیت میں شراب کو واضح طور پر شیطانی عمل قرار دیا گیا ہے اور اس سے اجتناب کا حکم دیا گیا ہے۔ اسی طرح، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کئی احادیث میں شراب کو ناپسندیدہ اور نقصان دہ قرار دیا گیا ہے۔ ایک حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"خمر ہر برائی کی جڑ ہے۔"

شراب نوشی کے نقصانات

اسلام نے شراب کو بلاوجہ حرام نہیں کیا، بلکہ اس کے پیچھے بہت سی حکمتیں اور انسانی فلاح ہے۔ شراب نوشی کے نقصانات کا ذکر سائنسی تحقیقات میں بھی ہوتا ہے، جن میں سے چند یہ ہیں:

1 جسمانی نقصانات: شراب جگر، گردوں، اور دل کے امراض کا باعث بنتی ہے۔ یہ اعصابی نظام کو بھی بری طرح متاثر کرتی ہے، جس سے دماغی صلاحیتیں کمزور ہو جاتی ہیں۔

2 ذہنی اور نفسیاتی نقصانات: شراب نوشی سے انسان کی عقل پر پردہ پڑ جاتا ہے۔ اس کی سوچنے سمجھنے کی صلاحیت متاثر ہوتی ہے، جس کے نتیجے میں وہ ایسے فیصلے کر بیٹھتا ہے جو اس کے لیے اور دوسروں کے لیے نقصان دہ ہوتے ہیں۔

3 سماجی اور اخلاقی نقصانات: شراب معاشرتی بگاڑ کا سبب بنتی ہے۔ اس کے زیر اثر انسان جھوٹ، فریب، لڑائی جھگڑے، اور دیگر جرائم میں ملوث ہو سکتا ہے۔ شراب پینے والا اپنے خاندان، دوستوں اور معاشرے سے دور ہو جاتا ہے، جس سے اس کی زندگی تنہائی کا شکار ہو جاتی ہے۔

اسلامی معاشرے میں شراب کا مقام

دوسرا گناہ فحاشیات

اسلام میں فحاشی (Fahisha) ایک ایسا جامع لفظ ہے جو ہر قسم کی بے حیائی، بدکاری اور اخلاقی گراوٹ کو شامل کرتا ہے۔ اسلام اس کو سخت ناپسند کرتا ہے اور معاشرے کو اس سے پاک رکھنے کی تعلیم دیتا ہے۔ یہ صرف جنسی برائیوں تک محدود نہیں، بلکہ اس میں ہر وہ عمل شامل ہے جو اخلاقی طور پر برا ہو اور شرم وحیا کے خلاف ہو۔

قرآن مجید میں فحاشی کی ممانعت

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے بہت سی جگہوں پر فحاشی اور اس کے قریب جانے سے منع کیا ہے۔

سورۃ الاعراف، آیت 28: "اور جب وہ کسی بے حیائی (فحاشی) کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں: ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح پایا ہے اور اللہ نے ہمیں اسی کا حکم دیا ہے۔ (اے نبی!) کہہ دیجیے کہ اللہ بے حیائی کا حکم نہیں دیتا۔"

سورۃ النور، آیت 19: "بے شک وہ لوگ جو یہ پسند کرتے ہیں کہ ایمان والوں میں بے حیائی (فحاشی) پھیلے، ان کے لیے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے۔"

یہ آیات واضح طور پر بتاتی ہیں کہ فحاشی نہ صرف گناہ ہے بلکہ اسے پھیلانا بھی ایک سنگین جرم ہے۔

فحاشی کی اقسام

اسلامی تعلیمات کے مطابق فحاشی کی کئی اقسام ہیں:

جنسی فحاشی: اس میں زنا، لواطت (ہم جنس پرستی)، اور دیگر غیر اخلاقی جنسی تعلقات شامل ہیں۔

لباس اور ظاہری فحاشی: غیر شرعی اور نامناسب لباس پہننا جو جسم کے حصے ظاہر کرے، بے پردگی، اور نامحرم کے سامنے زیب وزینت کا اظہار کرنا۔

زبانی فحاشی: گالی گلوچ، فحش کلامی، اور گندے لطیفے سننا یا سنانا۔

میڈیا اور مواد کی فحاشی: فحش تصاویر، فلمیں، اور ایسا مواد شائع کرنا یا دیکھنا جو معاشرے میں بے حیائی کو فروغ دے۔

اسلامی تعلیمات اور حکمت

اسلام میں فحاشی سے بچنے کی تاکید کی چند اہم حکمتیں یہ ہیں:

حیا اور پردہ: اسلام حیا کو ایمان کا ایک اہم حصہ قرار دیتا ہے۔ حیا اور پردہ اختیار کرنے کا حکم دیا گیا تاکہ معاشرہ فحاشی سے محفوظ رہے۔

خاندانی نظام کا تحفظ: فحاشی خاندانی نظام کو تباہ کرتی ہے، رشتوں میں بے اعتمادی پیدا کرتی ہے اور نسب کی حفاظت کو مشکل بناتی ہے۔

معاشرتی امن: فحاشی معاشرے میں بے چینی، نفرت اور فساد کا باعث بنتی ہے، جبکہ اسلام امن، محبت اور سکون کا درس دیتا ہے۔ روحانی پاکیزگی: فحاشی انسان کو روحانی طور پر کمزور کرتی ہے اور اسے اللہ کی یاد اور عبادت سے دور کر دیتی ہے۔

خلاصہ یہ ہے کہ اسلام میں ہر وہ عمل حرام ہے جو فحاشی کے زمرے میں آتا ہو، کیونکہ اس کا تعلق صرف فرد سے نہیں بلکہ پورے معاشرے کی اخلاقی اور روحانی صحت سے ہے۔

قرآن مجید میں زنا کی ممانعت

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں زنا سے سختی سے منع فرمایا ہے۔ سورۃ الاسراء کی آیت نمبر 32 میں ارشاد ہے:

"اور تم زنا کے قریب بھی مت جاؤ، بے شک وہ بے حیائی ہے اور برا راستہ ہے۔"

اس آیت میں صرف زنا کرنے سے ہی نہیں، بلکہ اس کے قریب جانے سے بھی منع کیا گیا ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ تمام راستے جو زنا کی طرف لے جاتے ہیں، جیسے کہ غیر محرم سے تنہائی میں ملنا، بے پردگی، اور نامناسب باتیں کرنا، وہ بھی ممنوع ہیں۔

زنا کی سزا

اسلامی شریعت میں زنا کی سزا مقرر ہے۔ یہ سزائیں حالات کے مطابق مختلف ہیں۔

اگر زنا کرنے والا غیر شادی شدہ ہو: اگر زنا کرنے والے مرد اور عورت دونوں غیر شادی شدہ ہوں تو ان کی سزا 100 کوڑے ہے۔

اگر زنا کرنے والا شادی شدہ ہو: اگر زنا کرنے والا شادی شدہ (محصن) ہو تو اس کی سزا رجم (سنگسار کرنا) ہے۔

یہ سزائیں اسلامی حکومت اور عدالت کے زیر نگرانی ہی دی جا سکتی ہیں، اور یہ سزا کا مقصد معاشرے میں پاکیزگی اور تحفظ کو یقینی بنانا ہے۔

زنا کی ممانعت کی وجوہات

اسلام میں زنا کو حرام قرار دینے کی کئی حکمتیں ہیں:

خاندانی نظام کا تحفظ: زنا کی وجہ سے خاندانی نظام تباہ ہو جاتا ہے۔ اس سے نسب کا مسئلہ پیدا ہوتا ہے اور بچوں کا حقیقی باپ کون ہے یہ معلوم نہیں ہو پاتا، جس سے معاشرتی اور قانونی مسائل جنم لیتے ہیں۔

معاشرتی اخلاقیات کا تحفظ: زنا معاشرے میں بے حیائی اور اخلاقی گراوٹ کا سبب بنتا ہے۔ اسلام ایک پاکیزہ معاشرہ چاہتا ہے، جہاں لوگوں کے درمیان احترام اور عزت ہو۔

جذباتی اور ذہنی سکون: شادی کا ادارہ انسان کو ایک مستحکم اور پرسکون جذباتی زندگی فراہم کرتا ہے۔ زنا بے یقینی، حسد اور بے چینی کو فروغ دیتا ہے۔

صحت کا تحفظ: زنا کی وجہ سے، بہت سی جنسی بیماریاں پھیلتی ہیں جو انسان کی صحت کے لیے خطرناک ہیں۔

ان تمام وجوہات کی بنا پر اسلام نے زنا کو حرام قرار دیا اور اسے ایک سخت جرم سمجھا ہے۔

چوری

اسلام میں چوری ایک بدترین جرم ہے

قرآن مجید کی تعلیمات

قرآن مجید میں سورۃ المائدہ کی آیت 38 میں چوری کی سزا کا ذکر کیا گیا ہے:

"اور چور مرد اور چور عورت، ان دونوں کے ہاتھ کاٹ دو، ان کی کمائی کا بدلہ ہے جو انہوں نے کیا ہے، اللہ کی طرف سے عبرت ناک سزا ہے، اور اللہ بڑا غالب حکمت والا ہے۔" یہ آیت ایک واضح حکم ہے، لیکن اس سزا کا اطلاق کچھ شرائط کے تحت کیا جاتا ہے، جن کا مقصد انصاف اور عدل کو یقینی بنانا ہے۔

چوری کی سزا کے لیے شرائط

اسلامی شریعت میں چوری کی سزا (ہاتھ کاٹنا) کے اطلاق کے لیے چند اہم شرائط ہیں:

نصاب (کم از کم قیمت): چوری شدہ مال کی ایک خاص قیمت (نصاب) تک پہنچنا ضروری ہے۔ یہ نصاب مختلف فقہی مکاتب کے مطابق مختلف ہو سکتا ہے۔

حفاظت (حرز): چوری شدہ مال کسی ایسی جگہ سے لیا گیا ہو جہاں وہ محفوظ ہو، جیسے کہ گھر، دکان، یا کسی محفوظ صندوق سے۔

اسلام میں چوری کو حرام قرار دینے کی چند اہم وجوہات درج ذیل ہیں:

مال وملکیت کا تحفظ: اسلام لوگوں کی ذاتی ملکیت اور مال کے تحفظ کو بنیادی حق سمجھتا ہے۔ چوری اس حق کی خلاف ورزی ہے۔

معاشرتی امن: چوری معاشرے میں بے یقینی، خوف اور عدم تحفظ کا احساس پیدا کرتی ہے۔ چوری کی سزا کا مقصد لوگوں میں امن اور تحفظ کو یقینی بنانا ہے۔

اخلاقی اصلاح: یہ سزا ایک اخلاقی درس بھی دیتی ہے کہ دوسروں کے مال پر ناجائز قبضہ کرنا ایک برا عمل ہے۔

غریبوں کا حق: چوری صرف امیروں کا مال ہی نہیں بلکہ اکثر غریبوں اور کمزوروں کا بھی مال چھین لیتی ہے، جس سے ان کی زندگی مزید مشکل ہو جاتی ہے۔

خلاصہ یہ کہ اسلام نے چوری کو ایک سنگین جرم قرار دیا ہے اور اس کی سزا اس لیے مقرر کی تاکہ معاشرہ ہر قسم کے فساد اور بے امنی سے محفوظ رہے۔

جوئے بازی

اسلام میں جوا، جسے قمار یا میسر کہا جاتا ہے، کو حرام قرار دیا گیا ہے۔ اس کی ممانعت قرآن اور احادیث دونوں میں واضح طور پر بیان کی گئی ہے۔

قرآن مجید کی تعلیمات

قرآن مجید میں سورۃ المائدہ کی آیت 90 اور 91 میں اللہ تعالیٰ نے شراب، جوا، بتوں اور فال نکالنے والے تیروں کو شیطانی کاموں میں شمار کیا ہے اور ان سے بچنے کا حکم دیا ہے۔

آیت 90: "اے ایمان والو! بلاشبہ شراب، اور جوا، اور (بتوں کے) آستانے اور (قسمت معلوم کرنے کے) تیر، یہ سب گندے شیطانی کام ہیں۔ پس ان سے اجتناب کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔"

آیت 91: "شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعے تمہارے درمیان دشمنی اور بغض ڈال دے اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روکے۔ تو کیا تم باز آجاؤ گے؟"

ان آیات میں یہ واضح ہے کہ جوا نہ صرف شیطانی عمل ہے بلکہ یہ معاشرے میں دشمنی، بغض اور نفرت کو بھی فروغ دیتا ہے۔ اس کے علاوہ، یہ انسان کو اللہ کی عبادت اور ذکر سے بھی دور کر دیتا ہے۔

احادیث کی تعلیمات

رسول اللہ ﷺ کی کئی احادیث میں بھی جوئے کی ممانعت بیان کی گئی ہے۔ ایک حدیث میں ہے: "جس نے (کسی سے) کہا کہ آؤ ہم جوا کھیلیں، تو اسے چاہیے کہ وہ صدقہ دے۔" یہ حدیث اس بات کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے کہ جوا کھیلنا اتنا بڑا گناہ ہے کہ اس کے محض خیال یا دعوت پر بھی توبہ اور صدقہ کا حکم دیا گیا ہے۔

جوئے کی ممانعت کی وجوہات

اسلام میں جوئے کی ممانعت کی بنیادی وجوہات درج ذیل ہیں:

غیر منصفانہ کمائی: جوئے میں ایک شخص کی دولت بغیر کسی محنت اور جائز طریقے کے دوسرے کے پاس چلی جاتی ہے۔ یہ مال کمانے کا غیر منصفانہ اور ناجائز طریقہ ہے۔

معاشی نقصان: جوا کھیلنے والا اکثر اپنا سارا مال، وقت اور توانائی اس میں ضائع کر دیتا ہے، جس سے اس کی اپنی اور اس کے خاندان کی معاشی حالت تباہ ہو جاتی ہے۔

اخلاقی اور سماجی برائیاں: جوا انسان میں لالچ، جھوٹ، اور دھوکہ دہی جیسی برائیاں پیدا کرتا ہے۔ یہ خاندانوں میں ٹوٹ پھوٹ کا سبب بنتا ہے اور معاشرتی تعلقات کو خراب کرتا ہے۔

عبادات سے دوری: جوئے کی لت انسان کو نماز اور دیگر عبادات سے غافل کر دیتی ہے، اور اسے اللہ کی یاد سے دور لے جاتی ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ اسلام میں جوا ہر صورت میں حرام ہے کیونکہ یہ مال، معاشرے اور اخلاقیات کے لیے انتہائی نقصان دہ ہے۔

بدزبانی گالی گلوچ

اسلام میں گالی گلوچ، بدزبانی، اور بدکلامی کو سخت ناپسند کیا گیا ہے اور اسے ایک اخلاقی برائی سمجھا جاتا ہے۔ اسلام کی تعلیمات اخلاق، احترام، اور مہذب گفتگو پر زور دیتی ہیں۔

قرآن مجید اور احادیث میں ممانعت

اگرچہ قرآن میں براہ راست گالی گلوچ کا لفظ استعمال نہیں ہوا، لیکن اس کے قریب ترین تصورات جیسے کہ فحش گوئی، بدکلامی، اور عیب جوئی سے منع کیا گیا ہے۔

سورۃ الحجرات، آیت 11: "اے ایمان والو! نہ مردوں کی کوئی قوم دوسری قوم کا مذاق اڑائے، ہو سکتا ہے وہ ان سے بہتر ہوں، اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کا، ہو سکتا ہے وہ ان سے بہتر ہوں، اور نہ ایک دوسرے کو طعنے دو اور نہ ہی ایک دوسرے کو برے ناموں سے پکارو۔"

اس آیت میں دوسروں کا مذاق اڑانے اور برے ناموں سے پکارنے کی ممانعت کی گئی ہے، جو گالی گلوچ کی ہی ایک شکل ہے۔

احادیث نبوی ﷺ میں اس موضوع پر بہت واضح تعلیمات ملتی ہیں:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے اور اس سے لڑنا کفر ہے۔" (صحیح بخاری)

ایک اور حدیث میں ہے: "مومن نہ طعنہ دینے والا ہوتا ہے، نہ لعنت کرنے والا، نہ بے حیا اور نہ ہی بدکلام۔" (سنن ترمذی)

گالی گلوچ کی حرمت کی وجوہات

اسلام میں گالی گلوچ کی ممانعت کی بنیادی وجوہات درج ذیل ہیں:

اخلاقی برائی: گالی گلوچ انسان کے اخلاقی معیار کو گراتی ہے اور یہ مومن کی شان کے خلاف ہے۔

معاشرتی فساد: یہ معاشرے میں نفرت، بغض اور دشمنی کو جنم دیتی ہے۔ اس سے آپس کے تعلقات خراب ہوتے ہیں اور لوگوں میں احترام ختم ہو جاتا ہے۔

زبان کا غلط استعمال: زبان ایک بہت بڑی نعمت ہے، اور اسلام اس کا بہترین اور مثبت استعمال سکھاتا ہے۔ گالی گلوچ اس نعمت کا غلط اور بے جا استعمال ہے۔

بدلہ اور انتقام: گالی گلوچ اکثر دوسرے کی طرف سے بدلہ لینے یا جوابی ردعمل کا سبب بنتی ہے، جس سے لڑائی جھگڑے اور فتنہ بڑھتا ہے۔

اسلام کی تعلیمات: اچھا اخلاق اور مہذب گفتگو

اس کے برعکس، اسلام اچھے اخلاق، مہذب گفتگو اور نرم رویہ اختیار کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "اور لوگوں سے اچھی بات کرو۔" (سورۃ البقرہ، آیت 83)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔" (صحیح بخاری، صحیح مسلم)

خلاصہ یہ ہے کہ اسلام میں گالی گلوچ اور ہر قسم کی بدکلامی سے بچنے کی تاکید کی گئی ہے کیونکہ یہ نہ صرف ایک اخلاقی برائی ہے بلکہ معاشرتی امن اور انسان کی ذاتی وقار کے لیے بھی نقصان دہ ہے۔ اس اخلاقی اور معاشرتی ناہمواری اور زوال شدہ وقت میں گر اہل علم وعوام ایک زبان اور یک جاں ہو کر اس بدی کے طوفان کے خلاف سخت جاں ہو کر کوشش کریں گے تو بدی کا یہ سیل رواں روکا جا سکتا ہے گر بروقت اس جانب توجہ نہیں دی گئی تو یہ سیلاب ہر بلند وبالا جگہ اور سبزار کو اپنی لپیٹ میں لے کر انسانی دنیا میں دیومیکل مرض کی صورت اختیار کرے گا نتیجہ یہ دنیا اہل جہاں کے لئے جہنم زار جیسی ہو کر رہ جائے گی۔ اس اخلاقی اور معاشرتی ناسور کے خلاف سب سے اولین کوشش ہمیں اپنے وجود سے شروع کر کے اپنے گھر پھر اپنے محلے اور پھر جہاں تک ہو سکے، کرنی چاہئے تو ممکن ہے یہ طوفان روکا جا سکتا ہے ورنہ گر ہم نے آنا کانی کی تو ہمارے کل کا اللہ ہی حافظ ہے۔

کتاب کا جائزہ: دیوائن میلوڈیز۔ محبت کی خاموش بازگشت کے سفر میں ایک روحانی سفر

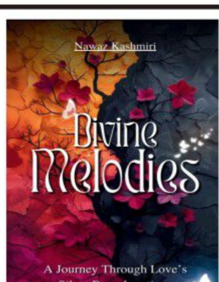

از:وانی عرفات:ترال

ادبی دنیا میں کبھی کبھار ایسی تخلیق نمودار ہوتی ہے جو اپنے اندر انسانی تجربے، روحانی بصیرت، اور محبت کی گہرائیوں کو اس طرح سمو لیتی ہے کہ وہ معمولی داستان گوئی کی حدود سے کہیں آگے نکل جاتی ہے۔ دیوائن میلوڈیز: محبت کی خاموش بازگشت کے سفر، نواز کشمیری کی تحریر کردہ بالکل ایسی ہی ایک نادر تخلیق ہے۔ زگی پورہ بڈگام، جموں وکشمیر کی دلکش وادیوں سے تعلق رکھنے والے نواز کشمیری نے اپنی سرزمین کی روحانی وصوفیانہ روایات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک ایسا ادبی تجربہ تخلیق کیا ہے جو نہ صرف دل کو چھوئے بلکہ روح کو بھی گہرائی سے متاثر کرے۔

نواز کشمیری کی زندگی بذات خود ان کے قلم کی مانند ہے۔ استقامت، بصیرت، اور عقیدت کے روشن نمونے ان کے ہر قدم پر نظر آتے ہیں۔ بی بی اے اور ایم بی اے کی علمی تربیت کے ساتھ، انہوں نے کشمیری معاشرے کے پیچیدہ سماجی و اقتصادی ماحول میں ہمت اور صبر کے ساتھ قدم رکھا اور تقریباً پچاس افراد کو روزگار فراہم کیا۔ یہ حقیقی زندگی کی جدوجہد ان کے ادبی کام میں بھی جھلکتی ہے، جہاں ہر لفظ میں وہ صداقت محسوس ہوتی ہے جو صرف ذاتی تجربے اور عمیق غور وفکر سے ہی پیدا ہو سکتی ہے۔ نواز کشمیری کا سفر، چاہے ذاتی ہو یا ادبی، اس قدیم حقیقت کی تصدیق کرتا ہے کہ جب ایک دروازہ بند ہوتا ہے، تو عنایت ہمیشہ ایک اور دروازہ کھولتی ہے، اور تلاش کرنے والے کو غیر متوقع افق کی جانب رہنمائی کرتی ہے۔

دیوائن میلوڈیز صرف ایک کتاب نہیں بلکہ محبت، شوق، اور روحانی تلاش کا جامع سفر ہے۔ اس کی منظرکشی قدرتی مناظر کے پس منظر میں کی گئی ہے، جہاں شاعری اور نثر دونوں ایک عبادتی سفر کی مانند قاری کو لے جاتے ہیں۔ ہر جملہ زندگی کی تقدس سے گونجتا ہے اور ہر فقرہ انسانی روح اور خدائی تعلق کے درمیان غور وفکر کی دعوت دیتا ہے۔ نواز کشمیری کے کام میں صوفیانہ اثر نمایاں ہے، جو عارضی میں دائمی، محدود میں لامتناہی، اور روزمرہ میں مقدس کی تلاش کرتا ہے۔ اس مجموعے کی ہر نظم اور کہانی اسی تصوفی نقطہ نظر کی ترجمان ہے اور قارئین کو ایک ایسی دنیا کی جھلک دکھاتی ہے جہاں دل کی خاموش بازگشت ہی وجود کے نقش ونگار کو تشکیل دیتی ہے۔

نواز کشمیری کی سب سے منفرد خوبی یہ ہے کہ وہ وقتی اور روحانی جہتوں کو ایک پل کے ذریعے جوڑنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کشمیری کے نامور روحانی شخصیات کی تخلیقات کو اپنے ذاتی صوفی روحانی استاد فقیر علی محمد شیرازی کی رہنمائی میں انگریزی میں منتقل کیا۔ یہ تراجم صرف لسانی مشق نہیں بلکہ روحانی کاوشیں ہیں جو انسانی عقیدت کی وہ گہرائی عیاں کرتی ہیں جو عام انگریزی پڑھنے والے قارئین کے لیے پہلے ناقابل رسائی تھیں۔ اس پیچیدہ عمل کے ذریعے نواز کشمیری نے یہ ثابت کیا کہ تراجم نہ صرف وفادار بلکہ تخلیقی اور بدلنے والے بھی ہو سکتے ہیں، اور قارئین کو کشمیری تصوف کی روحانی شدت سے مربوط کر سکتے ہیں، ایک ایسی زبان میں جو قابل فہم اور شاعرانہ حسن سے بھرپور ہو۔

کتاب کی زبان سادہ بھی ہے اور گہری بھی۔ الفاظ کی روانی نماز کی مراقبتی تال کی مانند ہے، اور یہ عالمی کشش رکھتے ہیں جو قارئین کو کسی بھی ثقافتی یا مذہبی پس منظر سے متاثر کر سکتی ہے۔ کتاب میں زیر بحث موضوعات جیسے محبت، اشتیاق، روحانی بیداری، اور معنی کی تلاش ہمیشہ قائم رہنے والے ہیں اور وقت ومکاں کی حدود سے آزاد ہیں۔ نواز کشمیری کے کام کو پڑھتے ہوئے قاری ایک لطیف کیمیاء کا تجربہ کرتا ہے: دل جھنجھوڑتا ہے، ذہن بیدار ہوتا ہے، اور روح بلند ہوتی ہے۔

کتاب کی ساخت اور پیشکش بھی اس کے اثر کو بڑھاتی ہیں۔ ہر باب سوچ سمجھ کر ترتیب دیا گیا ہے تاکہ قاری کو ایک مسلسل اور مربوط سفر میں رہنمائی فراہم کی جا سکے، جذبات کی سطح سے لے کر روحانی شعور کی گہرائی تک۔ نواز کشمیری کے اظہار میں سادگی کے ساتھ نفاست موجود ہے۔ الفاظ میں خاموش طاقت ہے اور زندگی کے ان دیکھے پہلوؤں کو روشن کرنے کی نایاب صلاحیت موجود ہے۔

پی کے پی اکیڈمی کی جانب سے شائع شدہ اور ایم آر پی 299 روپے میں دستیاب دیوائن میلوڈیز صرف ایک ادبی پیشکش نہیں بلکہ ایک دعوت ہے کہ زندگی کو گہرائی سے محسوس کیا جائے، دل کی خاموش سمفنی کے ساتھ ہم آہنگ ہوا جائے، اور عام میں چھپی خوبصورتی کو دریافت کیا جائے۔ یہ کتاب نہ صرف ادبی مہارت بلکہ روحانی دولت اور ثقافتی اہمیت کی بنا پر جشن کے مستحق ہے۔

نواز کشمیری کی دیوائن میلوڈیز انسانی جذبات، خدائی شوق، اور روحانی تلاش کا ایک موزیک ہے، جہاں ہر باب دل کی گہرائیوں کا آئینہ ہے۔ ابتدائی باب میری محبت خدائی کے لیے سے لے کر شیخ الا علام (رح) کی روحانی میراث کی جھلک تک، قارئین ایک ایسی دنیا میں داخل ہوتے ہیں جو عقیدت اور انسانی تجربے کے درمیان توازن پیدا کرتی ہے۔ بایونڈ دا گلٹر، لو ون، اور دی جینٹل ہارٹ جیسے ابواب اندرونی زندگی کی نفیس باریکیاں بیان کرتے ہیں، جبکہ دی لا آف نیچر اور آئی ایم ہیر ٹو لو، ناٹ ٹو لیو ہمیں کائناتی اصولوں اور ذاتی مقصد کے درمیان ہم آہنگی کی یاد دلاتے ہیں۔

نواز کشمیری نے ورلڈ از ناٹ ڈس لائل، دی ہیومن ہارٹ، اور پیپل اراؤنڈ یو میں انسانی رشتوں کی روشنی اور سایہ دونوں کو نہایت نرمی کے ساتھ پیش کیا ہے، جو اے نائٹ آف شیڈوز اور ایٹرنل ایمبریس میں اثر انگیز انداز میں گونجتا ہے۔ کینوس آف ڈریمز، سائلنٹ کلونس، اور باؤنڈ لیس لو۔۔۔ اے جرنی اکراس دی ورلڈ میں ان کی شاعرانہ بصیرت انسانی خواہشات اور تجربات کی وسعت کو چھوتی ہے۔

سفر کے دوران نواز غور وفکر، استقامت اور خود شناسی کے لمحات میں داخل ہوتے ہیں۔ ہیبیٹس، واٹر ببل، اور دی ویل آف یوتھ زندگی کے عارضی اور تشکیلی پہلوؤں کی عکاسی کرتے ہیں، جبکہ ریزیلینس ان ہر آئز، دی ایٹرنل سرکل، اور ان یور ایمبریس محنت اور محبت کے مقدس تعلقات کی تصویر پیش کرتے ہیں۔ ولیسپرز آف دی بیلاوڈڈ، دی پاتھ آف جینوسس، اور اے سول ابلیز قاری کو روحانی بصیرت کی طرف بلند کرتے ہیں، جبکہ ایکو از آف گریس، سیون ٹرائلز، اور کینڈل اینڈ بٹر فلائی میں محبت، قربانی اور عقیدت کے چیلنجز نرمی اور فہم کے ساتھ پیش کیے گئے ہیں۔

نواز کشمیری کی انسانی درد اور نازک احساسات کی دریافت اے سائلنٹ سیکر فائس، بہائنڈ دی ویل آف اسمائلز، اور دی مسٹری میں جاری رہتی ہے، جبکہ بٹ وین ورلڈز، ون دی مائنڈ از لاسٹ، لو از فاؤنڈ، اور ولیسپرز ان سائلنس ان حدود کو آشکار کرتے ہیں جہاں روح ابدیت سے ہم کلام ہوتی ہے۔

آخری ابواب ان سرچ آف ہم سے لے کر ایمولیٹ آف لو تک، اشتیاق، جدائی، اور صلح کے رنگوں کو پیش کرتے ہیں، جہاں جذبات خام اور بلند سطح پر روحانی پہلو سے جڑے ہوئے ہیں۔ سیپریشن، کم بیک ٹو می، اور لاسٹ ان دی نائٹ انسانی تعلقات کی نازکی کو ظاہر کرتے ہیں، جبکہ بورن آف دی ایلیمنٹس، دی وائن آف لو اینڈ لاس، اور رویٹنگ فار بیلاوڈ زندگی کے مقدس و دنیاوی تجربات کے امتزاج کی عکاسی کرتے ہیں۔ اختتامی ابواب بی حلال اور حرام، دی کریشن اینڈ جرنی آف مین، اٹ از ناٹ می، دی انبروکن بانڈ، دی سائل آف لو، دی اوشنز وسپر، اے جرنی آف لو اینڈ سورو، کراون لیس ووڈ آؤٹ یو، ایمولیٹ آف لو، اور مور دین دی سنز لائم لائٹ بی روحانی بیداری، انسانی عقیدت، اور محبت وحق کی ابدی تلاش کو یکجا کرتے ہیں۔ ہر باب ایک سمفنی کی طرح قاری کے دل میں گونجتا ہے، اور زندگی، محبت، اور خدائی ہم آہنگی پر ایک مکمل مراقبہ فراہم کرتا ہے۔

خلاصہ یہ کہ دیوائن میلوڈیز صرف پڑھنے کے لیے نہیں بلکہ محسوس کرنے، تجربہ کرنے اور جینے کے لیے ہے۔ نواز کشمیری نے انسانی جذبات اور خدائی شوق کا ایسا موزیک تخلیق کیا ہے جو محبت، استقامت، اور روحانی بیداری پر ایک لازوال غور وفکر ہے۔ یہ کتاب اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ محبت کی تلاش ہر شکل میں انسانی روح کا اعلیٰ ترین سفر ہے، اور ہر قاری کو اپنی زندگی میں اس کی بازگشت محسوس ہوتی ہے۔

□□□□□□□□

دنیا میں جنت کا حصول

از: خواجہ نورالزماں اویسی

دنیا میں عورت ماں کے روپ میں ایک ایسی عظیم ہستی ہے جس کی وجہ سے گھر میں برکت ہوتی ہے۔ماں گھر کی زینت ہوتی ہے اور ماں کی موجودگی کی وجہ سے گھر میں سکون ہوتا ہے۔ماں وہ ہستی ہے جس کو مسکراتا دیکھنے سے حج مقبول کا ثواب ملتا ہے۔ماں وہ ہستی ہے جس کی خدمت کرنے سے اللہ تعالیٰ راضی ہوتا ہے۔ماں ایک ایسی عظیم ہستی ہے جو خود تو تکالیف برداشت کر لیتی ہے لیکن کبھی بھی اولاد کو تکلیف نہیں آنے دیتی۔ ماں وہ ہستی ہے جو خود بھوک برداشت کر لے گی لیکن بچوں کو بھوکا نہیں رہنے دیتی۔اور باپ وہ عظیم ہستی ہے جو سارا دن محنت و مشقت کر کے اپنے بچوں کا پیٹ پالتا ہے۔ باپ وہ عظیم ہستی ہے جس کے گھر میں ہونے سے رونق ہوتی ہے۔ باپ وہ عظیم ہستی ہے جو اپنے بچوں کو اعلیٰ مقام پر پہنچانے کے لیے دن بھر مشقت کرتا ہے۔

ایک صحابی نے حضور نبی کریم ﷺ سے عرض کی یارسول اللہ ﷺ میرے حسن اخلاق کا سب سے زیادہ حق دار کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہاری ماں۔اس نے پھر عرض کی اس کے بعد کون؟ آپ ﷺ نے فرمایا تمہاری ماں۔اس نے پھر عرض کی اس کے بعد کون؟ آپ ﷺ نے فرمایا تمہاری ماں۔اس نے جب چوتھی بار عرض کی تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارا باپ۔(بخاری)۔

لیکن آج کے دور میں ماں باپ کا ادب و احترام ختم ہوتا جا رہا ہے۔اسلام نے ماں باپ کو بہت زیادہ عظمت عطا کی ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ کے پاس جب آپ ﷺ کی رضاعی ماں حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تشریف لائیں تو آپ ﷺ نے اپنی چادر مبارک ان کے لیے بچھا دی تھی۔(ابو داؤد)۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے: اگر تیرے سامنے ان میں ایک یا دونوں (والدین) بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان سے اُف تک نہ کہو اور انہیں جھڑکو نہیں اور ان سے تعظیم سے بات کرو اور ان کے لیے عاجزی کا بازو بچھاؤ نرم دلی کے ساتھ اور عرض کرو اے میرے رب تو ان دونوں پر رحم فرما جیسا ان دونوں نے مجھے بچپن میں پالا۔(سورۃ بنی اسرائیل)۔

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے (مسند اشباب)۔حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب بندہ والدین کے لیے دعا کرنا چھوڑ دیتا ہے تو اس سے رزق روک دیا جاتا ہے۔حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو اپنے ماں باپ یا دونوں میں سے کسی ایک کی قبر کی جمعہ کے دن زیارت کرے اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرنے والا لکھ دیا جائے گا۔حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے ماں کے ماتھے پر بوسہ دیا تو اس کا بوسہ دینا اس کے جہنم کی آگ سے بچنے کا سبب بن جائے گا۔

روزنامہ ایکسپریس سرینگر کشمیر

مورخہ ۲ ستمبر ۲۰۲۵ ▢ بروز منگلوار

ثقافت،فنون اور روایات کی قدر!

کہتے ہیں کہ جو قومیں اپنی زبان ،اپنی ثقافت ،اپنے فنون اور اپنے روایتی کام کاج یعنی پیشوں سے منہ موڑتی ہیں ،وہ قومیں قصہ پارینہ بن جاتی ہیں ،اور دنیا میں ایسی اقوام کی کوئی شناخت اور پہچان باقی نہیں رہتی ہے۔کشمیری قوم بھی اسی راہ پر گامزن ہے اور ہر معاملے میں لاپرواہی کا ارتکاب کرتی جارہی ہے۔مادری زبان کشمیری کا کوئی محافظ نہیں اور حتیٰ کہ گھروں میں بچوں کو دوسری زبانوں میں بات کرانے پر بضد والدین اور گھروں سے دوسرے لوگ مادری زبان کے سب سے بڑے دشمن بن گئے ہیں ،اور وہ کلہاڑی سے اپنے ہی پاؤں کاٹ رہے ہیں ۔وادی میں گھریلو صنعتوں ،دستکاری اور کاریگری کی سرگرمیاں شروع کرنے کی ضرورت محسوس ہو رہی ہے کیونکہ بے روزگاری نے ایسا جال بچھایا ہے کہ اب نوجوان طبقہ کوفت کے شکار ہو چکا ہے۔حالانکہ اس خطے میں آج بھی ایسے دستکار اور کاریگر موجود ہیں جن کا کشمیر سے باہر دوسری ریاستوں یا ملکوں میں ثانی نہیں ہیں لیکن یہ بدقسمتی ہے کہ یہاں کی صنعتیں اور دستکاری زوال پذیر ہوگئی ہے ں۔اس کے بنیادی محرکات یہ ہیں کہ ایک یہاں کے نام نہاد دستکاروں نے باہر کی ریاستوں میں کشمیری کے نام پر ایسے شال و دیگر اشیاء کا کاروبار کرنا شروع کر دیا جس سے اصلی کاریگروں اور دستکاروں کی شبیہ خراب ہوگئی ہے اور اصلی و نقلی میں کوئی تمیز نہیں رکھا جارہا ہے جو کسی المیہ سے کم نہیں ہے ۔دوسرا یہ ہے کہ یہاں کی دستکاری کی چارجز اتنی کم کردی گئی ہے ں جس سے نئی نسل ان کاموں سے متنفر دہوئی دکھائی دے رہی ہے۔اب شوق رکھنے والے یا مجبور دستکار و کاریگر بھی اس کام میں دلچسپی کا مظاہرہ نہیں کررہے ہیں کیونکہ محنت سے تیار کردہ شال و دیگر اشیاء کی قیمتیں موجودہ مہنگائی کے دور میں نہ ہونے کے برابر ہے اس طرح اس کا وجود آہستہ آہستہ ختم ہونے جارہا ہے۔نوجوان نسل اب آبائی صنعتوں کو چھوڑ رہی ہے کیونکہ ہنرمندوں کی زندگی کسمپرسی میں ہی گزر رہی ہے ۔جبکہ سرکاری طور پر اس حوالے سے گھریلو صنعتوں کو بچانے کے لئے کوئی خاص اور موثر اقدام نہیں ا×± ٹھائے جارہے ہیں ۔کئی نامور کاریگروں اور دستکاروں نے دستکاری کے زوال پذیر ہونے کے حوالے سے بتایا کہ وادی کشمیر میں نام نہاد کاریگروں و دستکاروں نے اپنی چاپلوسی اور چرب زبانی سے دوسری ریاستوں میں یہاں کے گھریلو صنعتوں ،دستکاری اور کاریگری کی اصلیت کو اجاگر کرنے کے بجائے نقلی مال کی خرید و فروخت شروع کردی ہے جو یہاں کی اصلی دستکاری پر کاری ضرب ہے ۔ یہاں باہر کی ریاستوں کے افراد نے یہاں کی دستکاری اور کاریگری کا کام اپنے ہاتھ لیکر عوام کے لئے آسانی تو پیدا کی لیکن روایتی کاریگروں ،دستکاروں اور گھریلو صنعتوں پر یہ ایک حملہ ہے لیکن اس میں باہر سے آنے والے کاریگروں اور دستکاروں کا ہاتھ نہیں ہے بلکہ یہ یہاں کے روایتی اور موروثی کاریگروں و دستکاروں کے بچوں کی کمزوریوں اور لاپرواہیوں کا نتیجہ ہے ۔ان کا کہنا ہے کہ یہاں کے کاریگروں اور ہنرمندوں کو مطلوبہ کامیابی نہیں ملتی ہے جس کی وجہ سے وہ ان گھریلو صنعتوں کو چھوڑنے پر مجبور ہو گئے ہیں ۔ یہاں پر شال بافی ،قالین بافی ،تانبہ سے متعلق کام ،رفلگری ،پشمینہ کتائی وب×± نائی ،غبہ سازی ،پیپر ماشی ،اخروٹ کی لکڑی سے مختلف چیزیں بنانے کا کام وغیرہ عروج پر تھا۔تاہم دھیرے دھیرے مذکورہ صنعتیں زوال پذیر ہوتی رہیں اور نوجوان نسل اب مقامی طور پر چلائی جارہی صنعتوں سے دور بھاگ رہی ہے ۔اس حوالے سے کئی ہنرمندوں اور صنعت کاروں نے بتایا کہ سرکاری جانب سے گھریلو صنعتوں کی طرف عدم دلچسپی کا مظاہرہ کیا جارہا ہے جس کے نتیجے میں نئی پود اب مایوس ہو چکی ہے اور وہ گھریلو طرز کے کاموں میں کوئی دلچسپی نہیں لے رہے ہے ں ۔انہوں نے کہا کہ اس مہنگائی کے زمانے میں دن بھر کام کرنے کے باوجود دو سو سے زیادہ نہیں کما پاتے ہیں ۔جبکہ ایک عام مزدور کو دن کی ا×± جرت 600 روپے اور دن کا کھانا پینا ہے ۔انہوں نے کہا کہ سرکاری طور پر صنعت کاروں کی فلاح و بہبود کے دعوے تو کئے جارہے ہیں لیکن زمینی سطح پر کچھ نہیں کیا جاتا۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ اس سے منسلک ہیں وہ بھی اپنے روزگار سے مطمئن نہیں ہے ں جس کی وجہ سے اب وہ یہ کام چھوڑ رہے ہیں ۔انہوں نے کہا کہ ضرورت اس بات کی ہے کہ سرکار اس کی طرف خاص توجہ دیتے ہوئے مقامی صنعت کاروں ،دستکاروں اور کاریگروں کو اپنا مقام واپس دلایا جائے اور مختلف اسکیموں کے تحت ان کی مدد کی جائے تاکہ یہاں کی روایات ایک بار پھر بحال ہو سکیں گی۔

فراق گورکھپوری کی شاعری میں انسانی تہذیب کی صدیاں بولتی ہیں

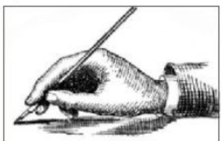

از: گوپی چند نارنگ

فراق گورکھپوری ہمارے عہد کے ان شاعروں میں سے تھے جو کہیں صدیوں میں پیدا ہوتے ہیں۔ان کی شاعری میں حیات و کائنات کے بھید بھرے سنگیت سے ہم آہنگ ہونے کی عجیب و غریب کیفیت تھی۔اس میں ایک ایسا حسن، ایسا رس اور ایسی لطافت تھی جو ہر شاعر کو نصیب نہیں ہوتی۔فراق نے نظمیں بھی کہیں اور رباعیاں بھی، لیکن وہ بنیادی طور پر غزل کے شاعر تھے۔ہندوستانی لہجہ اردو شاعری میں پہلے بھی تھا، فراق کا کارنامہ یہ ہے کہ انہوں نے خدائے سخن میر تقی میر کی شعری روایت کے حوالے سے اس کی بازیافت کی اور صدیوں کی آریائی روح سے ہم کلام ہو کر اسے تخلیقی اظہار کی نئی سطح دی اور آج کے انسان کے دل کی دھڑکنوں کو اس میں سمو دیا۔

رگھوپتی سہائے ۲۸ راگست ۱۸۹۶ء کو گورکھپور میں پیدا ہوئے۔تعلیم الہ آباد سے حاصل کی۔ بعد میں انڈیا سول سروس میں منتخب ہو گئے۔ چاہتے تو ڈپٹی کلکٹر بن جاتے لیکن انہوں نے تحریک آزادی میں حصہ لینے کو ترجیح دی اور کانگریس میں شامل ہو گئے۔ کچھ مدت تک انہوں نے جواہر لال نہرو کے ساتھ کام کیا،جیل بھی گئے۔انگریزی میں ایم اے کرنے کے بعد الہ آباد یونیورسٹی میں انگریزی پڑھانے لگے اور یہاں سے ۱۹۵۹ء میں ریٹائر ہوئے۔ ان کے کلام کے کئی مجموعے شائع ہوئے جن میں روح کائنات، رمز و کنایات، غزلستان، شبنمستان، گل نغمہ اور روپ بطور خاص لائق ذکر ہیں۔

ہندوستان کا کون سا ایوارڈ اور اعزاز ہے جو فراق کو حاصل نہیں ہوا۔ساہتیہ اکادمی ایوارڈ انہیں ۱۹۶۲ء میں دیا گیا تھا۔حکومت ہند کی طرف سے پدم بھوشن کا اعزاز بھی عطا ہوا اور پھر ہندوستانی ادبیات کا سب سے بڑا اعزاز گیان پیٹھ ایوارڈ بھی ان کو پیش کیا گیا۔انتقال سے چند مہینے پہلے غالب ایوارڈ لینے کے لئے وہ دہلی تشریف لے گئے تھے،اس کے بعد علاج معالجے کے لئے دہلی ہی میں رک گئے اور وہیں ۳ر مارچ ۱۹۸۲ء کو انتقال کیا۔

فراق نے اردو کی عشقیہ شاعری کو ایک آفاقی گونج دی۔ان کی شاعری میں انسانی تہذیب کی صدیاں بولتی ہیں۔ انگریزی کے رومانی شاعروں ورڈز ورتھ، شیلی، کیٹس سے متاثر تھے۔دوسری طرف سنسکرت کاویہ کی روایت کا بھی ان کے احساس جمال پر گہرا اثر تھا۔ان کا کہنا تھا کہ شاعر کے نغمے وہ ہاتھ ہیں جو رہ رہ کر آفاق کے مندر کی گھنٹیاں بجاتے ہیں۔فراق کے بنیادی موضوعات حسن و عشق،انسانی تعلقات کی دھوپ چھاؤں،فطرت اور جمالیات ہیں۔وہ جذبات کی تھرتھراہٹوں،جسم و جمال کی لطافتوں اور نشاط و درد کی ہلکی گہری کیفیتوں کے شاعر ہیں۔ ان کی آواز میں ایک ایسا لوچ،نرمی اور دھیما پن ہے،جو پوری اردو شاعری میں کہیں اور نہیں ملتا۔

یہ چند اشعار ملاحظہ کیجئے:

کس لئے کم نہیں ہے درد فراق
ب تو وہ دھیان سے اتر بھی گئے
تم مخاطب بھی ہو قریب بھی ہو
تم کو دیکھوں کہ تم سے بات کروں
ایک مدت سے تری یاد بھی آئی نہ ہمیں
اور ہم بھول گئے ہوں تجھے ایسا بھی نہیں
ہم سے کیا ہو سکا محبت میں
خیر تم نے تو بے وفائی کی
غرض کہ کاٹ دیئے زندگی کے دن اے دوست
"وہ تیری یاد میں ہوں یا تجھے بھلانے میں
شام بھی تھی دھواں دھواں حسن بھی تھا اداس اداس
دل کو کئی کہانیاں یاد سی آ کے رہ گئیں
ہزار بار زمانہ ادھر سے گزرا ہے
نئی نئی سی ہے کچھ تری رہ گزر پھر بھی

فراق سیاسی شاعر نہیں تھے۔انہیں ایک ایسا آزاد خیال، لبرل شاعر کہا جا سکتا ہے جو انسان دوستی کا گہرا احساس رکھتا ہے۔ان کا کہنا تھا:"میری کوشش رہی ہے کہ ایک بلند ترین، پاکیزہ ترین اور خیر و برکت سے معمور کائنات کی تخلیق کروں اور اپنی شاعری کے ذریعے انسانیت کو گہرا اور بلند بناؤں۔" ان کا دل ایک چوٹ کھائے ہوئے انسان کا دل تھا۔جمالیاتی کیفیتوں کے ساتھ دکھ کی ایک دھیمی لہر ان کی پوری شاعری میں رواں دواں ہے جو آج کی زندگی کی پیچیدگی اور آج کے انسان کے درد و کرب سے ہم آہنگ ہے۔یہ ٹیس ان کے ہاں دب دب کر ابھرتی ہے۔

فراق دوڑ گئی روح سی زمانے میں
کہاں کا درد بھرا تھا مرے فسانے میں
یہ زندگی کے کڑے کوس،یاد آتا ہے
تری نگاہ کرم کا گھنا گھنا سایہ
جینے والو یہ بھی جینے میں ہے کوئی جینا
کچھ بھی کر دھر نہ سکیں مٹ نہ سکیں مر نہ سکیں
زندگی کیا ہے،آج اسے اے دوست
سوچ لیں اور اداس ہو جائیں
اس دور میں زندگی بشر کی
بیمار کی رات ہو گئی ہے
اے معنی کائنات مجھ میں آجا
اے راز صفات و ذات مجھ میں آجا
کسی کی بزم طرب میں حیات بٹتی تھی
امیدواروں میں کل موت بھی نظر آئی

غزلوں اور نظموں کے علاوہ فراق نے رباعیوں میں بھی امتیاز حاصل کیا۔"روپ" کے نام سے ان کی رباعیوں کا ایک مجموعہ الگ سے شائع ہوا تھا جو بے حد مقبول ہوا۔ ان رباعیوں میں سنسکرت کے شرنگار رس اور ہندی کے ریتی کال کی شاعری کا اثر ہے۔گھریلو محبت کے ایسے مرقعے اس سے پہلے اردو شاعری میں نہ تھے۔ان میں ہندوستانی عورت جسم و جمال کی تمام رعنائیوں کے ساتھ اور گھر پریوار تمام لطافتوں کے ساتھ سامنے آتا ہے۔عورت کا کنوارا پن، بیاہتا بیوی کا سگھڑاپا، ماں کا پیار دلار ان رباعیوں میں طرح طرح سے بیان ہوا ہے۔ان میں ممتا کی کسک بھی ہے اور جسم و جمال کی رنگینیوں سے آباد آنند اور رس بھری کیفیتیں بھی۔چند رباعیاں:

دوشیزہ فضا میں لہلہایا ہوا روپ
آئینہ صبح میں چھلکتا ہوا روپ
یہ زم نکھار یہ سجل دھج یہ سگندھ
رس میں کنوارے پن کے ڈوبا ہوا روپ
ہر جلوے سے اک درس نمو لیتا ہوں
چھلکے ہوئے صد جام و سبو لیتا ہوں
اے جان بہار تجھ پہ پڑتی ہے جب آنکھ
سنگیت کی سرحدوں کو چھو لیتا ہوں
آنسو بھرے بھرے وہ نیناں رس کے
ساجن کب اے سکھی تھے اپنے بس کے
یہ چاندنی رات یہ برہ کی پیڑا
جس طرح الٹ گئی ہو ناگن ڈس کے

فراق نے تنقید میں بھی ایسے نقوش چھوڑے جو برابر ان کی یاد دلاتے رہیں گے۔"انداز ے" کے مضامین میں انہوں نے کئی کلاسیکی شاعروں کی بازیافت کی اور اپنی تاثراتی تنقید کے ذریعے ان کی قدر سنجی میں اہم کردار ادا کیا۔"اردو کی عشقیہ شاعری" پر فراق کی کتاب کلاسیک کا درجہ رکھتی ہے۔ان کے خطوط کا مجموعہ "من آنم" پاکستان سے شائع ہوا تھا۔ پاکستان میں ان کے شیدائیوں کا بہت بڑا حلقہ ہے۔ناصر کاظمی کی زبردست مقبولیت سے جس نئی غزل کو فروغ حاصل ہوا،اس کا سیدھا سچا رشتہ میر تقی میر کی روایت کے واسطے فراق سے ہے۔زبان کے بارے میں فراق کا ایک خاص نظریہ تھا۔ان کی شاعری نے اپنا رس جَس (زور، طاقت، جوش و جذبہ) کھڑی بولی کے واسطے سے پراکرتوں کی صدیوں پرانی روایت سے لیا تھا۔وہ فارسی جانتے تھے اور ان کے یہاں فارسی ترکیبوں کا خاصا استعمال ملتا ہے لیکن وہ کھڑی کے ٹھیٹھ ٹھاٹ اور اردو کے اس اردو پن پر جان دیتے تھے جو صدیوں کے تہذیبی لین دین اور لسانی اور تاریخی عمل سے وجود میں آیا ہے۔وہ مصنوعی زبان کے اسلئے خلاف تھے تاکہ ہندی والے اردو کے لسانی تمول اور جمالیاتی حسن کو پہچانیں، ایک خوبصورت ہندوستانی زبان کے طور پر اس کی قدر کریں اور قومی زبان ہندی کی تشکیل میں اس سے مدد لیں۔فراق صاحب کا کہنا تھا کہ اردو نے سات سو آٹھ سو برس کے سماجی، تاریخی عمل میں کھڑی کو نکھارا، بنایا اور سنوارا ہے اور اسے شائستہ و شستہ روپ دیا ہے۔اس لئے اردو کے روزمرہ اور لسانی اصولوں کی خلاف ورزی خوش مذاقی کے خلاف ہے۔ فراق کی اردو ایسی ہندوستانی ہے جو آسانی سے ہندی بھی کہی جا سکتی ہے۔ان کے لہجے میں ایک ایسی کھنک اور گھلاوٹ ہے کہ بات فوراً دل میں اتر جاتی ہے۔فراق کے پائے کے شاعر کہیں صدیوں میں پیدا ہوتے ہیں۔

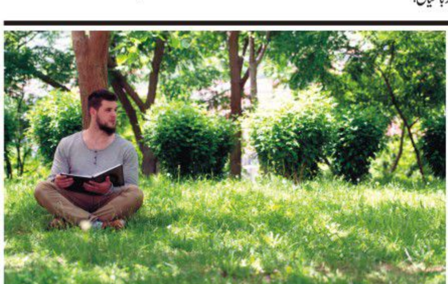

تصویر کشی،قرآن مجید کے اسلوب کی سب سے عمدہ اور نمایاں خصوصیت ہے

اس آیت کو پڑھ کر نگاہِ تصور کے سامنے دو تصویریں ابھرتی اور گھومنے لگتی ہیں۔ایک آسمان کے دروازے کے کھلنے کی تصویر اور دوسری ایک بہت موٹے رسہ کے سوئی کے ناکہ میں جانے کی تصویر۔موٹے رسّے کے لئے یہاں خاص طور پر"الجمل"(اونٹ) کا لفظ استعمال کیا گیا ہے،تاکہ رسے کی موٹائی کی تصویر اور گہری ہو جائے۔یعنی اللہ کے نزدیک غیر قبولیت اور جنت میں داخل ہونے کے ناممکن ہونے کا مفہوم نفس انسانی کی گہرائی میں اتر جائے،صرف ذہنی راستہ ہی سے نہیں بلکہ مشاہدے اور احساس کے راستے سے بھی۔اب یہ قاری کی قوت احساس کا کام ہے کہ وہ ان دونوں صورتوں کے تصور سے وہ تاثر حاصل کرے جو قرآن کے پیش نظر ہے۔

(۲) اللہ تعالیٰ کو یہ بیان کرنا مقصود ہے کہ قیامت کے دن کفار کے اعمال کو اس طرح ضائع کر دیا جائے گا گویا ان کا وجود ہی نہ تھا نہ وہ دوبارہ ان کے ہاتھ آئیں گے۔اس مفہوم کی تصویر ان الفاظ میں کھینچی گئی ہے:

"اور جو کچھ بھی ان کا کیا دھرا ہے اُسے لے کر ہم غبار کی طرح اڑا دیں گے۔"

(الفرقان:۲۳)

اس آیت کو پڑھ کر جب اڑتی ہوئی خاک کا منظر ذہن میں آتا ہے تو اعمال کے ضائع ہو جانے کا مفہوم ایک نہایت واضح اور نمایاں تصویر بن کر سامنے آجاتا ہے۔

(۳) درج ذیل آیت میں اسی مفہوم کی کسی قدر طویل تصویر پیش کی گئی ہے:

"جن لوگوں نے اپنے رب سے کفر کیا ہے،ان کی مثال یہ ہے کہ ان کے اعمال (اس) راکھ کی مانند ہیں جس پر تیز آندھی کے دن سخت ہوا کا جھونکا آ گیا،وہ ان (اعمال) میں سے جو انہوں نے کمائے تھے کسی چیز پر قابو نہیں پا سکیں گے۔" (ابراہیم:۱۴)۔غور فرمائیے، تیز آندھی چل رہی ہے۔ہوا کی حرکت کی وجہ سے اس تصویر میں مزید حرکت اور زندگی پیدا ہو جاتی ہے۔آندھی کے باعث راکھ اڑ جاتی ہے اور ذرہ ذرہ ہو جاتی ہے،جو پہلے ہی مٹی کے مقابلے میں زیادہ ہلکی اور پریشان ہے۔وہ پھر یکجا نہیں ہو سکتی۔اسی طرح کفار کے اعمال بھی اس راکھ کی طرح نیست و نابود ہو جائیں گے وہ کسی طرح ان کے کام نہیں آسکتے۔

(۴) اللہ تعالیٰ کو بیان کرنا مقصود ہے کہ جو انفاق نمود و نمائش کے لئے دیا جائے پھر اس کے بعد جسے دیا جائے اس پر احسان بھی جتلایا جائے اور اسے ستایا جائے تو نہ اس کا پھل ملے گا نہ وہ باقی رہے گا۔اس ذہنی اور معنوی بات کو اس محسوس اور متخیل صورت میں بیان کیا گیا:

"اے ایمان والو! اپنے صدقات (بعد ازاں) احسان جتا کر اور دکھ دے کر اس شخص کی طرح برباد نہ کر لیا کرو جو مال لوگوں کے دکھانے کے لئے خرچ کرتا ہے اور نہ اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور نہ روز قیامت پر،اس کی مثال ایک ایسے چکنے پتھر کی سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو پھر اس پر زوردار بارش ہو تو وہ اسے (پھر وہی) سخت اور صاف (پتھر) کر کے ہی چھوڑ دے، سو اپنی کمائی میں سے ان (ریاکاروں) کے ہاتھ کچھ بھی نہیں آئے گا۔"(البقرہ:۲۶۴)

اب دوسری آیت آتی ہے جو ریا کے اور احسان و ایذا سے صدقے کے ضائع جانے کے بالمقابل تصویر سامنے لاتی ہے:

"اور جو لوگ اپنے مال اللہ کی رضا حاصل کرنے اور اپنے آپ کو (ایمان و اطاعت پر) مضبوط کرنے کیلئے خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایک ایسے باغ کی سی ہے جو اونچی سطح پر ہو اس پر زوردار بارش ہو تو وہ دوگنا پھل لائے، اور اگر اسے زوردار بارش نہ ملے تو (اسے) شبنم (یا ہلکی سی پھوار) بھی کافی ہو۔"(البقرہ:۲۶۵)

یہ تصویر کا دوسرا رخ ہے۔جو مال رضائے الٰہی کے حصول کیلئے خرچ کیا جائے وہ ایک باغ کی مانند ہے،جب کہ نام و نمود کی خاطر خرچ کیا ہوا مال مٹی کی ہلکی تہہ کے مماثل تھا۔وہ مٹی چکنے پتھر کے اوپر جمی ہوئی تھی جب کہ یہ باغ ایک ٹیلے کے اوپر ہے۔ بارش دونوں صورتوں میں ہوتی ہے مگر پہلی حالت میں اس نے مٹی کو دھو کر صاف کر دیا اور پتھر میں نشو و نما کی کوئی گنجائش باقی نہ رہی۔اس تصویر میں بارش نے باغ کی سرسبزی و شادابی میں اضافہ کر دیا ہے۔

(۵) اللہ تعالیٰ یہ بیان کرنا چاہتا ہے کہ صرف وہی کسی پکارنے والے کی پکار کو سنتا ہے اور اس کی آرزو برلاتا ہے۔اس کے سوا جن معبودوں کو پکارا جاتا ہے وہ کسی چیز کے مالک نہیں، اور ان کی کسی آرزو کو پورا نہیں کر سکتے خواہ جس چیز کی انہیں آرزو ہے وہ قریب ہی کیوں نہ ہو۔اس مفہوم کی کسی قدر عجیب و غریب تصویر کھینچی گئی ہے:

"اسی کو پکارنا برحق ہے،رہیں وہ دوسری ہستیاں جنہیں اس کو چھوڑ کر یہ لوگ پکارتے ہیں،وہ اُن کی دعاؤں کا کوئی جواب نہیں دے سکتیں اُنہیں پکارنا تو ایسا ہے جیسے کوئی شخص پانی کی طرف ہاتھ پھیلا کر اس سے یہ لایعنی درخواست کرے کہ تو میرے منہ تک پہنچ جا، حالانکہ پانی اس تک پہنچنے والا نہیں بس اسی طرح کافروں کی دعائیں بھی کچھ نہیں ہیں۔"

(الرعد:۱۴)

ایک زندہ شخص پانی لینے کے لیے ہاتھ پھیلائے کھڑا ہے پانی قریب ہے وہ منہ سے لگانا چاہتا ہے مگر نہیں لگا سکتا۔کتنا ہی ہاتھ پھیلا لے اور کوشش کر لے نہیں لگا سکے گا۔ یہ بڑی جاذب التفات تصویر ہے جو حس و وجدان کو اپنی طرف کھینچ لیتی ہے۔ کتنی ہی کوشش کی جائے، اس سے نگاہ کو ہٹانا ممکن نہیں ہے۔اس سے بہتر تصویر الفاظ کے ذریعے کھینچی نہیں جا سکتی۔یہ ہے کلام مجید کا اعجاز کہ اس نے جو تصویر بنائی،وہ جاذب نظر ہے اور اس میں معنویت کا سمندر ہے۔

□□□□□□□

The Daily
Srinagar Kashmir
TUESDAY
02/09/2025
CITY EXPRESS
8
روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر
12th year of publication

باقیات

مرکزی وزیر داخلہ

سربراہ تپن ڈیکا، بی ایس ایف کے ڈی جی دلجیت سنگھ چودھری اور نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا، ہندوستانی محکمہ موسمیات اور دیگر سیکورٹی ایجنسیوں کے نمائندے شامل تھے۔مرکزی وزیر داخلہ نے حالیہ واقعات میں جانی نقصان پر افسوس کا اظہار کیا۔امت شاہ نے کہا کہ بحران کی اس گھڑی میں پہلے ہی دن سے وزیر اعظم نریندر مودی نے یوٹی کے لیفٹیننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ سے بات کی ہے اور حکومت ہند نے بچاؤ کی کوششوں میں اپنی پوری طاقت لگا دی ہے۔امت شاہ نے کہا کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے اور تمام ایجنسیوں نے مل کر ممکنہ نقصان کو نمایاں طور پر کم کیا ہے، اور مربوط کوششوں کے ذریعے ہم نے کامیابی سے بہت سی جانیں بچائی ہیں۔مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ تمام ارلی وارننگ ایپس ، ان کی درستگی اور نچلی سطح تک ان کی رسائی کا تنقیدی تجزیہ ضروری ہے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تنقیدی تجزیے کے ذریعے اپنے نظام کو بہتر بنانا ہی صفر جانی نقصان کے نقطہ نظر کی طرف بڑھنے کا واحد طریقہ ہے۔انہوں نے GLOF ارلی وارننگ سسٹم کے تنقیدی جائزے کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ محکمہ موسمیات اور این ڈی ایم اے کو مشترکہ طور پر بادلوں کے پھٹنے اور بادلوں میں نمی کی مقدار کے درمیان تعلق کا مطالعہ کرنا چاہئے، وجوہات کی نشاندہی کرنا چاہئے اور قبل از وقت وارننگ کا نظام قائم کرنا چاہئے۔انہوں نے زور دیا کہ وزارت داخلہ کو ڈیٹا اینالیٹکس اور AI کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اس سمت میں قدم اٹھانے چاہئیں۔انہوں نے یہ بھی بتایا کہ فوڈ کارپوریشن آف انڈیا (ایف سی آئی) کو اضافی راشن کا بندوبست کرنا چاہئے، اور 10 دنوں میں کنیکٹیویٹی کا جائزہ لینے کے بعد آف لائن راشن کی ترسیل پر فیصلہ کیا جا سکتا ہے۔امیت شاہ نے کہا کہ وزارت داخلہ کی ایڈوانسڈ سروے ٹیمیں نقصان کا جائزہ لیں گی اور مزید مدد فراہم کی جائے گی۔انہوں نے اعلان کیا کہ مرکزی حکومت اور یونین ٹیریٹری انتظامیہ کے متعلقہ محکموں کی ایک میٹنگ مرکزی ہوم سکریٹری کے ساتھ ایک یا دو دنوں کے اندر منعقد کی جائے گی۔مرکزی وزیر داخلہ نے ہدایت دی کہ وزارت داخلہ اور مرکز کے زیر انتظام علاقے کی حکومت کی ٹیمیں نقصان کے تخمینہ کو ترجیح دیں۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ صحت اور پانی کے محکموں کو پانی کی فراہمی اور صحت کی خدمات پر فعال طور پر توجہ دینی چاہیے۔انہوں نے مزید زور دیا کہ فوج، سنٹرل آرمڈ پولیس فورسز اور ایئر فورس کے میڈیکل یونٹس کو بھی مدد فراہم کرنی چاہیے۔مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون کے وزیر نے کہا کہ چونکہ جموں وکشمیر قدرتی آفات کا شکار ہے، اس لیے اس کیلئے روپے اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فنڈ کے لیے 209 کروڑ روپے مرکز کے حصہ کے طور پر یوٹی کو مختص کیے گئے ہیں، جس کی وجہ سے امدادی کام شروع ہو گیا ہے۔مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ مرکزی حکومت اور یونین ٹیریٹری ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (یوٹی ڈی ایم اے) کی بروقت وارننگ نے جانوں کے نقصان کو کم کرنے میں مدد کی۔نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (این ڈی آر ایف)، فوج، یونین ٹیریٹری ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (یو ٹی ڈی آر ایف)، دیگر ریسپانس ٹیمیں، سبھی چوکس تھے اور ہیلی کاپٹر بھی اسٹینڈ بائی تھے۔انہوں نے کہا کہ ہم نے فوج اور این ڈی آر ایف کے متحرک ہونے کے بارے میں بھی سب کو آگاہ کر دیا تھا۔امیت شاہ نے کہا کہ لوگوں کی نجی املاک کو نقصان پہنچا ہے اور تباہ شدہ مکانات کے لیے ایس ڈی آر ایف کے تحت امداد کا اندازہ لگایا جا رہا ہے اور اسے کم سے کم وقت میں تقسیم کیا جائے گا۔انہوں نے مزید کہا کہ متعدد سڑکوں کو نقصان پہنچا ہے اور مرمت اور بحالی کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ بیشتر سڑکوں پر ٹریفک کی آمدورفت شروع ہو گئی ہے اور جہاں ضرورت پڑی امدادی سامان بھی پہنچنا شروع ہو گیا ہے۔متاثرہ علاقوں میں 80 فیصد سے زائد بجلی کی سپلائی بحال کر دی گئی ہے، لوگوں کو پینے کا صاف پانی ملنا شروع ہو گیا ہے اور صحت کی سہولیات بہ آسانی چل رہی ہیں۔اہم شعبوں کا انفراسٹرکچر متاثر ہوا ہے اور اس کی عارضی بحالی جنگی بنیادوں پر جاری ہے۔ یوٹی حکومت کی طرف سے نقصانات کا اندازہ لگایا جا رہا ہے اور ہر ممکن مدد فراہم کی جائے گی۔مرکزی وزیر داخلہ نے تمام ایجنسیوں کی کوششوں کی تعریف کی اور کہا کہ یوٹی حکومت نے بہت جلد اور موثر طریقے سے کامیاب بچاؤ آپریشن انجام دیا 5000 سے زائد لوگوں کو احتیاط کے طور پر محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا ہے۔ این ڈی آر ایف کی 17 ٹیمیں اور فوج کے 23 کالم، ہندوستانی فضائیہ کے ہیلی کاپٹر، یوٹی ڈی آر ایف، جے اینڈ کے پولیس اور سینٹرل آرمڈ پولیس فورس (سی اے پی ایف) کے اہلکار اب بھی پورے آپریشن میں مصروف ہیں اور لوگوں کی مدد کر رہے ہیں۔ UT حکومت کی جانب سے ریلیف کیمپوں میں صحت کی سہولیات اور کھانے کے انتظامات کیے گئے ہیں اور بہت جلد حالات معمول پر آ جائیں گے۔مرکزی وزیر داخلہ نے جموں وکشمیر کے لوگوں کو یقین دلایا کہ بحران کی اس گھڑی میں حکومت ہند ان کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت جموں وکشمیر کے لوگوں کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے، متاثرہ کمیونٹیوں کی حفاظت اور بہبود کو یقینی بناتے ہوئے بحالی اور تعمیر نو میں آسانی کے لیے فوری ریلیف، مالی امداد اور تکنیکی مدد فراہم کر رہی ہے۔

پہلگام دہشت گردانہ حملہ

واضح اور متفقہ طور پر کہنا ہے کہ دہشت گردی پر کوئی بھی دوہرا معیار قابل قبول نہیں ہے۔پہلگام حملے کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ یہ حملہ ہر اس ملک اور انسان کے لیے کھلا چیلنج تھا جو انسانیت پر یقین رکھتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ایسے میں یہ سوال اٹھنا فطری ہے کہ کیا کچھ ممالک کی طرف سے دہشت گردی کی کھلی حمایت ہمارے لیے قابل قبول ہوسکتی ہے؟۔وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہمیں متفقہ طور پر ہر رنگ و نسل کی دہشت گردی کی مخالفت کرنی ہوگی۔ یہ انسانیت کے تئیں ہمارا فرض ہے۔وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہندوستان گزشتہ چار دہائیوں سے دہشت گردی کا شکار ہے۔انہوں نے کہا کہ حال ہی میں ہم نے پہلگام میں دہشت گردی کی بدترین شکل دیکھی۔وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ میں اس دوست ملک کا شکریہ ادا کرتا ہوں جو دکھ کی اس گھڑی میں ہمارے ساتھ کھڑا رہا، وزیر اعظم نریندر مودی نے دہشت گردی سے نمٹنے میں دوہرے معیار سے پرہیز کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ پہلگام دہشت گردانہ حملہ نہ صرف ہندوستان کے ضمیر پر حملہ تھا، بلکہ یہ انسانیت پر یقین رکھنے والی ہر قوم کے لیے کھلا چیلنج بھی تھا۔پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف، چینی صدر شی جن پنگ اور کئی دیگر عالمی رہنماؤں کی موجودگی میں مودی نے شنگھائی تعاون تنظیم کے سالانہ سربراہی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ انسانیت کا فرض ہے۔پاکستان اور اس کی حمایت کرنے والوں کو واضح پیغام دیتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے پوچھا ”یہ سوال کرنا فطری ہے کہ کیا بعض ممالک کی طرف سے دہشت گردی کی کھلی حمایت ہمارے لیے کبھی قابل قبول ہوسکتی ہے؟“۔انہوں نے کہا کہ ہمیں اسے واضح طور پر اور ایک آواز میں بیان کرنا چاہیے: دہشت گردی پر دوہرا معیار ناقابل قبول ہے۔ ہمیں مل کر دہشت گردی کی ہر شکل اور صورت میں مخالفت کرنی چاہیے۔ یہ انسانیت کے تئیں ہماری ذمہ داری ہے۔اپنے ریمارکس میں، وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان پچھلی کئی دہائیوں سے بے رحم دہشت گردی کے سنگین زخموں کو برداشت کر رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ بے شمار مائیں اپنے بچوں کو کھو چکی ہیں، اور بے شمار بچے یتیم ہو گئے ہیں۔حال ہی میں، ہم نے پہلگام میں دہشت گردی کا سب سے گھناؤنا چہرہ دیکھا۔انہوں نے کہا کہ یہ حملہ نہ صرف ہندوستان کے ضمیر پر حملہ تھا بلکہ ہر قوم اور ہر اس فرد کے لیے کھلا چیلنج تھا جو انسانیت پر یقین رکھتا ہے۔مودی نے ان تمام دوست ممالک کے ساتھ گہرا شکریہ کیا جو غم کی اس گھڑی میں ہندوستان کے ساتھ کھڑے ہیں۔انہوں نے کہا، میں اس بات پر زور دینا چاہوں گا کہ سلامتی، امن اور استحکام کسی بھی ملک کی ترقی کی بنیاد ہے، تاہم، دہشت گردی، علیحدگی پسندی اور انتہا پسندی اس راستے میں بڑے چیلنجز بنے ہوئے ہیں۔مودی نے کہا کہ دہشت گردی نہ صرف انفرادی قوموں کی سلامتی کے لیے خطرہ ہے بلکہ پوری انسانیت کے لیے مشترکہ چیلنج ہے۔انہوں نے کہا کہ کوئی بھی ملک، کوئی معاشرہ، کوئی بھی شہری خود کو اس سے مکمل طور پر محفوظ نہیں سمجھ سکتا۔یہی وجہ ہے کہ ہندوستان نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اتحاد کی اہمیت پر مسلسل زور دیا ہے۔وزیر اعظم نے علاقائی ترقی اور ترقی کے لیے رابطے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔انہوں نے کہا کہ ہم سمجھتے ہیں کہ رابطے کے لیے ہر کوشش کو خود مختاری اور علاقائی سالمیت کے اصولوں کو برقرار رکھنا چاہیے۔ یہ SCO چارٹر کے بنیادی اصولوں میں بھی شامل ہے۔(ایجنسیاں)

مشرقی افغانستان

بین الاقوامی امداد کا مطالبہ کیا ہے۔خامہ پریس نے رپورٹ کیا کہ ریسکیو ورکرز اور ہیلی کاپٹر روانہ کر دیے گئے، لیکن ناہموار علاقے اور بڑے پیمانے پر بنیادی ڈھانچے کو پہنچنے والے نقصان کی وجہ سے کارروائیوں میں رکاوٹ پیدا ہو رہی ہے۔یہ آفت افغانستان کے زلزلوں کے لیے مسلسل خطرے کی نشاندہی کرتی ہے، خاص طور پر پہاڑی اور دور دراز علاقوں میں۔ یہ ایک اور مہلک زلزلے کے دو سال سے بھی کم عرصے کے بعد آیا ہے، جو بار بار آنے والے خطرے کو اجاگر کرتا ہے۔تباہی کے تناظر میں، وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو افغانستان میں جانوں کے ضیاع پر دکھ کا اظہار کیا، جہاں سینکڑوں افراد ہلاک اور زخمی ہوئے۔انہوں نے تصدیق کی کہ ہندوستان متاثرہ لوگوں کو ہر ممکن امداد اور راحت فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔ایکس پر ایک پوسٹ میں، وزیر اعظم مودی نے کہا، افغانستان میں زلزلے کی وجہ سے ہونے والے جانی نقصان سے دلی دکھ ہوا ہے۔اس مشکل گھڑی میں ہمارے خیالات اور دعائیں سوگوار خاندانوں کے ساتھ ہیں، اور ہم زخمیوں کی جلد صحت یابی کی خواہش کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان متاثرہ افراد کو ہر ممکن انسانی امداد اور راحت فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔اس سے پہلے دن میں، وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے افغانستان میں آنے والے مہلک زلزلے پر تعزیت کا اظہار کیا، جس میں سینکڑوں لوگ ہلاک اور زخمی ہوئے۔انہوں نے اس تاریک گھڑی میں افغانستان کو ہندوستانی مدد کی یقین دہانی کرائی۔ایکس پر ایک پوسٹ میں، ایس جے شنکر نے کہا کہ افغانستان کے صوبہ کنڑ میں تباہ کن زلزلہ گہری تشویش کا باعث ہے۔ افغان عوام کے ساتھ ہماری حمایت اور یکجہتی کا اظہار کریں کیونکہ وہ اس کا جواب دیتے ہیں۔ ضرورت کی اس گھڑی میں ہندوستان مدد فراہم کرے گا۔ متاثرین کے اہل خانہ سے ہماری تعزیت۔اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے ہماری دعائیں۔وزیر خارجہ ایس جے شنکر کا کہنا ہے کہ انڈین حکومت نے افغانستان میں زلزلہ متاثرین کے لیے ایک ہزار خیمے کابل پہنچا دیے ہیں۔پیر کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک بیان میں ایس جے شنکر کا کہنا تھا کہ ان کی اپنے افغان ہم منصب مولوی امیر خان متقی سے ٹیلی فون پر گفتگو ہوئی ہے اور انہوں نے زلزلے میں جانوں کے ضیاع پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔’انڈیا نے ایک ہزار خیمے کابل پہنچا دیے ہیں۔ کابل میں انڈین مشن فوری طور پر 15 ٹن کھانے پینے کی اشیا کنڑ پہنچا رہا ہے۔‘اس سے قبل ایک بیان میں وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا تھا کہ’انڈیا متاثرین کو ہر ممکن امداد اور ریلیف دینے کے لیے تیار ہے۔‘

بھارت کے موقف

چینی صدر شی جن پنگ، روس کے ولادیمیر پوتن اور دیگر کئی عالمی رہنماؤں نے شرکت کی۔شنگھائی تعاون تنظیم کے رکن ممالک نے بھی غزہ میں اسرائیل کے فوجی حملوں کی مذمت کی ہے کیونکہ اس کے نتیجے میں شہری آبادی میں بے شمار ہلاکتیں ہوئی ہیں اور اس پٹی میں تباہ کن انسانی صورتحال پیدا ہوئی ہے۔اعلامیے میں علاقائی سلامتی کو بڑھانے کے طریقوں کا ذکر کیا گیا اور دہشت گردی سے نمٹنے کو ایک بڑے چیلنج کے طور پر شناخت کیا۔مشترکہ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ رکن ممالک نے 22 اپریل کو پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کی ہے۔شنگھائی تعاون تنظیم کے رکن ممالک نے پاکستان کے صوبہ بلوچستان میں خضدار اور جعفر ایکسپریس پر ہونے والے دہشت گردانہ حملوں کی بھی مذمت کی۔اعلامیہ کے مطابق، انہوں نے (رکن ریاستوں) نے ہلاک ہونے والوں اور زخمیوں کے خاندانوں سے اپنی گہری ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا۔انہوں نے مزید کہا کہ اس طرح کے حملوں کے مرتکب، منتظمین اور اسپانسرز کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جانا چاہیے۔مشترکہ اعلامیہ میں سبھی ممبر ممالک نے کہا کہ شنگھائی تعاون تنظیم، دہشت گردی، علیحدگی پسندی اور انتہا پسندی کے خلاف جنگ کے لیے اپنے پختہ عزم کا اعادہ کرتے ہوئے، دہشت گردی، علیحدگی پسند اور انتہا پسند گروہوں کو کرائے کے مقاصد کے لیے استعمال کرنے کی کوششوں کی ناقابل قبولیت پر زور دیتا ہے۔شنگھائی تعاون تنظیم نے کہا کہ اس نے دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خطرات سے نمٹنے میں خود مختار ریاستوں اور ان کے اہل حکام کے اہم کردار کو تسلیم کیا ہے۔رکن ممالک دہشت گردی کی اس کی تمام شکلوں اور مظاہر کی شدید مذمت کرتے ہیں، اس بات پر زور دیتے ہیں کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں دوہرا معیار ناقابل قبول ہے، اور بین الاقوامی برادری سے دہشت گردوں کی سرحد پار نقل وحرکت سمیت دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ شنگھائی تعاون تنظیم نے کہا کہ اقوام متحدہ کا مرکزی کردار ہے کہ وہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور اقوام متحدہ کی عالمی انسداد دہشت گردی کی حکمت عملی کو اقوام متحدہ کے چارٹر اور بین الاقوامی قوانین کے اصولوں کے مطابق مکمل طور پر نافذ کرے تاکہ تمام دہشت گرد گروہوں سے مشترکہ طور پر مقابلہ کیا جا سکے۔

موسمیاتی مرکز سری نگر

بادل پھٹنے، سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ، مٹی کے تودے اور پتھر و چٹانیں گرنے جیسی صورتحال پیدا ہوسکتی ہے۔موسمیاتی مرکز سری نگر نے پیر کو جاری کردہ تازہ موسم کاری میں کہا کہ یکم ستمبر کو جموں ڈویژن کے چند مقامات پر دوپہر تک ہلکی بارش اور گرج چمک متوقع ہے جبکہ چند اضلاع میں کل دوپہر دیر رات منگل 2 ستمبر کی صبح تک تیز بارش کا تازہ سلسلہ جاری رہنے کا امکان ہے۔موسمیاتی مرکز نے اپنی تازہ ایڈوائزری میں جموں وکشمیر کے چند مقامات پر دوپہر تک ہلکی سے تیز بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ جموں ڈویژن کے چند اضلاع میں 2 ستمبر کی دیر رات سے اگلی صبح تک تیز بارش کا تازہ سلسلہ جاری رہے گا۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے 2 سے 3 ستمبر کی صبح سے دوپہر تک، کئی جگہوں پر ہلکی سے درمیانی بارش، اور گرج کے ایک یا 2 مرحلوں میں عام طور پر ابر آلود رہنے کے بیچ کٹھوعہ، جموں، ادھم پور اور ریاسی میں 'بھاری سے بہت زیادہ بارش' کا امکان ہے اور اس دوران ڈوڈہ، سانبہ، راجوری، پونچھ، رام بن، کشتواڑ اور اننت ناگ کی طرف رات کو اعتدال سے بھاری بارش ہوسکتی ہے۔موسمیاتی ماہرین نے کہا کہ اس دوران کئی خطرناک مقامات پر بادل پھٹنے، سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ، مٹی کے تودے اور پتھر و چٹانیں گرنے کا امکان ہے۔حکام نے دریاؤں میں پانی کی سطح میں اضافے کی بھی پیش گوئی کی ہے۔اور عوام کو مشورہ دیا کہ وہ آبی ذخائر، نالے، ندی کے بندوں اور ڈھیلے ڈھانچے وغیرہ سے دور رہیں۔حکام نے مزید کہا کہ 4 سے 7 ستمبر تک جموں وکشمیر میں چند مقامات پر بارش اور گرج چمک کا امکان ہے۔موسمیاتی مرکز نے لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ دریاؤں میں پانی کی سطح میں اضافہ کے پیش نظر آبی ذخائر خصوصاً ندی نالوں اور دریاؤں کے پشتوں اور ڈھیلے ڈھانچے وغیرہ سے دور رہیں۔موسمیاتی مرکز سری نگر نے الرٹ اور اپ ڈیٹ رہنے کا مشورہ دیا گیا۔دریں اثنا موسمیاتی مرکز سری نگر نے پیر کو بعد دوپہر 2 بجکر 45 پر تازہ ایڈوائزری میں کہا کہ اگلے 3 گھنٹوں کے دوران جنوبی اور وسطی کشمیر، اوڑی، بارہمولہ، بڈگام کے پہاڑی علاقوں اور گاندربل، بانہال، رام بن، پونچھ، راجوری، ریاسی، کٹرا اور ادھم پور میں کئی مقامات پر بارش اور گرج چمک کے ساتھ جزوی طور پر ابر آلود رہے گا۔ ایڈوائزری میں مزید کہا گیا کہ شوپیاں، کولگام، اننت ناگ، کوکرناگ، ترال کے چھجے اور ملحقہ علاقوں، سری نگر کے مشرقی، بڈگام کے پہاڑی علاقے، اوڑی اور بارہمولہ کے کچھ حصے، کٹرا، راجوری اور رام بن کے کچھ حصوں میں اگلے 12 گھنٹوں کے دوران گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے شدید بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش ہوسکتی ہے۔

مودی سرکار

ملاقات کے بعد امت شاہ سب سے زیادہ متاثرہ دیہاتوں میں سے ایک منگوچک کے لیے روانہ ہوگئے، جہاں سے صورتحال کا پہلا جائزہ لیا۔عہدیداروں نے بتایا کہ اس کے گاؤں والوں سے بات چیت کی اور انہیں مناسب راحت اور بازآبادکاری کا یقین دلایا۔امت شاہ نے ایکس پوسٹ میں کہا کہ آج، جموں میں حالیہ سیلاب سے متاثرہ گاؤں منگو چک (منگوچک) کا دورہ کیا۔ڈیزاسٹر ریسپانس فورسز کی طرف سے امدادی اور بچاؤ کام پورے زور و شور سے جاری ہے، متاثرہ لوگوں کو طبی امداد فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ مودی حکومت متاثرہ لوگوں کی بحالی کے لیے مناسب اقدامات کرنے کے لیے پرعزم ہے۔قبل ازیں وزیر داخلہ نے بکرم چوک کے قریب توی پل پر رک کر دریا کے کنارے ہونے والے نقصانات کا معائنہ کیا۔انہیں جموں کے ڈویژنل کمشنر رمیش کمار اور دیگر سینئر افسران نے بریفنگ دی۔منگو چک کے ایک رہائشی بھان سنگھ نے پی ٹی آئی کو بتایا وزیر داخلہ نے میرے گھر کا دورہ کیا اور مجھے راحت کا یقین دلایا۔پچھلے ہفتے کے سیلاب نے ہمیں بے گھر کر دیا تھا ہم بس بچ گئے ہیں۔ایک اور رہائشی نے کہا کہ اس نے اپنی زندگی میں کبھی ایسا سیلاب نہیں دیکھا۔انہوں نے مزید کہا کہ ان کے گھریلو سامان جیسے ریفریجریٹر، ایئر کنڈیشنر اور یہاں تک کہ کپڑے کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ایک اور رہائشی، چمن داس نے کہا کہ وہ خوش قسمت ہیں کہ وہ سیلاب سے بچ گئے، جس نے پورا گاؤں ڈوب گیا۔انہوں نے کہا کہ ہمیں خوشی ہے کہ وزیر داخلہ نے ہمارا دورہ کیا اور صورتحال کا جائزہ لیا۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ حکام پانی کی نکاسی کریں گے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کریں گے کہ اس طرح کا سیلاب کبھی نہ آئے۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ سرکلر روڈ کی تعمیر کی وجہ سے گاؤں سیلاب میں آ گیا۔

پہاڑی ضلع کشتواڑ

بنیادوں پر ملبہ ہٹانے کے لیے کارروائیوں کو تیز کرنا چاہیے۔سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) کشتواڑ نریش سنگھ کے ہمراہ ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ 45 مویشی ملبے تلے دب گئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر پنکج شرما نے کہا کہ ریلیف اور بحالی کی کارروائیاں جاری ہیں۔ان کا مزید کہنا تھا کہ مروہ اور دروان میں چھ سے سات مقامات بادل پھٹنے سے سڑکوں اور پلوں کو نقصان پہنچا۔ان کی ہدایت پر متعلقہ محکمے نے متاثرہ علاقوں میں سڑکوں اور پلوں کا رابطہ بحال کیا۔حکام کو فصلوں اور پھل دار درختوں کے نقصانات کا اندازہ لگانے کا کام سونپا گیا ہے تاکہ کسانوں کو معاوضہ فراہم کیا جا سکے۔ڈپٹی کمشنر نے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کو ہدایت کی کہ پانی کی خراب پائپ لائنوں کو ترجیحی بنیادوں پر بحال کیا جائے اور متاثرہ خاندانوں کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔انہوں نے لوگوں کو یقین دلایا کہ طویل مدتی حفاظتی اقدامات کی منصوبہ بندی کے لیے ایک ٹیم جلد ہی علاقے کا دورہ کرے گی۔ ڈپٹی کمشنر اور ایس ایس پی رات بھر وروان میں رہے اور نواپاچی کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ایک عوامی میٹنگ کی۔(ایجنسیاں)

خراب موسمی صورتحال

پیش نظر، اور طلباء اور عملے کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے، یہ حکم دیا جاتا ہے کہ جموں ڈویژن کے تمام سرکاری اور نجی اسکول 2 ستمبر کو بند رہیں گے۔مزید برآں، یہ ہدایت دی گئی ہے کہ جہاں بھی ممکن ہو آن لائن کلاسز کا انعقاد کیا جائے۔

6 روز بعد

گیا“۔ انہوں نے کہا کہ مسافروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ لین کے نظم وضبط پر عمل کریں کیونکہ اوورٹیکنگ سے بھیڑ ہو گی۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ لوگوں سے ٹریفک پولیس کے ٹویٹر ہینڈل اور فیس بک پیج پر سڑکوں کی حالت چیک کرنے کی اپیل کی۔عہدیدار نے مزید کہا کہ ایڈوائزری کے مطابق مغل روڈ اور دیگر شاہراؤں پر ٹریفک کی آمد رفت بنا کسی خلل کے جاری ہے۔خیال رہے کہ پسیاں گرآنے اور سڑک کی خستہ حالی کو مد نظر رکھتے ہوئے سرینگر جموں شاہراہ پر مسلسل چھ روز تک ٹریفک کی نقل وحمل معطل رہی جس دوران شاہراہ کے دونوں اطراف سے ٹریفک کی روانی روک دی گئی جس کے باعث شاہراہ پر سینکڑوں کی تعداد میں مسافر و مال بردار گاڑیاں درماندہ ہو چکی تھی۔اس دوران حکام نے بتایا کہ اودھم پور اور رام بن کے درمیان مرمت او بحالی کا کام جاری ہے تاہم اس میں کچھ مزید وقت درکار ہے ، کیونکہ خراب موسمی صورتحال کام میں اڑچن پیدا کر رہی ہے۔

صوبائی کمشنر کشمیر

بنانے پر زور دیا کہ تمام منصوبہ بند خدمات وقت پر فراہم کی جائیں۔اُنہوں نے اس بات کو اُجاگر کیا کہ وقت کے ساتھ ساتھ سمارٹ سٹی منصوبوں کی ڈیڈلائن بھی قریب آ رہی ہے، لہٰذا عمل آوری ایجنسیوں پر زور دیا کہ وہ کاموں میں تیزی لائیں تا کہ مقررہ مدت میں مکمل ہو سکیں۔صوبائی کمشنر کشمیر نے مقررہ اہداف کو بروقت حاصل کرنے کے لئے افسران پر زور دیا کہ وہ ادارہ جاتی رکاوٹوں کی نشاندہی کریں تا کہ ان کا جلد از جلد حل نکالا جا سکے اور منصوبوں کی روانی سے تکمیل ممکن ہو۔انشُل گرگ نے ای ۔ بسوں کے لئے بس سٹاپوں کی تعمیر کے حوالے سے ایس ایس سی ایل کو ہدایت دی کہ وہ بند بس سٹاپوں کی تعمیر کے لئے سردیوں کے موسم کو مدِنظر رکھیں۔اُنہوں نے آئی ٹی ایم ایس کیمروں اور آئی سی سی سی کی آئی ٹی سے متعلقہ خدمات کو مکمل طور پر فعال بنانے کی بھی ہدایت دی۔

جموں کشمیر میں نظام

میڈیکل شاپ پر گئے اور نئی دوائی تو وہ بھی ایکسپائری نکلی۔ اس پر والدین نے سخت برہمی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ”یہ محکمہ ڈرگ کنٹرول کی ناکامی ہے، جو اپنی ذمہ داریاں صحیح طریقے سے انجام نہیں دے رہا۔“والدین نے الزام عائد کیا کہ شوپیاں میں ادویات فروشوں کی ایک بڑی تعداد صرف منافع کمانے کے لیے لوگوں کی جانوں کے ساتھ کھیل رہی ہے۔ انہوں نے میڈیا نمائندوں کے ساتھ بات کرتے ہوئے کہا ”ہمارے نوزائیدہ کی آنکھ میں صرف معمولی تکلیف تھی لیکن ایکسپائر دوا دینے سے معاملہ مزید سنگین ہوگیا، ہم نہیں چاہتے کہ کسی بھی بچے کے ساتھ ایسا ہو۔“انہوں نے طنز کرتے ہوئے کہا ”مستقبل میں ایسے واقعات رونما نہ ہوں، اس کیلئے متعلقہ محکمہ کو ائیر کنڈیشنڈ کمروں سے نکل کر عملی کارکردگی کا مظاہرہ کرنا چاہئے تاکہ ایکسپائر دوائی سے کسی شہری کی موت واقع نہ ہو۔“ادھر، مقامی لوگوں نے بھی شدید غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ”حکومت کی جانب سے تعینات ڈرگ انسپکٹر اور اس کا عملہ غائب ہے، جس کی وجہ سے اس طرح کے واقعات پیش آ رہے ہیں۔“لوگوں کا مطالبہ ہے کہ متعلقہ محکمہ فوری حرکت میں آئے، ذمہ دار دکانداروں کے خلاف سخت کارروائی کرے اور ڈرگ کنٹرول افسران کا احتساب کیا جائے۔دریں اثناء، عوامی غم و غصے کے پیش نظر متعلقہ کیمسٹ کی دکان کو سیز کر دیا گیا ہے۔

ریاسی میں

کے نوعمر بیٹے کی بھی نعش برآمد کر لی گئی ہے اور اس طرح سے دونوں ماں بیٹے کی نعشیں برآمد ہوئی ہے۔ پولیس کے ایک سنیئر آفیسر نے اسکی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ ماں بیٹا ندی پار کرنے کے دوران تیز بہاو میں بہہ گئے جس کے بعد دونوں کی نعشیں برآمد کر لی گئی۔ انہوں نے کہا کہ قانونی لوازمات کی ادائیگی کے بعد دونوں کی نعشیں آخری رسومات کیلئے لواحقین کے سپرد کر دگئی ہے۔

بارہمولہ اور کولگام

برآمد ہوا۔ترجمان نے بتایا کہ کولگام میں، اطلاعات پر کارروائی کرتے ہوئے، ایک پولیس پارٹی نے جنوبی کشمیر ضلع کے سیسمان دمجان علاقے میں قائم ایک چوکی پر دو مشکوک افراد کو روکا۔پولیس نے ان کے قبضے سے 3 کلو سے زائد پوست کے بھوسے نما ممنوعہ مواد برآمد کیا۔ترجمان نے دونوں کی شناخت نثار احمد ڈار ساکنہ سیسمان بونیگام اور عنایت بشیر ساکنہ نسو بدراگنڈ کے طور پر کی ہے۔پولیس کا کہنا ہے کہ پانچوں افراد کے خلاف قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

کمرشل ایل پی جی

ٹیکس جیسے VAT کے واقعات پر منحصر ہے۔اس کے ساتھ ہی، آئل فرموں نے ہوٹلوں اور ریستورانوں میں استعمال ہونے والے کمرشل ایل پی جی کی قیمت میں 51.50 روپے فی 19 کلو سلنڈر کی کمی کر دی۔ تجارتی ایل پی جی کی قیمت اب قومی دارالحکومت میں 1,580 روپے ہے۔تجارتی ایل پی جی کے نرخوں میں یہ مسلسل چھٹی کمی ہے۔ قیمتوں میں آخری بار یکم اگست کو 33.50 روپے فی 19 کلو سلنڈر کی کمی کی گئی تھی۔چھ کمیوں میں اپریل سے اب تک قیمتوں میں 223 روپے فی بوتل کی کمی کی گئی ہے۔جب کہ تیل کی قیمتیں عروج پر ہیں، گرمیوں کے مہینوں میں کم مانگ کی وجہ سے ایل پی جی کی بینچ مارک کی قیمتوں میں نرمی آئی ہے۔LPG اور ATF کی قیمتیں ریاست سے دوسرے ریاستوں میں مختلف ہوتی ہیں، یہ VAT سمیت مقامی ٹیکسوں کے واقعات پر منحصر ہے۔گھریلو گھرانوں میں استعمال ہونے والی کھانا پکانے والی گیس کی قیمت، تاہم 853 روپے فی 14.2 کلوگرام سلنڈر پر کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔ اپریل میں گھریلو ایل پی جی کی قیمت میں 50 روپے فی سلنڈر کا اضافہ کیا گیا تھا۔سرکاری ملکیت والی انڈین آئل کارپوریشن (IOC)، بھارت پیٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ (BPCL)، اور ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ (HPCL) نے بینچ مارک بین الاقوامی ایندھن کی اوسط قیمت اور غیر ملکی کرنسی کی شرح کی بنیاد پر ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو ATF اور کھانا پکانے والی گیس کی قیمتوں میں نظر ثانی کی ہے۔پٹرول اور ڈیزل کی گھریلو قیمتیں جمی رہیں۔ عام انتخابات سے قبل پچھلے سال مارچ کے وسط میں قیمتوں میں 2 روپے فی لیٹر کی کی گئی تھی۔ دہلی میں پٹرول کی قیمت 94.72 روپے فی لیٹر ہے، جب کہ ڈیزل کی قیمت 87.62 روپے ہے۔

شاہراہ کی بندش

احمد نے کہا کہ اس طرح کے اقدامات کشمیری مصنوعات کو ملک بھر کے بازاروں تک پہنچانے میں مدد دیں گے، جس سے نہ صرف تاجروں کے اعتماد میں اضافہ ہوگا بلکہ کشمیری معیشت کو بھی نئی سمت ملے گی۔سبزیوں کے تاجروں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ ان کے مال کی بھی اسی کارگو سروس کے ذریعے ترسیل یقینی بنائی جائے، تاکہ موسمی حالات کے باعث پیدا ہونے والی مشکلات میں کمی آئے۔مزید برآں، تاجروں اور کاشتکاروں نے حکومت سے اپیل کی ہے کہ مغل روڈ پر بھی بھاری ٹرکوں کی آمد و رفت ممکن بنائی جائے اور کارگو سروس کے کامیاب آغاز کے لیے تمام ضروری سہولیات فراہم کی جائیں، جیسے کولڈ اسٹوریج، لوڈنگ/ان لوڈنگ پوائنٹس وغیرہ۔یہ نئی کارگو ریل سروس صرف ایک ٹرانسپورٹ سہولت نہیں، بلکہ اسے کشمیر کے لیے اقتصادی بحالی کی امید سمجھا جا رہا ہے—ایک ایسا ذریعہ جو خطے کی معیشت کو نئے افق پر لے جا سکتا ہے۔

دھوکہ دہی

اطلاع کی اطلاع ملنے پر متعلقہ تھانے نے دفعہ 420 آر پی سی کے تحت جرم کے ارتکاب کے لیے نمبر 2009/262 کے تحت ایف آئی آر درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی۔ مناسب تفتیش کے بعد پولیس سٹیشن کنسرن نے سال 2013 میں کنسرن معزز عدالت میں چارج شیٹ جمع کرائی 30.05.2013 کو ملزم نمبر 1 اور 2 کے خلاف آر پی سی کی دفعہ 420 اور 506 کے تحت اور سیکشن 506 آر پی سی کے تحت ملزم کے خلاف فرد جرم عائد کی گئی تھی اور اس کے بعد ہم نے مقدمہ نمبر 5 کے بعد دوبارہ مقدمہ درج کیا تھا۔ دونوں وکیلوں کے دلائل کے بعد عدالت نے آج تفصیلی حکم جاری کر دیا ہے۔سٹی جج سرینگر عبدالباری نے 34 صفحات کا حکم جاری کرتے ہوئے کہا کہ یہ عدالت ملزمان کو جرائم کا مجرم قرار دیتی ہے اور ملزم نمبر 1 اور 2 کو آر پی سی کی دفعہ 420 اور 506 کے تحت جرم کرنے کے لیے سزا سنائی جاتی ہے اور ملزمان نمبر 3 سے 5 کو دفعہ 506 آر پی سی کے تحت سزا سنائی جاتی ہے۔ایسے حالات میں ملزم پروبیشن آف آفنڈرز ایکٹ کے فائدے کا حقدار نہیں ہے۔ملزم کو قید کی سزا دی جائے۔اس کے مطابق ملزم نمبر 1 اور 2 کو دو سال کی سادہ قید اور روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی ہے۔ سیکشن 420 آر پی سی کے تحت 5000/- ملزمین 1 اور 2 کو بھی دو سال کی سادہ قید اور 5000/- روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی ہے سیکشن 506 آر پی سی کے تحت جرم کرنے پر، ملزم نمبر 3 سے 5 کو بھی دو سال کی سادہ قید اور روپے جرمانے کی سزا سنائی جائے گی۔ 5000/- دفعہ RPC506 کے تحت۔ جرمانے کی عدم ادائیگی پر مزید چھ ماہ قید کی سزا بھگتنا ہوگی۔عدالت نے مزید کہا کہ تمام ملزمان کو تمام سزائیں ایک ساتھ چلیں گی۔اس معاملے میں کم سزا دینے کی وجہ یہ ہے کہ ملزمین کو اس معاملے میں 15 سال کی مدت تک ٹرائل کا سامنا کرنا پڑا کیونکہ سزا کی مقدار کے حوالے سے اسے دینے میں نرم رویہ اختیار کیا گیا ہے۔

مینڈھر میں

اطلاعات ملنے تک فریقین کے درمیان فائرنگ جاری تھی۔ذرائع نے بتایا کہ پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر سے گھسنے کی کوشش کرنے والے دہشت گردوں کی نقل وحرکت کو بالاکوٹ کے ڈبی گاؤں کے قریب سے دن کی اولین ساعتوں میں دیکھا گیا جس کے بعد جھڑپ شروع ہوئی۔انہوں نے بتایا کہ شدید فائرنگ کا سامنا کرتے ہوئے، دہشت گردوں نے بھاگنے کی کوشش کی، لیکن کمک پہنچائی گئی اور مکمل تلاشی کے لیے پورے علاقے کو گھیرے میں لے لیا گیا۔انہوں نے کہا کہ علاقے میں بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن جاری ہے۔

لولاب میں المناک

ریسکیو ٹیمیں دریا کے پانیوں میں تلاش جاری رکھے ہوئے ہیں تاہم رپورٹ درج کرنے کے وقت تک اس شخص کا کوئی سراغ نہیں مل سکا تھا۔ حکام نے بتایا کہ اس شخص کی شناخت ابھی تک نامعلوم ہے، اور اس واقعے کی وجہ سے حالات کا ابھی پتہ نہیں چل سکا ہے۔

امت شاہ کا دورہ

تعمیر نو ہے۔مرکزی وزیر داخلہ نے جموں وکشمیر کے متاثرہ علاقوں میں سیلاب کی صورتحال، امدادی اقدامات اور ضروری خدمات کی بحالی کا جائزہ لینے کے لیے میٹنگ کی صدارت کی۔

سوپور میں

تک بڑھا کر ہمیں ریگولر کرے تاکہ ہمارے خاندانوں کو تکلیف نہ ہو۔مظاہرین نے یہ بھی شکایت کی کہ محکمہ کی جانب سے ماضی میں بارہا اپیلوں اور یقین دہانیوں کے باوجود ان کی شکایات کے ازالے کے لیے کوئی ٹھوس کام نہیں کیا گیا۔انہوں نے انتباہ دیا کہ اگر ان کے مطالبات کو دوبارہ نظر انداز کیا گیا تو وہ سوپور میں احتجاج کو تیز کرنے پر مجبور ہوں گے۔مڈ ڈے میل اسکیم، جس کا مقصد طلباء کو غذائیت فراہم کرنے اور اسکول چھوڑنے والوں کو کم کرنے کے مقصد سے شروع کیا گیا ہے، برسوں سے سرکاری اسکولوں میں چل رہا ہے۔تاہم، جو لوگ اس اسکیم کو زمین پر چلانے میں مصروف ہیں وہ مسلسل لاپرواہی اور بے حسی کی شکایت کرتے رہتے ہیں۔احتجاج کرنے والے باورچیوں نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور وزیر تعلیم محترمہ سکینہ ایتو پر زور دیا کہ وہ ان کے اعزازیہ پر نظر ثانی کے لیے فوری اقدامات کریں اور ان کے ریگولرائزیشن کے لیے ایک واضح پالیسی وضع کریں۔

مرکزی وزیر داخلہ

کی گئی بچاؤ، بحالی اور امدادی کارروائیوں کے بارے میں بھی جانکاری دی گئی۔وزیر داخلہ امت شاہ نے اعلیٰ حکام کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی، جس میں مرکزی داخلہ سکریٹری گووند موہن، آئی بی کے سربراہ تپن ڈیکا، بی ایس ایف کے ڈی جی دلجیت سنگھ چودھری اور نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا، ہندوستانی محکمہ موسمیات اور دیگر سیکورٹی ایجنسیوں کے نمائندے شامل تھے۔ اجلاس میں پاکستان کے ساتھ بین الاقوامی سرحد پر باڑ لگانے سے سرکاری انفراسٹرکچر، نجی املاک اور نقصان کے سلسلے کا جائزہ لیا گیا۔راحت اور بحالی کے اقدامات کے مضبوط بنانے کے لیے، امت شاہ نے جموں وکشمیر کے ساتھ ساتھ ہماچل پردیش، اتراکھنڈ اور پنجاب کے لیے بین وزارتی مرکزی ٹیمیں قائم کرنے کا اعلان کیا۔جوائنٹ سکریٹری سطح کے افسران کی قیادت میں یہ ٹیمیں اخراجات، زراعت، جل شکتی، بجلی، دیہی ترقی اور روڈ ٹرانسپورٹ سمیت متعدد وزارتوں کے ماہرین پر مشتمل ہوں گی۔وہ جگہ کا جائزہ لیں گی اور پہلے سے جاری امدادی کاموں کا جائزہ لیں گے۔وزیر داخلہ کا دورہ اس سنجیدگی کی نشاندہی کرتا ہے جس کے ساتھ دہلی ابھرتے ہوئے بحران کو دیکھ رہی ہے۔سرکاری اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ سڑکوں، پلوں، گھروں اور کھیت کی زمینوں کو بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی ہے، جبکہ متاثرہ اضلاع میں بچاؤ اور بحالی کا کام جاری ہے۔میٹنگ کے بعد وہ جموں وکشمیر کے اس سرمائی دارالحکومت میں سیلاب زدہ علاقوں کا طوفانی دورہ کیا گیا۔انہوں نے بتایا کہ میٹنگ میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر سنیل شرما اور چیف سیکرٹری اٹل ڈولو اور ڈائریکٹر جنرل پولیس، پولیس، سول، فوجی اور فوجی افسران کے علاوہ دیگر شامل ہوئے۔بعد ازاں منوج سنہا، عبداللہ اور سنیل شرما کے ساتھ، وزیر داخلہ نے جموں ہوائی اڈے کے قریب بکرم چوک اور منگو چک کے قریب توی پل پر گئے اور جموں خطہ میں گزشتہ ہفتہ ریکارڈ بارش کے بعد آنے والے حالیہ سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا پہلے ہاتھ سے جائزہ لیا۔قابل ذکر ہے کہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اتوار کی شام جموں وکشمیر میں شدید بارش اور سیلاب کے بعد کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے جموں پہنچے۔دستیاب تفصیلات کے مطابق امیت شاہ جموں ہوائی اڈے پر اترے اور لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سمیت دیگر نے ان کا استقبال کیا۔حکام نے بتایا کہ اس کے بعد وہ راج بھون کی طرف روانہ ہوئے۔قبل ازیں، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا تھا کہ امت شاہ جموں وکشمیر کا دورہ کر رہے ہیں تاکہ اس ہفتے کے اوائل میں بادل پھٹنے اور ریکارڈ بارش سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لیں۔عمر عبداللہ نے کہا کہ وزیر داخلہ یہاں صرف اور صرف شدید بارشوں اور سیلاب کے بعد کی صورتحال کا جائزہ لینے اور مرکز سے ہماری ضرورت کو دیکھنے کے لیے آ رہے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے پیر کو جموں کے سیلاب زدہ علاقوں کا دورہ کیا۔انہوں نے ضلع کے سب سے زیادہ متاثرہ گاؤں منگو چک کا بھی دورہ کیا۔لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے ساتھ امت شاہ بکرم چوک کے قریب توی پل پر رک اور دریا کے کنارے نقصانات کا معائنہ کیا۔

ذاتی نگہداشت

کے لیے برسوں سے لابنگ کی ہے۔ان کا کہنا ہے کہ روایتی پیٹرول کاروں کے مقابلے صاف ہے۔مصنوعات اور زمروں کی حتمی فہرست کا فیصلہ جی ایس ٹی کونسل کرے گی، جس کی صدارت مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارامن کریں گی۔

سونے کی نرخوں

"مزید برآں، تاجر اس ماہ امریکی فیڈرل ریزرو کی طرف سے شرح سود میں کمی کی توقع کر رہے ہیں، جس سے بلین کی رغبت بڑھ گئی۔مودی نے مزید کہا۔مودی نے مزید کہا کہ تہوار اور شادی کی مانگ میں اضافہ ETF خریداری اور چینی مرکزی بینک کی طرف سے خریداری میں اضافہ سونے کی تیزی کو سہارا دینے والے کچھ اضافی عوامل ہیں۔(پی)

Printer Publishetr and Editor Irshad Rasool: Published From 2nd floor Khidmat Complex, The Bund Abi Guzar Srinagar.Printed at Khidmat Offset Press
The Bund Abi Guzar Srinagar . RNI No. JKURD/2004/17814, Phone Office: 0194-2471410, Email: dailycityexpress121@gmail.com, advtcityexpress936@gmail.com visit:- www.dailyciityexpress.com

شی جن پنگ نے اقوام متحدہ اور ڈبلیو ٹی او کے نظام کو مضبوط بنانے پر زور دیا

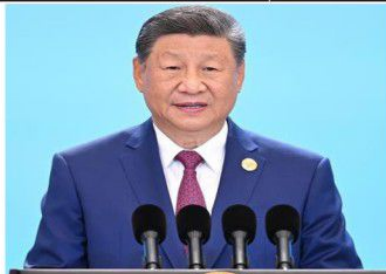

تیانجن/نئی دہلی، یکم ستمبر (یو این آئی) چین کے صدر شی جن پنگ نے تیانجن میں شنگھائی تعاون تنظیم کے رکن ممالک کے سربراہان کی کونسل کے 25ویں اجلاس سے خطاب کیا۔ انہوں نے شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے رکن ممالک سے اقوام متحدہ پر مرکوز عالمی نظام کے تحفظ کا مطالبہ کیا۔ مسٹر جن پنگ نے چین کے زیر صدارت کونسل کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں انصاف اور غیر جانبداری کو برقرار رکھنا چاہیے، دوسری عالمی جنگ کی تاریخ سے متعلق درست نقطہ نظر کو فروغ دینا چاہیے، جنگی ذہنیت، گروہی تصادم اور دھمکی آمیز رویوں کی مخالفت کرنی چاہیے اور اقوام متحدہ کے مرکزی کردار کے ساتھ بین الاقوامی تعلقات پر مبنی نظام کا تحفظ کرنا چاہیے۔ چینی صدر نے اقوام متحدہ کے بین الاقوامی نظام کے تحفظ اور عالمی تجارتی تنظیم کے کثیر جہتی تجارتی نظام کی حمایت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے اس سال شنگھائی تعاون تنظیم کے رکن ممالک کے لیے دو بلین یوآن (تقریباً 281 ملین امریکی ڈالر) کی گرانٹس کے ساتھ ساتھ ایس سی او انٹر بینک کنسورشیم کے ذریعے اگلے تین برسوں میں 10 بلین یوآن کے اضافی قرضوں کا اعلان کیا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ شنگھائی تعاون تنظیم کے دیگر رکن ممالک میں چین کی مجموعی سرمایہ کاری پہلے ہی 84 بلین امریکی ڈالر سے تجاوز کر چکی ہے، جبکہ سالانہ دوطرفہ تجارت 500 بلین امریکی ڈالر سے تجاوز کر چکی ہے۔ چینی صدر نے ایس سی او پر حقیقی نتائج اور اعلی کارکردگی کے لیے کوشش کرنے پر بھی زور دیا، اور ایس سی او یونیورسل سنٹر اور ایس سی او انسداد منشیات مرکز کو درپیش سکیورٹی خطرات اور چیلنجوں پر کام کرنے کے ساتھ ساتھ ایس سی او ترقیاتی بینک کے قیام پر زور دیا، تاکہ سکیورٹی اور اقتصادی تعاون کو مضبوط کیا جا سکے۔ انہوں نے شنگھائی تعاون تنظیم کے رکن ممالک پر زور دیا کہ وہ عدل و انصاف کو برقرار رکھیں۔ دو روزہ کانفرنس آج اختتام پذیر ہو رہی ہے۔ جس میں 20 سے زائد ممالک کے رہنما اور بین الاقوامی تنظیموں کے نمائندے شرکت کر رہے ہیں۔ شنگھائی تعاون تنظیم ایک بین الاقوامی تنظیم ہے، جو 2001 میں قائم ہوئی تھی۔ اس میں ہندوستان، ایران، قزاقستان، چین، کرغزستان، روس، تاجکستان، پاکستان اور ازبکستان شامل ہیں۔ بیلاروس نے 4 جولائی 2024 کو ایس سی او سربراہ اجلاس میں باضابطہ طور پر تنظیم میں شمولیت اختیار کی۔ اس کے مبصر ممالک افغانستان اور منگولیا ہیں، اور ڈائیلاگ ایسوسی ایٹ ممالک میں آذربائیجان، آرمینیا، بحرین، مصر، کمبوڈیا، قطر، کویت، مالدیپ، میانمار، نیپال، متحدہ عرب امارات، سعودی عرب، سری لنکا اور ترکی شامل ہیں۔

وینزویلا امریکہ کے کسی بھی حملے کے لیے تیار: چیف آف ڈیفنس

کراکس، یکم ستمبر (یو این آئی) وینزویلا کے وزیر دفاع ولادیمیر پیڈرینو لوپیز نے اتوار کے روز کہا کہ ان کا ملک امریکہ کے کسی بھی حملے کے لیے تیار ہے۔ میڈیا کے ذریعے امریکی حکومت کو خبردار کرتے ہوئے مسٹر لوپیز نے کہا کہ "اگر آپ نے وینزویلا میں ایک قدم بھی رکھنے کی کوشش کی تو ہم اس کا جواب دیں گے۔" ڈیفنس چیف نے کہا کہ وینزویلا ایک ایسے محاصرے میں ہے جس کا مقصد اندرونی انتشار کو ہوا دینا اور ملک کی سیاسی قیادت کو کمزور کرنا ہے۔ خطے میں امریکی فوجی سرگرمیوں کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کیریبیائی پانیوں میں امریکی بحری افواج کی تعیناتی کا اعلان طاقت کے اظہار کے سوا کچھ نہیں۔ یہ علاقے کو نشان زد کرنے کا ایک طریقہ ہے، تاکہ دوسری طاقتیں بحیرہ کیریبین پر کنٹرول نہ کر سکیں۔ مسٹر پیڈرینو لوپیز نے کہا کہ وینزویلا کے مغربی علاقے میں فوج کے 15000 اہلکاروں کو تعینات کیا گیا ہے۔ اس ماہ کے شروع میں امریکہ کی جانب سے وینزویلا کے ساحل پر جنگی جہازوں کی تعیناتی کے بعد بحیرہ کیریبین میں کشیدگی بڑھ گئی ہے، حالانکہ امریکہ اسے بین الاقوامی ڈرگ کارٹیل سے لڑنے کی اپنی حکمت عملی کا حصہ قرار دیتا ہے۔ میکسیکو کے صدر کلاڈیا شین بام اور کولمبیا کے صدر گستاو پیٹرو سمیت خطے کے کئی لیڈروں نے بحیرہ کیریبین میں وینزویلا کے قریب امریکی فوجی مشقوں پر تنقید کی ہے۔

لبنان میں اسرائیلی فضائی حملے میں حزب اللہ کے رکن کی موت: ذرائع

بیروت، یکم ستمبر (یو این آئی) لبنانی ذرائع کے مطابق اسرائیلی فضائی حملے میں اتوار کے روز حزب اللہ کے ایک رکن کی موت ہو گئی ہے۔ لبنان کی سرکاری قومی خبر رساں ایجنسی (این این اے) کے مطابق ایک اسرائیلی ڈرون نے نباطیہ الفوقا روڈ پر ایک موٹر سائیکل کو گائیڈڈ میزائل سے نشانہ بنایا۔ لبنانی فوج کے ایک انٹیلی جنس ذرائع نے ژنہوا کو بتایا کہ ہلاک ہونے والا شخص حزب اللہ کا ایک رکن تھا، جس کا نام علی توابا تھا اور میفدون گاؤں سے تعلق رکھتا تھا۔ این این اے کے مطابق انٹیلی جنس ذرائع اور مقامی عینی شاہدین، اسرائیلی ڈرون اور جنگی طیاروں نے بھی جنوبی لبنان میں متعدد فضائی حملے کیے، جن میں علاقے کے کچھ اندرونی حصے بھی شامل ہیں، جن میں حزب اللہ کے فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا۔ حزب اللہ کے ان ٹھکانوں کو بھی نشانہ بنایا گیا ہے، جو اس حملے سے قبل بھی نشانے پر رہ چکے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ حملوں کی وجہ سے جنوبی لبنان کے سرحدی علاقوں کو نباطہ کے علاقے سے جوڑنے والی بین الاقوامی سڑک بند ہو گئی ہے اور لبنانی فوج اس پر کام کر رہی ہے۔ سنتاس نومبر 2024 سے حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان امریکہ اور فرانس کی ثالثی سے ہونے والی جنگ بندی نافذ العمل ہے، جس سے سرحد پار جھڑپوں کا ایک سال سے زائد عرصے پر محیط سلسلہ ختم ہو گیا۔ اس معاہدے میں اسرائیل کی جنوبی لبنان سے واپسی کی شرط رکھی گئی تھی، لیکن اسرائیلی فوج نے سرحد کے ساتھ کئی چوکیوں پر قبضہ برقرار رکھا ہوا ہے اور وہ حزب اللہ سے 'خطرات' کا حوالہ دیتے ہوئے حملے جاری رکھے ہوئے ہے۔

مصر میں گیس پایپ لائن کی مرمت کے دوران حادثہ، 2 ہلاک، 6 زخمی

قاہرہ، یکم ستمبر (یو این آئی) مصر کے اسماعیلیہ صوبے میں اتوار کے روز گیس پایپ لائن کی معمول کی مرمت کے دوران ایک حادثے میں دو افراد کی موت ہو گئی جبکہ چھ دیگر زخمی ہو گئے۔ یہ اطلاع پیٹرولیم و معدنی وسائل کی وزارت نے دی۔ وزارت نے ایک بیان میں کہا کہ مقامی وقت کے مطابق شام 6 بج کر 40 منٹ پر "زبردست شور کی آواز" سنائی دی۔ جس کی اطلاع ملنے پر ایمرجنسی ٹیمیں ابوسلطان علاقے میں پہنچیں۔ حادثہ اس وقت پیش آیا جب عملہ پایپ لائن کی مرمت کی تیاری کر رہا تھا۔ وزارت کے مطابق حادثے کے وقت متعلقہ مقام قدرتی گیس سے خالی تھا۔ بعد میں تکنیکی ٹیموں کی جانچ سے پتا چلا کہ گیس کی ترسیل کا جوائنٹ، پایپ لائن کے ویلڈنگ کے ذریعے منسلک جوائنٹ سے الگ ہو گیا تھا۔

میں نے زندگی میں کبھی اتنا اچھا محسوس نہیں کیا، صدر ٹرمپ

آئی این این

واشنگٹن / امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنی صحت کے حوالے سے اٹھنے والے سوالات اور افواہوں کا براہ راست جواب دیتے ہوئے کہا ہے کہ پہلے کبھی اتنا اچھا محسوس نہیں کیا۔ وائٹ ہاؤس کی جانب سے جمعے کے روز جاری کردہ خالی شیڈول نے سوشل میڈیا پر امریکی صدر کے حوالے سے شکوک و شبہات کو جنم دیا، جس کے بعد ان کی صحت کے حوالے سے افواہیں تیزی سے گردش کرنے لگی۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر #TrumpIsDead کے نام سے ہیش ٹیگ ٹاپ ٹرینڈ میں شامل رہا، تاہم ہفتے کے روز صدر ٹرمپ کو اپنی نواسی کائی کے ساتھ گالف کورس جاتے دیکھا گیا، جس نے تمام افواہوں کو دم توڑنے پر مجبور کر دیا۔ جس کے بعد صدر ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر ایک طنزیہ انداز میں ان تمام قیاس آرائیوں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ میں نے زندگی میں کبھی اتنا اچھا محسوس نہیں کیا، ڈی سی اب کرائم فری زون ہے۔ امریکی صدر کے اس بیان کو نہ صرف ان کی صحت سے متعلق افواہوں کا جواب قرار دیا جا رہا ہے، بلکہ واشنگٹن میں سکیورٹی انتظامات پر اپنی انتظامیہ کے اقدامات کو اجاگر کرنے کا ایک سیاسی طریقہ بھی کہا جا رہا ہے۔

مسجد اقصیٰ کے نیچے اسرائیل کی خفیہ کھدائی، فلسطینی حکام کا سخت ردِ عمل

اسرائیلی کارروائی بین الاقوامی قوانین اور معاہدوں کی کھلی خلاف ورزی ہے

آئی این این

غزہ، فلسطینی اتھارٹی نے کہا ہے کہ اسرائیل مسجد اقصیٰ کے صحن کے نیچے غیر قانونی اور خفیہ کھدائی کر رہا ہے، جس کے دوران اسلامی آثار قدیمہ کو تباہ کیا جا رہا ہے۔ ایکس (سابقہ ٹوئٹر) ویسٹ بینک آبزرور کی پوسٹ کے مطابق فلسطینی اتھارٹی کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ لیک ہونے والی ویڈیوز اس کے ناپاک عزائم کا ثبوت ہیں، اسرائیلی فورسز نے مسجد اقصیٰ کے نیچے غیر قانونی کھدائی شروع کر رکھی ہے، جس کے نتیجے میں اموی دور کے اسلامی آثار جان بوجھ کر مٹائے جا رہے ہیں۔ یہ آثار مسلمانوں کے جائز حق اور مسجد اقصیٰ کی اسلامی شناخت کے ناقابل تردید ثبوت ہیں۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ یہ سرگرمیاں مکمل طور پر خفیہ طریقے سے انجام دی جا رہی ہیں اور اسرائیل کا مقصد مسجد اقصیٰ کو شہید کر کے مستقبل میں یہودی عبادت گاہ تعمیر کرنا ہے۔ فلسطینی حکام نے کہا کہ اسرائیلی اقدامات عالمی قوانین اور معاہدوں کی کھلی خلاف ورزی ہیں۔ انہوں نے عالمی برادری، اقوام متحدہ اور یونیسکو سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر مداخلت کرتے ہوئے اسرائیل کو ان اقدامات سے روکا جائے۔

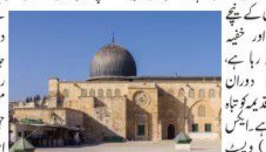

اسرائیل کی غزہ پر وحشیانہ بمباری

بارودی روبوٹس کے ذریعے عمارتیں تباہ کرنا شروع کر دیں

غزہ۔ یکم ستمبر (یو این آئی) غزہ پر اسرائیلی طیاروں کی شدید بمباری کا سلسلہ نہ تھم سکا، قابض فوج نے بارود سے بھرے خودکار روبوٹس سے بھی عمارتیں تباہ کرنا شروع کر دیں۔ اسرائیلی فوج غزہ میں عمارتیں تباہ کرنے کے لیے بارود سے بھرے خودکار روبوٹس کا استعمال کر رہی ہے جس کے نتیجے میں کئی عمارتیں ملبے کا ڈھیر بن گئیں۔ عرب میڈیا کے مطابق اسرائیلی فوج نے ایک روز میں مزید 88 فلسطینی جاں بحق کر دیے، شہدا میں امداد کے منتظر 32 افراد بھی شامل تھے۔ 7 اکتوبر 2023 کے بعد سے اسرائیلی حملوں میں شہدا کی مجموعی تعداد 63 ہزار 459 ہو گئی جبکہ ایک لاکھ 60 ہزار 256 افراد زخمی ہو چکے ہیں۔ غزہ پر حملوں کے جواب میں فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز نے اسرائیلی فوج پر حملہ کر دیا۔ القسام بریگیڈ نے تازہ حملوں میں اسرائیلی فوجی گاڑیوں کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا کہ اسرائیلی فوج کے ایک مرکاوہ ٹینک کو 'یاسین-105' میزائل سے نشانہ بنایا گیا جبکہ ایک ڈی-9 فوجی بلڈوزر کو ایک گلی میں نصب دھماکا خیز مواد سے نشانہ بنایا گیا۔ یاد رہے کہ اسرائیلی وزیر دفاع نے گزشتہ روز حماس کے عسکری ونگ کے ترجمان ابو عبیدہ کی شہادت کا دعویٰ کیا تھا، اس سے قبل اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے بھی کہا تھا کہ اسرائیل نے ابو عبیدہ کو نشانہ بنایا ہے۔ حماس کی جانب سے اسرائیلی دعوے پر تاحال کوئی رد عمل سامنے نہیں آیا۔

سعودی عرب سے 40 ناٹیکل میل دور اسرائیلی بحری جہاز پر حملہ

دبئی، یکم ستمبر (یو این آئی) سعودی عرب سے 40 ناٹیکل میل دور اسرائیلی بحری جہاز پر حملہ ہوا ہے۔ تفصیلات کے مطابق سعودی شہر ینبوع سے چالیس ناٹیکل میل دور بحری جہاز پر میزائل حملہ ہوا ہے، برطانوی میری ٹائم ایجنسی کا کہنا ہے کہ بحری جہاز کا تمام عملہ محفوظ ہے اور جہاز اپنی منزل کی طرف سفر جاری رکھے ہوئے ہے۔ جہاز پر لائبیریا کا پرچم لگا ہے اور یہ جہاز اسرائیل کی ملکیت ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ متاثرہ جہاز حوثیوں کے ممکنہ اہداف کی فہرست میں شامل تھا۔ الجزیرہ کے مطابق برطانوی میری ٹائم سکیورٹی فرم ایمبرے نے تصدیق کی کہ سعودی عرب کے قریب جس بحری جہاز نے پراجیکٹائل گرنے کی اطلاع دی، وہ لائبیریا کے جھنڈے والا اور اسرائیلی ملکیت کا ٹینکر ہے۔ ایمبرے نے مزید کہا کہ اس کے اندازے کے مطابق بحری جہاز یمن کے حوثیوں کے اہداف میں سے ایک تھا، کیوں کہ یہ بات ڈھکی چھپی نہیں ہے کہ یہ اسرائیل کی ملکیت ہے۔

اسپین سے 'گلوبل صمود فلوٹیلا' امداد لیکر غزہ کا محاصرہ توڑنے کیلئے روانہ

میڈرڈ، یکم ستمبر (یو این آئی) اسپین سے سویڈن کی ماحولیاتی مہم کار گریٹا تھنبرگ سمیت انسانی حقوق کے کارکنوں پر مشتمل 'گلوبل صمود فلوٹیلا' غزہ کے غیر قانونی محاصرے کو توڑنے کے لیے روانہ ہو گیا۔ ہسپانوی زبان میں فلوٹیلا کشتیوں یا بحری جہازوں کے بیڑے کو کہا جاتا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسیوں کی رپورٹ کے مطابق گلوبل صمود فلوٹیلا کی جانب سے کہا گیا ہے کہ جہاز ہسپانوی بندرگاہی شہر بارسلونا سے روانہ ہوئے، تاکہ غزہ میں انسانی راہداری کھول سکیں اور فلسطینی عوام کی جاری نسل کشی کو ختم کریں، صمود عربی زبان کا لفظ ہے، جس کا مطلب 'مزاحمت/ استقامت' ہے۔ گروپ کی ویب سائٹ کے مطابق یہ ایک آزاد تنظیم ہے جس کا کسی حکومت یا سیاسی جماعت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ بارسلونا سے روانہ ہونے والے بحری بیڑے میں سیکڑوں لوگ سوار تھے جن میں مختلف ممالک کے کارکن شامل ہیں، جن میں آئرش اداکار لیام کننگھم اور اسپین کے ایڈورڈ فرنانڈیز، یورپی قانون ساز، عوامی شخصیات اور بارسلونا کی سابق میئر ادا کولو بھی شامل ہیں۔ یہ فلوٹیلا وسط ستمبر کے وسط میں جنگ زدہ ساحلی پٹی میں پہنچنے کی توقع ہے۔ گریٹا تھنبرگ نے روانگی سے قبل صحافیوں سے گفتگو میں کہا کہ آج یہاں سوال یہ نہیں ہے کہ ہم کیوں روانہ ہو رہے ہیں، یہ کہانی بالکل بھی اس مشن کے بارے میں نہیں ہے جس پر ہم روانہ ہونے والے ہیں، ہمارا مقصد امداد پہنچانا اور ایک انسانی راہداری کھولنا ہے تاکہ غزہ کے غیر قانونی اور غیر انسانی محاصرے کو توڑا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ کہانی فلسطین کے بارے میں ہے، یہ کہانی اس بات کی ہے کہ لوگوں کو جان بوجھ کر زندہ رہنے کے بنیادی ذرائع سے محروم کیا جا رہا ہے۔

امریکی صدر نے یوکرین میں امن کا راستہ کھولا ہے: پوتن

تیانجن، یکم ستمبر (یو این آئی) روسی صدر ولادیمیر پوتن کا کہنا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے یوکرین میں امن کے راستے کو کھولا ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ایس سی او کے چین شہر تیانجن میں خطاب کرتے ہوئے روسی صدر ولادی ولادیمیر پوتن کا کہنا تھا کہ ان کا ملک اس اصول پر قائم ہے کہ کوئی ملک دوسرے کے نقصان پر اپنی سلامتی کو یقینی نہیں بنا سکتا ہے۔ روسی صدر ولادی میر پوتن نے یوکرین کے بحران پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ یوکرین میں بحران حملے سے نہیں بلکہ یوکرین میں مغربی اتحادیوں کی حمایت یافتہ بغاوت سے ہوا۔ پوتن کا کہنا تھا کہ یوکرین میں بحران کی بنیادی وجوہات کو حل کرنا اور سکیورٹی کا توازن قائم کرنا ضروری ہے، مغرب کی یوکرین کو نیٹو میں شامل کرنے کی کوششیں یوکرین بحران کی وجوہات میں سے ایک ہیں۔

'ٹیرف ختم ہوئے تو امریکہ مکمل طور پر تباہ ہو جائے گا'، ٹرمپ کا عدالتی فیصلے پر ردعمل

واشنگٹن، یکم ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے فیڈرل اپیلز کورٹ کے محصولات کو غیر قانونی قرار دیے جانے کے فیصلے پر سخت تنقید کی ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے خبردار کیا کہ اگر ان کے دور حکومت میں لگائے گئے محصولات ہٹا دیے گئے تو امریکہ مکمل طور پر تباہ ہو جائے گا اور اس کی عسکری طاقت فوراً ختم ہو جائے گی۔ ٹرمپ نے اتوار کو اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر کہا کہ سات کے مقابلے میں چار کے فیصلے میں ریڈیکل لیفٹ ججز نے ملک کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی لیکن ایک ڈیموکریٹک جج نے ملک کو بچانے کے لیے میرے موقف کی حمایت کی۔ امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ ٹرمپ نے انٹرنیشنل ایمرجنسی اکنامک پاورز ایکٹ (IEEPA) کا غیر قانونی استعمال کرتے ہوئے درآمدی محصولات عائد کیے تھے اور آئینی حدود سے تجاوز کیا ہے کیونکہ آئین کے مطابق محصولات اور ٹیکس عائد کرنے کا اختیار کانگریس کے پاس ہے، صدر کے پاس نہیں۔ ٹرمپ نے عدالت کے فیصلے کو 'انتہائی جانبدارانہ' قرار دیتے ہوئے دعویٰ کیا کہ تمام محصولات اب بھی نافذ ہیں اور امریکہ یہ قانونی جنگ بالآخر جیت لے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ محصولات کے خاتمے سے امریکہ مالی طور پر کمزور ہو جائے گا اور عالمی سطح پر اپنی طاقت کھو بیٹھے گا۔ یاد رہے کہ وفاقی عدالت نے اپنے فیصلے پر فوری عملدرآمد روک دیا ہے، جس سے ٹرمپ کو سپریم کورٹ میں اپیل کرنے کا موقع مل گیا ہے، یہ تاخیر اکتوبر تک برقرار رہے گی۔

امریکہ کا فلسطینی حکام کے بعد عام شہریوں کو بھی ویزا دینے سے انکار

واشنگٹن، یکم ستمبر (یو این آئی) امریکہ نے فلسطینی پاسپورٹ کے حامل تمام افراد کو ویزا دینے سے انکار کر دیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکہ نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کے لیے فلسطینی رہنماؤں کی ویزا منسوخی کے بعد اب تقریباً تمام فلسطینی پاسپورٹ کے حامل افراد کے لیے ویزا پالیسی مزید سخت کر دی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق نئی ویزا پالیسی کے تحت ٹرمپ انتظامیہ نے سفارت کاروں کو ہدایت کی کہ فلسطینی پاسپورٹ کے حامل افراد کی ویزا منظوری روک دیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق فلسطینی پاسپورٹ کے حامل افراد کے ویزا منسوخی کا مقصد فلسطینیوں کو علاج کے لیے امریکہ آنے، پڑھنے اور کاروباری سفر سے روکنا ہے۔ اس سے قبل اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ نے آگاہ کیا تھا کہ وہ وزیٹر ویزا کے خواہش مند فلسطینیوں کے ویزا روکنے پر غور و فکر کر رہے ہیں۔

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR

Office of the Executive Engineer Quality Control & Procurement Division, HMT, Srinagar

TENDER DOCUMENT

e-N.I.T. No: -PHE/QC&PD/13/2025-26/e-Tender Date:-30-08-2025.

For and on behalf of the Lt. Governor of Jammu and Kashmir UT, e-Tenders are invited on item rate basis in two covers (details recorded in tender document) from Registered Original itemManufacturers or their authorized distributor/dealers as per specifications / details annexed to the e-NIT.

Subject of Supply: SUPPLY OF COMPACT DRY PLATES FOR BACTERIOLOGICAL TESTING OF DRINKING WATER FOR WATER TESTING LABORATORIES OF KASHMIR PHE JAL SHAKTI DEPARTMENT.

Schedule of Critical Dates/ other related Information.

General	
Client Name	Chief Engineer, Kashmir PHE, Jal Shakti Deptt. Srinagar.
Circle	Superintending Engineer, PHE Mechanical, Jal Shakti Department, Circle South, Srinagar.
Division	Quality Control & Procurement Division PHE Jal Shakti Department, HMT Srinagar.
Bidding Type	Open
Amount Details	
Estimated Cost	Rs 29.15 lacs
Bid Document Fee	
(Non-Refundable)	Rs 1000.00 In the shape of treasury Challan/ e-transfer to J&K Bank A/c No:0005010100005110 IFSC: JAKA0CHINAR
Bid document fee payable in the shape of treasury Challan/ e-transfer under major Head MH-0215-Rev-Misc to:	Executive Engineer QC&PD PHE Jal Shakti HMT Srinagar. e-mail: xenmandp@gmail.com
Earnest Money Deposit (EMD)	Rs. 0.60 lakhs in the shape of CDR/FDR/BG from nationalized banks only having a branch in Srinagar with a validity of 45 days after bid validity period.
Earnest Money Deposit (EMD) in favour of:	Chief Accounts OfficerJal Shakti Kashmir PHE Department, Srinagar.
Tender Dates	
Bid Document Downloading Start Date.	30-08-2025 ....02:00PM
Bid Document Downloading End Date.	20-09-2025 ....16:00PM
Clarification Start Date	30-08-2025.........15:00PM
Clarification End Date	19-09-2025.........15.00PM
On Line Bid Submission Start Date	30-08-2025...........16:00PM
Bid Submission End Date	20-09-2025...........03:00PM
Date of opening of Cover 1st.	22-09-2025...........2:00PM
Bid Validity Period	180 days from opening of the Price Bid.
Officer Inviting Bid	Executive Engineer QC&PD PHE Jal Shakti HMT Srinagar payable at Srinagar.
Bid opening Authority	Chief Engineer, Jal Shakti Kashmir PHE Deptt. Srinagar.
Address	Engineering Complex, Near Silk Factory, Raj Bagh Srinagar Kashmir -190001. (e-mail: kmrphed@gmail.com)

The tenders of qualifying/eligibility criteria, consisting of general and commercial terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the website www.jktenders.gov.in

The bids shall be submitted in electronic format on the website www.jktenders.gov.in.The bids uploaded on the website up to due date and time, will be opened on the time and date (given in the critical date schedule), in the office of the Chief Engineer Jal Shakti Kashmir PHE Deptt. Srinagar in presence of the bidders who wish to be present. In case offices happen to be closed due to a holiday, or any other reason/s, on the schedule date of opening - the bids will be opened on the next working day at the scheduled time and venue or on any day convenient/feasible to the tender opening committee/authority of the Department.

THE COMPLETE BIDDING SHALL BE ONLINE IN TWO COVER SYSTEM:

The Cover 1st of bids shall be opened online in the office of the Chief Engineer, Jal Shakti Kashmir PHE Deptt. Srinagar on the time and dategiven in the broadband information of tender or any other date and time convenient to Chief Engineer, Jal Shakti Kashmir PHE Deptt. Srinagar.

The date and time of opening of 2nd cover i.e. Financial Bids shall be notified separately. The Financial bids of qualified bidders shall be opened online on same website in the office of Chief Engineer, Kashmir PHE, Jal Shakti Deptt. Srinagar.

The bids for the work shall remain valid for a period of 180 days from opening of the Price Bid

INSTRUCTION TO BIDDERS REGARDING E-TENDERING PROCESS:

a. The interested bidder can download the NIT/bidding document from the website http://jktenders.gov.in

To participate in bidding process, bidders have to get (DSC) "Digital Signature Certificate" as per Information Technology Act-2000, to participate in online bidding. This certificate will be required for digitally signing the bid. Bidders can get above mentioned digital certificate from any approved vendor. The Bidders, who already possess valid (DSC) Digital Signature Certificates, need not to procure new Digital Signature Certificate.

Sd/=
Executive Engineer,
Jal Shakti (PHE) QC&PD
HMT Srinagar.

DIPK-5731/25
Send dt: 01/09/25

The Daily Srinagar Kashmir
CITY EXPRESS
روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

کیا گاجر کھانے سے واقعی رات میں بہتر دکھائی دیتا ہے؟

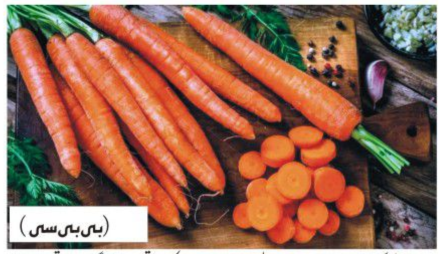
(بی بی سی)

ہم روزانہ کھانے پینے کی مختلف چیزوں کے بارے میں طرح طرح کے دعوے دیکھتے، سنتے اور پڑھتے ہیں کہ کون سی چیز ہمارے لیے مفید ہے اور کون سی نقصان دہ۔مگر درست اور غلط دعووں میں فرق کیسے کیا جائے؟ یہاں ہم نے تین عام غذاؤں سے متعلق تین دعووں کی جانچ کی ہے۔

کیا گاجر کھانے سے رات میں بہتر دکھائی دیتا ہے؟

یہ بات چاہے افسانہ لگے یا کسی سپر ہیرو کی کہانی مگر گاجر کھانے سے رات میں بینائی بہتر ہوتی ہے، یہ بات دوسری عالمی جنگ کے زمانے میں ابھری تھی۔

یہ بات اس لیے پھیلائی گئی تا کہ جرمنوں کو پتا نہ چلے کہ برطانیہ رات کے فضائی حملوں میں بمبار جہازوں کو تلاش کرنے کے لیے ریڈار کا استعمال کر رہا ہے۔

اُس وقت رائل ایئر فورس نے اخبارات میں یہ خبر شائع کرائی تھی کہ برطانوی پائلٹ بہت گاجر کھاتے ہیں، اسی لیے اُن کی رات میں دیکھنے کی صلاحیت غیر معمولی ہے۔

اس میں کہا گیا کہ گاجر میں بیٹا کیروٹین نامی مادہ کثرت سے ہوتا ہے۔جب ہم گاجر کھاتے ہیں تو ہمارا جسم اسے وٹامن اے (ریٹینول) میں بدل دیتا ہے جو آنکھوں کی صحت کے لیے مفید ہے۔پھر جسم کے دیگر انزائم ریٹینول کو ریٹینال میں تبدیل کرتے ہیں، جس سے روڈوپسن بنتا ہے جو کہ ایک حیاتیاتی رنگین مادہ ہے جو شبکیہ میں پایا جاتا ہے اور کم روشنی میں دیکھنے میں مدد دیتا ہے۔

گاجر کھانا آنکھوں کے خلیات کو صحت مند رکھتا ہے اور اُن کی کارکردگی بہتر بناتا ہے، لیکن ماہرین غذائیت کے نزدیک گاجر آپ کو مافوق البشر قسم کی رات کی بینائی نہیں دے دیتی اور نہ ہی بینائی کو اس کی قدرتی حد سے آگے لے جاتی ہے۔

کیا سیلیری کھانے سے کیلوریاں جلتی ہیں؟

ایک عام دعویٰ یہ ہے کہ سیلیری یا اجمود میں اتنی کم کیلوریاں ہوتی ہیں کہ صرف اسے چبانے میں ہی اس سے زیادہ کیلوری خرچ ہو جاتی ہے۔گویا یہ 'منفی کیلوری' والی غذا ہے۔لیکن یونیورسٹی آف الاباما ڈاکٹر ٹم گاروی کے مطابق ایسی کوئی چیز ہوتی ہی نہیں۔

یہ کرکرے ذائقے والی سبزی لگ بھگ 95 فیصد پانی پر مشتمل ہے اور اوسطاً سیلیری کی ہر ایک ڈنڈی میں 6 سے 10 کیلوریاں ہوتی ہیں۔اور ڈاکٹر گاروی کے مطابق سیلیری کو چبانے اور ہضم کرنے میں ان کیلوریوں کا کچھ حصہ یا تقریباً پانچواں حصہ خرچ ہو جاتا ہے۔

یعنی اگرچہ سیلیری کم کیلوری والی ہے اور اس کی ہضم میں توانائی لگتی ہے، پھر بھی آپ اتنی کیلوریاں نہیں جلاتے جتنی آپ اسے کھا کر حاصل کرتے ہیں۔

کیا شکر قندی آلو سے 'بہتر' ہے؟

شکر قندی (میٹھا آلو) کو دنیا بھر میں صحت مند غذا میں ایک 'ہیرو' کے طور پر شمار کیا جاتا ہے۔اس میں متعدد غذائی اجزا ہوتے ہیں، جن میں بیٹا کیروٹین بھی شامل ہے جو گاجر میں بھی پایا جاتا ہے۔تو ایسے میں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا صحت مند کھانے کے انتخاب کے معاملے میں شکر قندی عام آلو سے 'بہتر' ہے؟

دکان سے ملنے والا عام آلو بھی وٹامن سے خالی نہیں ہوتا۔اس کا چھلکا ریشے (فائبر) سے بھرپور ہوتا ہے اور اس میں پوٹاشیم، آئرن، وٹامن سی اور وٹامن بی 6 جیسے غذائی اجزا موجود ہوتے ہیں۔

سنہ 2024 کی ایک تحقیق میں پکی شکر قندی کا تقابل چھلے ہوئے اور پکے یا تلے ہوئے عام آلو سے کیا گیا۔جب یہ طے کرنے کی بات آئی کہ کون سا 'زیادہ صحت مند' ہے تو تحقیق کسی حتمی نتیجے تک نہیں پہنچی۔

شکر قندی مائکرو نیوٹریئنٹس (یعنی ایسی غذائیت جس کی قلیل مقدار بھی صحت کے لیے کافی ہو) سے بھرپور ہے، جب کہ عام آلو میں چکنائی اور شکر کم ہوتی ہے۔اس لیے یہ پوچھنے کے بجائے کہ کون سا آلو بہتر ہے، ہمیں یہ دیکھنا چاہیے کہ آپ کی مخصوص غذائی ضروریات کے مطابق کون سا آلو موزوں ہے۔

ان تینوں چیزوں کی جانچ سے پتا چلا کہ حقائق کی پڑتال ہمیں ہر موضوع کو گہرائی سے سمجھنے، رائج باتوں کو بغیر سوچے ماننے سے بچنے اور محض ظاہری تاثر پر فیصلہ نہ کرنے میں مدد دیتی ہے۔

ادرک اور لیموں سے تیار مشروب نظامِ ہضم کیلئے فائدہ مند

از: ہفصا ھیم: آئی این این

صبح خالی پیٹ ادرک اور لیموں سے تیار مشروب پینے سے ہمارے پیٹ کے کئی مسائل حل ہو سکتے ہیں۔ آج اس کالم میں اس کی تیاری اور اس کے حیران کن فوائد کے بارے میں بتایا جا رہا ہے:

درکار اجزاء:

☆ایک کپ گرم پانی (اُبالنا نہیں ہے)

☆ آدھا چھوٹا چمچہ کدوکش کیا ہوا ادرک (یا ۲/ سے ۳/ باریک قتلے)

☆ایک چھوٹا چمچہ لیموں کا رس (تازہ نکالا ہوا)

☆ایک چھوٹا چمچہ شہد (لازمی نہیں ہے)

☆ایک چٹکی زیرہ پاؤڈر (لازمی نہیں ہے لیکن ہاضمے کیلئے مفید ہوتا ہے)

بنانے کا طریقہ:

☆ایک کپ پانی گرم کریں۔

☆اس میں کدوکش کیا ہوا ادرک شامل کر کے ۳/ سے ۴/ منٹ پکائیں۔

☆اگر ضرورت ہو تو چھان لیں، پھر اس میں تازہ لیموں کا رس شامل کریں۔

☆اس کے بعد شہد اور زیرہ پاؤڈر شامل کریں۔

☆ صبح خالی پیٹ تھوڑا تھوڑا پیئیں۔

اس کے فوائد

ادرک ہاضمے کے خامروں کو متحرک کرتی ہے، پھولے ہوئے پیٹ (بلوٹنگ) میں فائدہ مند ہے اور بدہضمی کو دور کرتی ہے۔

لیموں پت (جگر سے نکلنے والا اور ہاضمے میں ممدو معاون زرد یا سبزی مائل رنگ کا مادہ) کی پیداوار کو فروغ دیتا ہے اور معدے کی صفائی کو بہتر بناتا ہے۔

زیرہ ہاضمے کو بہتر بناتا ہے، پیٹ میں گیس بننے نہیں دیتا اور غذائیت کو جذب کرنے میں مدد دیتا ہے۔

روزانہ صبح خالی پیٹ ادرک اور لیموں سے تیار مشروب پینے سے نظامِ ہضم بہتر ہوتا ہے، پھولے ہوئے پیٹ (بلوٹنگ) سے راحت دلاتا ہے اور میٹابولزم کو تیز کرتا ہے۔

□□□□□□□

صحیح اناج کا انتخاب کر کے تیزی سے وزن کم کریں

: آئی این این

وزن کم کرنے کے لیے صحیح خوراک کا انتخاب سب سے اہم قدم ہے کیونکہ اس سے آپ کے جسم کو ضروری غذائیت کا صحیح توازن حاصل ہونے کے ساتھ ساتھ چربی میں کمی بھی آتی ہے۔اکثر لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ صرف کم کھانا ہی وزن کم کرنے کا طریقہ ہے لیکن حقیقت میں صحیح خوراک کا انتخاب زیادہ ضروری ہے۔غذائیت کے ماہرین کے مطابق کوئنو، دلیہ اور اوٹس ۳/ ایسے صحت بخش متبادل ہیں جو نہ صرف فائبر اور ضروری غذائی اجزاء سے بھرپور ہوتے ہیں بلکہ کیلوریز میں بھی کم ہوتے ہیں۔انہیں کھانے سے معدہ زیادہ دیر تک بھرا رہتا ہے، جس سے غیر صحت بخش اسنیکنگ کی عادت کم ہوتی ہے اور میٹابولزم بھی بہتر کام کرتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ جو لوگ اپنا وزن کم کرنا چاہتے ہیں ان میں سے کسی ایک یا تمام کو اپنی خوراک میں شامل کریں۔لیکن سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ ان تینوں میں سے کون سا بہترین متبادل ہے اور کون سا تیزی سے چربی کم کرنے کے نتائج دے سکتا ہے؟

دلیا

دلیا کو ہمیشہ ان لوگوں کی خوراک میں اہم مقام حاصل رہا ہے، جو وزن کم کرنا چاہتے ہیں۔اسے ہلکا، فائبر سے بھرپور اور ہاضمے کے لیے اچھا سمجھا جاتا ہے۔دلیہ کھانے کے بعد معدہ کافی دیر تک بھرا ہوا رہتا ہے، جس سے غیر ضروری ناشتہ کم ہو جاتا ہے۔ اس کے ساتھ یہ آنتوں کی صحت کو بہتر بنانے میں بھی مدد کرتا ہے۔اگر آپ کم کیلوریز والا اور ہاضمہ کیلئے مفید کھانا چاہتے ہیں تو دلیا ایک بہترین متبادل ہے۔

اوٹس

اوٹس ناشتے کے لیے سب سے زیادہ ترجیحی صحت مند متبادل ہے۔ان میں گھلنشیل فائبر ہوتا ہے، جو کولیسٹرول کو کم کرنے میں مدد کرتا ہے اور زیادہ دیر تک بھوک محسوس نہیں کرتا۔اوٹس کو پکانا آسان ہے اور اسے کئی طریقوں سے غذا میں شامل کیا جا سکتا ہے جیسے اوٹس کا دلیہ، رات بھر اوٹس یا اسموتھیز۔مصروف طرزِ زندگی کے ساتھ لوگوں کے لیے یہ ایک بہترین متبادل ہے۔

کوئنوا

کوئنوا کو سپر فوڈ کہا جاتا ہے کیونکہ اس میں تمام نو ضروری امینو ایسڈ ہوتے ہیں۔یہ مکمل طور پر گلوٹین سے پاک اور پروٹین سے بھرپور ہے، جو سبزی خوروں کے لیے ایک بہترین متبادل ہے۔اس میں کم گلیسیمک انڈیکس ہوتا ہے، جو بلڈ شوگر کی سطح کو کنٹرول میں رکھتا ہے اور آپ کو بار بار بھوک نہیں لگتی۔یہ خاص طور پر ان لوگوں کے لیے اچھا ہے جنہیں زیادہ پروٹین کی ضرورت ہوتی ہے۔

جو بہتر ہے

اگر آپ زیادہ پروٹین چاہتے ہیں تو کوئنوا کا انتخاب کریں، اگر آپ آسانی سے ہضم ہونے والا اور کم کیلوریز والا کھانا چاہتے ہیں تو دلیہ کھائیں، جب کہ اگر آپ جلدی ناشتہ چاہتے ہیں تو اوٹس بہترین ہے۔

کچن کی ضائع شدہ اشیاء سے صحت مند اور سبز باغ بنائیں

آئی این این

روزمرہ کی زندگی میں ہم کچن کی ایسی بہت سی ضائع شدہ اشیاء کو نظر انداز کر دیتے ہیں جو درحقیقت ہمارے باغ کے لیے بہت فائدہ مند ثابت ہو سکتے ہیں۔کیلا، نارنگی، آلو، پیاز، ٹماٹر جیسے پھلوں اور سبزیوں کے چھلکے غذائیت سے بھرپور ہوتے ہیں، جنہیں اگر خشک کر کے پاؤڈر بنا لیا جائے یا براہِ راست مٹی میں دبا دیا جائے تو یہ نامیاتی کھاد کا کام کرتے ہیں اور پودوں کو ضروری غذائیت فراہم کرتے ہیں۔

کچھ آسان طریقے اپنا کر ہم کچن سے نکلنے والے کچرے کو نامیاتی کھاد میں تبدیل کر سکتے ہیں۔مثال کے طور پر، چاول یا دال کو اُبالنے کے بعد جو پانی بچ جاتا ہے، جس میں نشاستہ اور معدنیات ہوتے ہیں، پودوں کی مٹی کے لیے موزوں ہے۔ اسے ٹھنڈا کرنے کے بعد پودوں میں ڈالنا فائدہ مند ہے۔

پیاز اور لہسن کے چھلکوں کو پانی میں بھگو کر چھان لیں اور اس پانی کو پودوں پر چھڑکیں۔ یہ ایک قدرتی کیڑے مار دوا کے طور پر کام کرتا ہے جو بغیر کسی نقصان کے کیڑوں کو بھگا دیتا ہے۔اس کے ساتھ، گیلی چائے کی پتیاں پودوں کے لیے نامیاتی کھاد کا ذریعہ بھی ہیں جو مٹی کے معیار کو بہتر بناتی ہیں اور پودوں کی پتیوں کو صحت مند بناتی ہیں۔

انڈے کے چھلکوں میں کیلشیم ہوتا ہے، جو پودوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے۔انہیں دھو کر خشک کر لیں اور پاؤڈر بنا کر مٹی میں ملا دیں۔ اس سے زمین کی زرخیزی میں اضافہ ہوتا ہے اور پودے کیڑوں سے بھی محفوظ رہتے ہیں۔

یہ پوشیدہ خزانہ نہ صرف مٹی اور پودوں کی پرورش کرتا ہے بلکہ باغبانی کے اخراجات کو بھی کم کرتا ہے اور ماحولیاتی تحفظ میں مدد کرتا ہے۔کچن کی ضائع شدہ چیزیں کھاد زمین کی صحت کو برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے، جس سے پودوں کی نشوونما بہتر ہوتی ہے اور مٹی کی نمی برقرار رہتی ہے۔

دیگر روایتی کیمیائی کھادوں کے مقابلے میں یہ کھاد مکمل طور پر قدرتی ہے اور پودوں پر اس کا کوئی نقصان دہ اثر نہیں پڑتا۔کچن کے کچرے کو صحیح طریقے سے سنبھال کر اور صحیح طریقہ کار پر عمل کرتے ہوئے، آپ گھر میں نامیاتی کھاد بنا سکتے ہیں، جس سے آپ کے باغ یا کھیتوں میں پانی اور کھاد جیسے قیمتی وسائل کے استعمال میں مدد ملتی ہے اور فضلہ کا مسئلہ بھی کم ہوتا ہے۔

درحقیقت کچن کے فضلے کو فضلہ سمجھ کر پھینکنا غلط ہے۔یہ باغبانی کے لیے کالا سونا ہے، جسے اگر صحیح طریقے سے استعمال کیا جائے تو باغ کو سرسبز اور پودوں کو صحت مند رکھا جا سکتا ہے۔اس لیے اگلی بار جب آپ کچن کا فضلہ دیکھیں تو سوچیں کہ آپ اپنے باغ کو نامیاتی کھاد میں تبدیل کر کے اس کی خوبصورتی کو کیسے بڑھا سکتے ہیں۔

بالوں میں پروٹین کی کمی کیسے پوری کریں؟

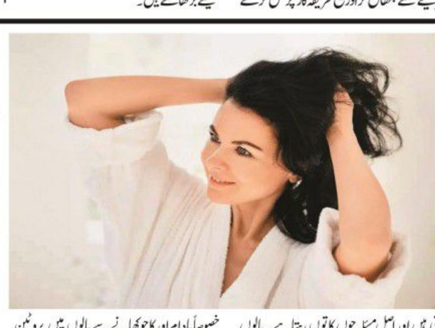

آئی این این

کسی نے سچ ہی کہا ہے کہ لمبے، گھنے، حسین اور چمکدار بال خواتین کے بناؤ سنگھار میں چار چاند لگا دیتے ہیں ....لیکن چہرے کا بناؤ سنگھار کتنا ہی دلنشین کیوں نہ ہو، اگر بال ڈھنگ سے نہ سنوارے جائیں تو سارا حسن ماند پڑ جاتا ہے اسی لئے بالوں کی آرائش اور سجاوٹ کے لئے اکثر خواتین مختلف اشیاء کا استعمال کرتی ہیں جن میں ہے ڈرائر، اسپرے اور جیل وغیرہ شامل ہیں۔بلو ڈرائی اور ہیئر آئرن کا استعمال بھی بہت عام ہو چکا ہے۔ یہ سب اشیاء وقتی طور پر تو بالوں کو خوبصورت اور جاذب نظر بنا دیتی ہیں مگر بعد ازاں نقصانات کا باعث بنتی ہیں۔

یاد رہے کہ اگر بالوں کی مناسب دیکھ بھال نہ کی جائے تو بالوں میں موجود قدرتی پروٹین کی کمی سے بال روکھے اور بے جان ہو کر ٹوٹنے لگتے ہیں اور بالوں کی قدرتی چمک بھی ختم ہو جاتی ہے لیکن بعض خواتین ان مسائل کی وجہ جاننے کے بجائے وقتی طور پر بالوں کو خوبصورت بنانے کے طریقے ڈھونڈ لیتی ہیں اور اصل مسئلہ جوں کا توں رہتا ہے۔ بالوں میں پروٹین کی کمی سے نجات کیلئے پہلے تو پروٹین مہیا کرنے والی غذائیں کھائیں مثلاً انڈا، گوشت، پنیر، پالک، مٹر، لوبیا، بندگوبھی، پھول گوبھی، مچھلیاں، اناج، دالیں، چنے، دہی، مشروم اور میوہ جات وغیرہ خصوصاً بادام اور کاجو کھانے سے بالوں میں پروٹین کی وافر مقدار جمع ہو جاتی ہے جو بالوں کو کیمیکل اور ہیئر ٹولز کے مضر اثرات سے محفوظ رکھنے میں مدد دیتی ہے۔

اگر بالوں کو ضروری پروٹین میسر آ جائے تو نہ صرف بال نرم و ملائم ہو جاتے ہیں بلکہ اگر ہلکے ہوں تو گھنے محسوس ہوتے ہیں، چمکدار اور مضبوط ہو جاتے ہیں۔

بالوں کی پروٹین فراہم کرنے کے لئے اگر آپ مہنگے اور مصنوعی طریقوں پر ہزاروں روپے خرچ نہیں کرنا چاہتیں تو چند آسان گھریلو ٹوٹکے بھی آزما سکتی ہیں:

قدرتی پروٹین کے حصول کا بہترین ذریعہ انڈا ہے اس لئے ایک انڈے کی زردی میں چند قطرے لیموں کا رس ملا کر برش کی مدد سے بالوں میں لگائیں اور ۲/ گھنٹے کے بعد ٹھنڈے پانی سے بال دھو لیں۔

دہی اور کریم کا استعمال بھی بالوں میں قدرتی نمی برقرار رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ دہی میں انڈا یا کوئی بھی تیل ملا کر ۲۰/ منٹ تک بالوں میں لگا رہنے دیں۔آپ ہر ہفتے صرف کریم (پیکٹ والا) بھی تیل کی طرح بالوں میں لگا سکتی ہیں۔

بالوں کی لمبائی کے مطابق ایک یا ایک سے زائد انڈے لیں اور ایک کیلے کو ہاتھوں سے اچھی طرح مسل کر ماسک تیار کر لیں اور جڑوں سے سروں تک بالوں میں یہ ماسک لگائیں اور ایک گھنٹے کے بعد تازہ پانی سے بال دھو کر خشک کر لیں۔

ہفتے میں ایک یا ۲/ مرتبہ زیتون یا ناریل کے تیل سے سر میں مساج کرنے سے بالوں کے سروں کی بھی مرمت ہو جاتی ہے۔ چونکہ مایونیز میں انڈا اور تیل شامل ہوتا ہے اس لئے ۲/ بڑے چمچے مایونیز میں کدوکش کی ہوئی آدھی ناشپاتی ملا کر ۲/ گھنٹے کے لئے بالوں میں لگائیں تو بال نرم و ملائم ہو جائیں گے۔

ایک یا ۲/ انڈوں میں ایک بڑا چمچہ بادام کا تیل ملا کر اچھی طرح پھینٹیں اور سر میں اچھی طرح لگائیں۔ ایک گھنٹے کے بعد سر اچھی طرح دھو لیں۔

کیلے کے ۲/ قتلے، ایک بڑا چمچہ ناریل کا تیل اور ۲/ بڑے چمچے شہد ایک ساتھ بلینڈ کر لیں، اسے بالوں کی جڑوں سے سروں تک لگا کر ہلکے ہاتھوں سے مساج کریں، پھر بالوں کو دھو لیں۔

□□□□□□

کائنات کی ابتدائی سرگوشیوں کو بے نقاب کرنے میں ایک چھوٹے سے کمپیوٹر کا بڑا کردار

سرینگر09 ستمبر 2025/ پی آئی بی/
کریڈٹ کارڈ کے سائز کا ایک کمپیکٹ سنگل بورڈ کمپیوٹر (ایس بی سی) پر مبنی ایک چھوٹا سا ڈیجیٹل ریسیور سسٹم، اب کاسمک ڈان یعنی جب اولین ستارے وجود میں آئے تھے، کے اسرار کو بے نقاب کرنے میں ہماری مدد کرسکتا ہے۔ کاسمک ڈان یعنی کائناتی طلوع آفتاب وہ وقت ہے جب کائنات میں پہلے ستارے اور کہکشاؤں کی تشکیل ہوئی، جس سے اس کے ارتقاء کا رخ نمایاں طور پر بدل گیا۔ سائنس دانوں کا خیال ہے کہ یہ پراسرار دور کائنات جیسا کہ ہم آج اسے دیکھتے ہیں اور جو ایک ناقابل تسخیر حد تک پھیلی ہوئی معلوم ہوتی ہے، کو سمجھنے کی کلید ثابت ہوسکتا ہے۔ تاہم، درست مشاہدات کی کمی کی وجہ سے اس دور کے بارے میں بہت کم معلومات ہیں۔ حکومت ہند کے محکمہ سائنس و ٹیکنالوجی (ڈی ایس ٹی) کی مالی اعانت سے چلنے والے ایک خودمختار ادارے رمن ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (آر آر آئی) کی ایک ٹیم کے ذریعے اپنی نوعیت کا پہلا مجوزہ خلائی پے لوڈ، پراتش (ہائیڈروجن سے سگنل کا استعمال کرتے ہوئے کائنات کی پروبنگ ریئیونائزیشن) اس اسرار کو کھولنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ قمری مدار میں مستقبل کا ریڈیو میٹر ہے جو ہماری کائنات میں بننے والے پہلے ستاروں کے بارے میں سوالات کا جواب دے گا۔ کم وزن اور اعلی صلاحیت والے پے لوڈ پر خلائی سائنس کی دیرینہ توجہ کو مدنظر رکھتے ہوئے، پراتش یہ ظاہر کرتا ہے کہ کس طرح ایک کمپیکٹ کنٹرولر صحت سے متعلق ریڈیو پیمائش کو کندھے پر لے سکتا ہے۔ اس سے ہائیڈروجن ایٹموں (21 سینٹی میٹر سگنل) سے خارج ہونے والے ایک کمزور ریڈیو سگنل کا پتہ لگانے میں مدد مل سکتی ہے جس میں کائناتی طلوع آفتاب کے کئی واقعات کے نشانات ہوتے ہیں۔ اس سگنل کو پکڑنا شور سے بھرے اسٹیڈیم میں سرگوشی سننے کے مترادف ہے کیونکہ یہ انٹرفیرینس کے تحت روپوش ہے، جو خود سگنل سے لاکھوں گنا زیادہ مضبوط ہے۔ زمین پر، ماضی کی یہ سرگوشی ریڈیو شور اور ایف ایم ٹرانسمیشن جیسی مداخلت سے دب جاتی ہے۔ لہذا، پراتش بالآخر ایک قمری دور کے مشن کا تصور کرتا ہے، جس سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اندرونی نظام شمسی میں سب سے زیادہ ریڈیو-کوائٹ جگہ ہوگی، جو زمین کی مداخلت اور آئنا س فیئرک مسخ شدگی سے پاک ہوگی۔ پراتش ٹیم نے اپنے ریڈیو میٹر کا ایک لیبارٹری ماڈل بنایا ہے تاکہ اس کے کمزور کائناتی اشارے کا پتہ لگانے کے لیے اس کی موزونیت کا مظاہرہ کیا جاسکے۔ ریڈیو سگنلز کو اینٹینا کے ذریعے پکڑا جاتا ہے، اینالاگ ریسیور کے ذریعے بڑھایا جاتا ہے اور ڈیجیٹل ریسیور کے ذریعے ڈیجیٹل ڈیٹا میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ ایک جدید چپ جسے فیلڈ پروگرام ایبل گیٹ ایرے (ایف پی جی اے) کہا جاتا ہے پھر اس ڈیٹا پر کارروائی کرتا ہے، اسے عمدہ فنگر پرنٹس میں تبدیل کرتا ہے جو اس بات کی نمائندگی کرتا ہے کہ مختلف ریڈیو فریکوئنسیز پر آسمان کتنا روشن ہے۔ سائز، وزن اور بجلی کی رکاوٹوں (ایس ڈبلیو اے پی-سویپ) سمیت خلائی پے لوڈ کی سخت ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے پراتش ٹیم نے راسبیری پائی کے اردگرد بنائے گئے کمپیکٹ سنگل بورڈ کمپیوٹر (ایس بی سی) پر مبنی ایک ڈیجیٹل ریسیور سسٹم تیار کیا ہے۔ یہ پراتش کے ریڈیو میٹر کے ماسٹر کنڈکٹر کے طور پر کام کرتا ہے اور اینٹینا، ریسیور اور ایک طاقتور چپ کو مربوط کرتا ہے جسے ایف پی جی اے (فیلڈ پروگرام ایبل گیٹ ایرے) کہا جاتا ہے جو کائناتی ریڈیو ڈیٹا کے سلسلے کو پروسیس کرتا ہے۔ ایس بی سی نہ صرف اس معلومات کو ریکارڈ اور اسٹور کرتا ہے بلکہ کیلی بریشن کو بھی انجام دیتا ہے اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ سب کچھ حسن و خوبی چلے، تیز رفتار ڈیٹا اسٹریمز کو پکڑے اور ابتدائی ڈیٹا پروسیسنگ کو انجام دے۔ فلائٹ ماڈل میں کمرشیل راسبیر ی-پائی کو خلائی اہل ہم منصب (اسپیس - کوالیفائڈ کاونٹر پارٹر) سے تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ رمن ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے الیکٹرانکس انجینئرنگ گروپ کے ریسرچ سائنٹسٹ گریش بی ایس نے کہا کہ ایس بی سیز، ڈیسک ٹاپ یا لیپ ٹاپ کمپیوٹرز کے اسکیلڈ ڈاؤن ورژن کے طور پر، سافٹ ویئر ہدایات کے ذریعے ایف پی جی اے کے ذریعے تیار کردہ ڈیٹا کو منظم کرنے کی خاطر سائز، کارکردگی اور اثر انگیزی کا ایک پرکشش توازن فراہم کرتے ہیں۔ کارکردگی کے ٹیسٹ اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ یہ کم سے کم والی حکمت عملی انتہائی موثر ہے۔ ریفرنس سگنل پر 352 گھنٹے کے ڈیٹا اکٹھا کرنے کے ساتھ، وصول کنندہ کے شور کو انتہائی نچلی سطح (صرف چند ملی کیلون) تک کم کردیا گیا تھا جس سے اس کی حساسیت کا مظاہرہ کیا گیا تھا۔ نئے نافذ کردہ سافٹ ویئر میں اضافے اور اگلی نسل کے خلائی درجے کے آلات کے ساتھ، نظام ڈیٹا کی سالمیت کو یقینی بناتے ہوئے اور بھی زیادہ کارکردگی پیش کرنے کی راہ پر ہے۔ سری وانی کے ایس، ریسرچ سائنٹسٹ ای، الیکٹرانکس انجینئرنگ گروپ، رمن ریسرچ انسٹی ٹیوٹ نے کہا کہ ایس بی سی پراتش کے لیے ڈیجیٹل ریسیور سسٹم کا ایک اہم جزو ہے، جسے احتیاط سے ماسٹر کنٹرولر اور ڈیٹا ریکارڈر دونوں کے طور پر کام کرنے کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ کم طاقت والے ایس بی سی کے ساتھ روایتی حلوں کو تبدیل کرکے، پراتش وزن، بجلی کے استعمال اور نفاست کو کم کرتا ہے، جو خلائی مشنوں کے لیے تمام اہم تحفظات ہیں۔ یہ ایک انتہائی حساس ریڈیو میٹر کو قمری مدار میں ڈالنے کو بہت زیادہ حقیقت پسندانہ بناتا ہے۔ رمن ریسرچ انسٹی ٹیوٹ میں فلکیات اور اسٹروفزکس کے ایسوسی ایٹ پروفیسر سوربھ سنگھ اور میوری ایس راؤ نے کہا کہ ایس بی سی پر مبنی ڈیجیٹل ریسیور جیسی ٹیکنالوجی نظام شمسی کے خاموش ترین کونوں میں سے ایک سے کائناتی طلوع آفتاب (کاسمک ڈان) کے اشارے کا پتہ لگانے کے لیے پے لوڈ کا ایک لازمی حصہ ہوں گی۔ پراتش اس بات کا انکشاف کرسکتا ہے کہ کس طرح پہلے ستاروں نے کائنات کا مجسمہ بنایا اور ممکنہ طور پر نئی طبیعیات کو بھی دریافت کیا۔ اس مہم کی کامیابی کے پیچھے ٹیکنالوجی کا ایک معمولی سا حصہ ہوسکتا ہے، ایک چھوٹا سا کمپیوٹر جو کائنات کی ابتدائی سرگوشیوں کو سننے کے لیے انسانیت کی سب سے زیادہ اہم کوششوں میں سے ایک ہے۔

xxxxxxxxxxx

سابق اے. جی ڈی دُوردرشن اشوک جیلخانی کی یاد میں تعزیتی اجلاس ٹیگور ہال میں منعقد

اجلاس میں سورگیہ جیلخانی کی دُوردرشن کے تیئں بے مثال خدمات کو یاد کیا گیا

سرینگر//
کانفرنس ہال ٹیگور ہال سرینگر میں سابق اے ڈی جی دوردرشن اشوک جیلخانی کی یاد میں تعزیتی اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ یاد رہے اشوک جیلخانی چند روز پہلے سورگباش ہوگئے تھے۔ تعزیتی اجلاس کی صدارت سابق سربراہ دوردرشن کیندر سرینگر شبیر نے کی۔ اس موقع پر تھیٹر، ریڈیو اور ٹیلی ویژن کی دنیا سے تعلق رکھنے والی کئی ممتاز شخصیات کے علاوہ آرٹ اور کلچر سے وابستہ کئی معروف نام بھی تعزیتی اجلاس میں موجود تھے۔ جن میں مشتاق علی احمد خان، عیاش عارف، شبیر مجاہد، جی ایم وانی، مشتاق بالا، شہزاد رسول، شفقت حبیب، ظہور زاہد، نذیر جوش، شیخ حنیف، حسین خان، بلال جان، رُوما وانی، جاوید اقبال خان، جمیل انصاری اور دیگر نمایاں شخصیات شامل تھیں۔ اجلاس میں شریک مقررین نے شری اشوک جیلخانی کی زندگی اور فن پر روشنی ڈالی اور ان کے فنونِ لطیفہ میں غیر معمولی خدمات کا اعتراف کیا۔ مقررین نے ان کی شاندار فنی صلاحیتوں، فن سے محبت، لگن اور محنت کو یاد کرتے ہوئے مختلف واقعات اور یادیں بھی اجاگر کیں، جن سے ان کی شخصیت کا کثیرالجہتی پہلو اجاگر ہوا۔ تمام مقررین نے شری اشوک جیلخانی کی ہمہ جہت شخصیت کو خراجِ تحسین پیش کیا اور انہیں فن و ثقافت کے شعبے میں ایک رہنما اور معمار قرار دیا۔ مقررین نے کہا کہ ان کے کیمرے کے سامنے اور پیچھے دونوں حیثیتوں میں کیے گئے کام کو گہرائی، نفاست اور جذباتی اثر پذیری کے اعتبار سے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ ان کی رہنمائی، سرپرستی اور فیاضی کا ذکر کرتے ہوئے کئی فنکاروں نے اعتراف کیا کہ ان کی وجہ سے بے شمار لوگوں نے آرٹ کے میدان میں کامیابیاں حاصل کیں۔ شرکاء نے شری اشوک جیلخانی کی گرمجوشی، عاجزی اور فن کے تیئں غیر متزلزل وابستگی کو بھرپور انداز میں یاد کیا۔ ان کی خدمات اور وراثت کو اس بات کا ثبوت قرار دیا گیا کہ فن سرحدوں کو مٹا کر دلوں کو جوڑنے کی طاقت رکھتا ہے۔ یہ تعزیتی اجلاس شری اشوک جیلخانی کی فن و ثقافت کی دنیا میں دیرپا خدمات کی ایک زندہ یادگار بن کر اختتام پذیر ہوا، اور طے پایا کہ ان کی یاد اور کارنامے آنے والی نسلوں کے لیے ہمیشہ مشعلِ راہ رہیں گے۔

لولاب میں میرا ریشم میرا فخر پروگرام کے تحت تقریب کا انعقاد

کسانوں کو سائنسی طریقوں سے ریشم کی کاشت کے بارے میں آگاہ کرنا بنیادی مقصد

سرینگر/ یکم ستمبر/ سنٹرل سلک بورڈ کی قومی مہم میرا ریشم میرا فخر کے تحت ایک روزہ بیداری پروگرام بعنوان ہوسٹ پلانٹ کلچر پریکٹسز اینڈ مینجمنٹ پیر کو چندی گام لولاب میں محکمہ سیر کلچر جموں و کشمیر کے اشتراک سے منعقد کیا گیا جس کا مقصد ریشم بانی کو فروغ دینا اور کسانوں کو سائنسی طریقوں سے ریشم کی کاشت کے بارے میں آگاہ کرنا تھا۔ کشمیر پریس سروس نمائندہ شفاعت بٹ کے تفصیلات کے مطابق تقریب میں خاص طور پر شہتوت کی کاشت اور دیکھ بھال پر زور دیا گیا، جو کہ ریشم کے کیڑوں کی بنیادی خوراک ہے۔ ماہرین نے وضاحت کی کہ ان پودوں کی صحت براہِ راست ریشم کی پیداوار کے معیار اور مقدار کا تعین کرتی ہے۔ ماہرین نے کہا کہ سائنسی تراش خراش، بروقت کھاد ڈالنا، آبپاشی، مٹی کی دیکھ بھال اور بیماریوں و کیڑوں پر قابو پانے جیسے اقدامات کامیاب سیر کلچر کی ریڑھ کی ہڈی ہیں۔ ان کے مطابق، ان طریقوں پر عمل کرکے کسان سال بھر غذائیت سے بھرپور شہتوت کے پتوں کی دستیابی یقینی بنا سکتے ہیں، جس سے پیداوار اور منافع دونوں میں اضافہ ہوگا۔ تقریب کی صدارت ڈاکٹر پون سینی، سائنس دان (پلانٹ بریڈنگ اینڈ جینیٹکس) نے کی، جنہوں نے کشمیر میں ریشم بانی کی معاشی و ثقافتی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کسانوں کو یقین دلایا کہ محکمہ انہیں مکمل تربیت، تکنیکی رہنمائی اور ضروری تعاون فراہم کرے گا تاکہ اس اہم شعبے کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔ اس موقعہ پر محکمہ سیر کلچر لولاب کے اسسٹنٹ زون افسر محمد یونس ماما اور کپوارہ کے اسسٹنٹ عبدالراشد ملک بھی موجود تھے۔ انہوں نے شرکاء کو محکمانہ اسکیموں کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا، جن میں سبسڈی شدہ شہتوت کے پودے اور ریشم کے بیج فراہم کرنا، ہنر مندی کی تربیت، پرورش گھروں کے لیے امداد اور جدید تکنیکوں پر آگاہی شامل ہیں۔ تقریب میں مختلف دیہات کے کسانوں نے بھرپور شرکت کی اور بروقت بیج کی فراہمی، مارکیٹنگ سہولیات اور انفراسٹرکچر سے متعلق مسائل اٹھائے۔ حکام نے انہیں یقین دلایا کہ ان مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا اور محکمہ کسانوں کو ریشم بانی کے ذریعے بااختیار بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ پروگرام کا اختتام کسانوں کے اس عزم کے ساتھ ہوا کہ ایسے اقدامات نہ صرف پائیدار روزگار فراہم کریں گے بلکہ کشمیر کی ریشم صنعت کی کھوئی ہوئی شان کو دوبارہ زندہ کرنے میں بھی مددگار ثابت ہوں گے۔

÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷

ریاسی، کٹڑہ اور دیگر علاقوں میں خراب موسم اور مسلسل بارشیں ویشنو دیوی مندر کی درشن ساتویں دن بھی ممکن نہیں ہوسکی، یاتری انتظار میں

سرینگر/ یکم ستمبر/ سی این آئی// جموں کے ریاسی ضلع میں تریکوٹہ پہاڑیوں میں ویشنو دیوی مندر کی درشن سوموار کو ساتویں دن بھی معطل رہی کیونکہ کٹڑہ اور اس سے ملحقہ علاقوں میں تازہ بارش ہوئی۔ سی این آئی کے مطابق ریاسی میں تازہ بارشوں کے باعث لینڈ سلائیڈنگ کے خدشات کو دیکھتے ہوئے ویشنو دیوی مندر کی یاترا مسلسل معطل رہی۔ حکام کے مطابق جموں میں مسلسل بارش کی وجہ سے مٹی کے تودے گرنے کے بعد سوموار کو مسلسل ساتویں دن ویشنو دیوی یاترا معطل رہی۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے دوسرے حصوں سے بہت سے یاتری اب بھی کٹڑا میں ٹھہرے ہوئے ہیں، امید ہے کہ یاترا جلد ہی دوبارہ شروع ہوجائے گی اور وہ درشن حاصل کرسکیں گے۔ حکام نے بتایا کہ یاترا گزشتہ ہفتے کے شروع میں شدید بارش اور مندر کی طرف جانے والی پٹریوں کے ساتھ مٹی کے تودے گرنے کی وجہ سے روک دی گئی تھی۔

از نیابت سرکل مرہامہ

مضمون کاغذات درخواست محمد رفیق بٹ ولد محمد یوسف بٹ ساکنہ او کے بمراد عطائی لیگل ہیر سرٹیفکیٹ بحق شبیر احمد بٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا کا سکونت دار ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
محمد یوسف بٹ ولد عبدل ستار	عمر رسیدہ	81	
رحتی بیگم زوجہ محمد یوسف	--	74	
نسیمہ بانو دختر محمد یوسف	گھریلو کام	57	
شمیم احمد بٹ ولد محمد یوسف	ڈرائیور	55	6000
مظفر احمد بٹ ولد محمد یوسف	دوکاندار	52	6000
سلرا برا اختر دختر	گھریلو کام	49	--
یاسمینہ اختر دختر	--	46	--
جبینہ اختر دختر	--	43	..
محمد رفیق ولد	دوکاندار	40	6000
ارشاد احمد بٹ ولد	ملازم	38	LPC

انکے علاوہ اور کوئی لیگل ہیر نہیں ہے لہذا مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

از نیابت ڈنگی وچھ باجلاس خواجہ منظور احمد کوکا نائب تحصیلدار

مضمون کاغذات درخواست ہلال احمد ملہ ولد غلام محی الدین ملہ ساکنہ مارگی پورہ بالا ڈنگی وچھ بمراد عطائی ڈپنڈنس سرٹیفکیٹ بابت SRO 43/94

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوالصدر میں سائل نے ایک درخواست بغرض حصول ڈپنڈنس سرٹیفکیٹ بغرض حصول SRO43/94 دفتر ہذا میں دائر کی ہے جو اسوقت زیر کارروائی ہے سائل کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام معہ والدیت	پیشہ	حال	عمر	حال	رشتہ
مغلی بیگم زوجہ غلام محی الدین ملہ	گھریلو کام	فوت شدہ	36		زوجہ
شبیر احمد	زیر تعلیم، پرائیوٹ جاب		10	32	پسر
دلشادہ	مزدوری	شادی شدہ	05	30	دختر
صایمہ	--		05	30	--
روزی بانو	--	گھریلو کام	04	28	--
تعزیمہ بانو	--	گھریلو کام	04	28	--
ہلال احمد	--	مزدوری	02	25	پسر
بلال احمد	--	مزدوری	02	25	پسر

چونکہ سائل کا والد غلام محی الدین ملہ نامعلوم افراد کی گولی سے فوت ہو چکا ہے اس طرح سے اسوقت جو پسماندگان یا ڈپنڈنس رہ چکے ہیں انکی فہرست مندرجہ بالا درج ہے علاوہ ازیں اور کوئی وارث جائز موجود نہیں ہے لہذا مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

010 نائب تحصیلدار

از نیابت پانزلہ گنڈبل باجلاس خواجہ فاروق احمد ڈار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار پانزلہ گنڈبل

مضمون کاغذات درخواست اشفاق احمد خان ولد غلام محمد خان ساکنہ لدھو لڈورہ بمراد عطائی ڈپنڈنس سرٹیفکیٹ تحت SRO 43

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوالصدر والدین کا غذات پیش ہوئے اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ عرض ہے کہ غلام محمد خان ولد رسول خان ساکنہ لدھو لڈورو نامعلوم بندوق برداروں نے مورخہ 15/05/2003 کو ہلاک کیا ہے متوفی کے پسماندگان بذیل ہے

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
اشفاق احمد	مزدوری	29	پسر
تسلیمہ بیگم	گھریلو کام	23	دختر

اسطرح متوفی کے وارثان ایک تا ۲ کے علاوہ اور کوئی وارث جائز نہیں سائل کو ڈپنڈنس سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

010 نائب تحصیلدار

از نیابت کیموہ باجلاس منظور احمد ملہ ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست مدثر حسین ڈار ولد محمد حسین ڈار ساکنہ ریڈونی بالا بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
محمد حسین ڈار ولد غلام احمد ڈار	مزدوری	54	10000
حلیمہ بانو زوجہ محمد حسین ڈار	گھریلو کام	52	
نگہت حسین دختر	-	24	
مدثر حسین ولد	زیر تعلیم	17	
ناظمہ حسین دختر	گھریلو کام	15	

انکے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی 10000 ہے اور سرٹفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

از دفتر نائب تحصیلدار ایگزیکیوٹیو مجسٹریٹ درجہ اول کلاروچھ

مضمون کاغذات درخواست دانشہ اختر دختر بشیر احمد لون ساکنہ لشٹیال کلاروس بمراد عطائی برتھ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل/ سائلہ دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں رپورٹ فلیڈ عملہ سے طلب کی گئی ہے جس میں سائل/ سائلہ کی تاریخ پیدائش دیکھائی گئی ہے اور سائل/ سائلہ کی فائل زیر کارروائی ہے

نام معہ ولدیت	DOB	سکونت
دانشہ اختر دختر بشیر احمد لون	05/09/2005	لشٹیال کلاروس

اس سلسلے میں کسی بھی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار کلاروچھ

از نیابت پانزلہ گنڈبل باجلاس خواجہ فاروق احمد ڈار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار پانزلہ گنڈبل

مضمون کاغذات درخواست نذیر احمد میر ولد غلام محمد میر ساکنہ بلہامہ گلشن پورہ بمراد عطائی ڈپنڈنس سرٹیفکیٹ بابت SRO43

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوالصدر والدین کا غذات پیش ہوئے اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ عرض ہے کہ ظہور احمد میر ولد غلام محمد میر مورخہ 16/04/2002 کو نامعلوم بندوق برداروں نے گولی لگنے سے ہلاک ہوئے اور متوفی کے پسماندگان بوقت فوتیدگی بذیل ہیں۔

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
غلام محمد میر	گھریلو کام	65	ولد
فاطمہ بیگم	--	62	والدہ
نذیر احمد	مزدوری	35	برادر
فردوس احمد	--	26	--
جاوید احمد	--	30	--
محمد رفیق	زیر تعلیم	24	--
مدثر احمد	--	21	--
پروینہ بانو	گھریلو کام	25	ہمشیرہ
رحانہ بانو	--	23	--
شاہستہ بانو	زیر تعلیم	11	--
فاطمہ بانو	گھریلو کام	33	شادی شدہ

اسطرح متوفیہ کا کنبہ چھ افراد پر مشتمل ہے نمبر شمار ۲ علی محمد ڈار مذکور کی دوسری بیوی ہے اور نمبر شمار ۴، ۵ رفیقہ بیگ، کے بطن سے پیدا ہوئے نیز فیاض احمد، اعجاز احمد برادہ متوفی اسوقت علحیدہ طور رہائش پذیر ہے اب سائل مدثر علی ولد علی محمد ڈار ساکنہ جہامہ ڈپنڈنس سرٹفکیٹ بغرض حصول SRO43 ملازمت حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا مطلوبہ سرٹفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

010 نائب تحصیلدار

اطلاع عام

میں فیاض احمد میر ولد مرحوم غلام احمد میر ساکنہ میدان پورہ سائل کا والدہ سعیدہ بیگم مورخہ 21/04/2024 کو فوت ہوچکی ہے سائل لیگل ہیر سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے متوفی کے بطن سے ۵ اولاد این تولید ہوکر بقید حیات موجود ہے متوفی کے وارثان جائز بذیل ہے۔

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
فیاض احمد میر ولد غلام احمد میر	مزدوری	45	پسر
حفظہ بیگم دختر	گھریلو کام	62	دختر
نسیمہ بیگم دختر	آئی سی ڈی ورکر	54	
آمینہ بیگم دختر	گھریلو کام	50	
پروینہ بیگم دختر	گھریلو کام	48	

اسکے علاوہ اور کوئی وارث جائز موجود نہیں ہے نمبر شمار 2,3,4,5 کی شادی از خانہ بیرون ہوچکی ہے اور اس وقت خانہ شوہر میں مقیم آباد ہیں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ حاصل کرنے میں میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 فیاض احمد میر ولد مرحوم غلام احمد میر ساکنہ میدان پورہ

از نیابت پانزلہ گنڈبل باجلاس خواجہ فاروق احمد ڈار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار پانزلہ گنڈبل

مضمون کاغذات درخواست مدثر علی ڈار ولد علی محمد ڈار ساکنہ جہامہ بمراد عطائی ڈپنڈنس سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوالصدر والدین کا غذات پیش ہوئے اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ عرض ہے کہ مدثر علی ڈار ولد علی محمد ڈار ساکنہ جہامہ سے بعد از مطلع کیا جاتا ہے کہ سائل کی والدہ مسماۃ راجہ بیگم زوجہ علی محمد ڈار قبل از تقریبا ۳۰ سال فوت ہوچکی ہے اور بروئے ایف آئی آر اجراء شدہ پولیس سوپور درج مذکور مورخہ 29-7-92 - 19 بوجہ گولی لگنے سے فوت ہوچکی ہے نسبت فوتیدگی مسماۃ راجہ بیگم مذکور کی عمر تقریبا 35 سال تھی اور پیشہ سے گھریلو کام تھی بوقت فوتیدگی کنبہ مندرجہ ذیل افراد پر مشتمل ہے

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
علی محمد ڈار	پنشن	68	شوہر
مشتاق احمد ڈار		34	پسر
مدثر علی		33	پسر
رفیقہ بیگم	گھریلو کام	50	زوجہ علی محمد
ارتکاہ	زیر تعلیم	15	دختر
ارتزہ		15	--

اسطرح متوفیہ کا کنبہ چھ افراد پر مشتمل ہے نمبر شمار ۲ علی محمد ڈار مذکور کی دوسری بیوی ہے اور نمبر شمار ۴، ۵ رفیقہ بیگ، کے بطن سے پیدا ہوئے نیز فیاض احمد، اعجاز احمد برادہ متوفی اسوقت علحیدہ طور رہائش پذیر ہے اب سائل مدثر علی ولد علی محمد ڈار ساکنہ جہامہ ڈپنڈنس سرٹفکیٹ بغرض حصول SRO43 ملازمت حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا مطلوبہ سرٹفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

010 نائب تحصیلدار

از نیابت ہردوچم باجلاس خواجہ انور حق ہردوچم رفیع آباد ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست گورپریت سنگھ، امن پریت کور، سمرپریت کور ساکنہ ننلمولہ بمراد عطائی ایس ٹی سرٹیفکیٹ تحت SRO 294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوالصدر میں سائل/ سائلہ نے ایک درخواست بغرض حصول ایس ٹی سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں دائر کی ہے جو کہ اس وقت زیر کارروائی ہے سائل کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
بلبیر سنگھ ولد جسپریت	ملازم	55	
پرم جیت کور	گھریلو کام	52	
گورپریت سنگھ	زیر تعلیم	27	
امن پریت کور	--	22	
سمرپریت کور	--	21	

انکے علاوہ دیگر اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے سائل کے کنبہ میں ایک کاری ملازم موجود ہے سائل کنبہ کی ماہوار آمدنی از قسم زرعی و دیگر مبلغ تا حد -/60000 تک تصدیق ہوئی ہے لہذا سائل/ سائلہ کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

010 نائب تحصیلدار

از نیابت مرہامہ

مضمون کاغذات درخواست مہران رحمان ولد عبدل رحمان ڈار ساکنہ او کے بمراد عطائی لیگل ہیر سرٹیفکیٹ بحق وارثان جائز عبدل رحمان ڈار

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا کا سکونت دار ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	سالانہ آمدنی
عبدل احد ڈار ولد غلام محمد	عمر رسیدہ	80	60000
الفیز بانو زوجہ عبدل رحمان	گھریلو کام	50	
مراضی رحمان دختر عبدل رحمان	-	30	
مہران رحمان ولد عبدل رحمان	زیر تعلیم	22	

انکے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے اور سرٹفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

rpt نائب تحصیلدار

اطلاع عام

میں عطیقہ بیگم بیوہ مشتاق احمد شاہ ساکنہ سا سیون تحصیل ٹکل پورہ یہ کہ مظہر کا شوہر مشتاق احمد شاہ ولد لسہ شاہ ساکنہ سایون مورخہ 02/10/2024 کو فوت ہوا ہے سائل لیگل ہیر سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے متوفی کے وارثان جائز بذیل ہے

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
عطیقہ بیگم بیوہ مشتاق احمد شاہ	گھریلو کام	40	زوجہ
معرکت مشتاق	زیر تعلیم	11	دختر
لقوا جان	--	07	--
پیرزادہ نولا احمد	--	09	پسر
رتبہ مشتاق	--	14	دختر

اسکے علاوہ اور کوئی وارث جائز موجود نہیں ہے سرٹیفکیٹ زیر بحث حاصل کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 عطیقہ بیگم بیوہ مشتاق احمد شاہ ساکنہ سا سیون

از دفتر نائب تحصیلدار ایگزیکیوٹیو مجسٹریٹ درجہ اول کلاروچھ

مضمون کاغذات درخواست مسرت بانو دختر عبدل رحیم ڈار ساکنہ کلاروچھ تھین بمراد عطائی برتھ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل/ سائلہ دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں رپورٹ فلیڈ عملہ سے طلب کی گئی ہے جس میں سائل/ سائلہ کی تاریخ پیدائش دیکھائی گئی ہے اور سائل/ سائلہ کی فائل زیر کارروائی ہے

نام معہ ولدیت	DOB	سکونت
مسرت بانو دختر عبدل رحیم ڈار	08/03/1997	کلاروچھ تھین

اس سلسلے میں کسی بھی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار کلاروچھ

از نیابت کنڈی خاص تحصیل ہندوارہ

مضمون درخواست منجانب تبسم جان دختر نور محمد ماگرے ساکنہ کنڈی خاص بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ تحت SRO 294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر سرٹیفکیٹ متذکرہ بالا دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے اس ضمن میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمول گوشوارہ وغیرہ موصول ہوئی جس سے عیاں ہے کہ سائل دہ ہذا میں پچھلے پندرہ سالوں سے مسلسل طور رہائش پذیر ہے سائل کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
نور محمد ماگرے ولد محمد منور ماگرے	ریٹائر ملازم	66	
حنیفہ بیگم زوجہ نور محمد ماگرے	گھریلو کام	64	
مظفر احمد پسر	پرائیوٹ جاب	36	
تبسم جان دختر	ملازم	33	
وسیم احمد پسر	زیر تعلیم	30	
مسرت نور دختر	--	26	

انکے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ سائل کی آمدنی سالانہ 6.75 تک ہے لہذا اگر کسی شخص کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

002 نائب تحصیلدار

02 Sep. 2025 Tuesday Vol:21 No:208 Pages:12

The Daily CITY EXPRESS Srinagar Kashmir

روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

روہت شرما نے فٹنس ٹیسٹ پاس کرلیا

نیوز18اردو

نئی دہلی ٹیم انڈیا کے ون ڈے کپتان روہت شرما سال کے آخر میں آسٹریلیا کے خلاف ون ڈے ٹور سے بین الاقوامی کرکٹ میں واپسی کرنے والے ہیں۔ انہوں نے گزشتہ دنوں بنگلورو میں بی سی سی آئی سینٹر آف ایکسی لینس میں پری سیزن فٹنس ٹیسٹ پاس کیا۔آئی پی ایل 2025 کے بعد سے روہت شرما ایکشن میں نہیں تھے۔پچھلے کچھ دنوں سے ان کے بارے میں کئی سوالات اٹھ رہے تھے۔تمام ناقدین کو جواب دیتے ہوئے انہوں نے فٹنس ٹیسٹ پاس کرکے ون ڈے سے ریٹائرمنٹ کی قیاس آرائیوں کو ختم کردیا۔اس سال آئی پی ایل کے دوران ممبئی انڈینس کے لیے کھیلتے ہوئے روہت نے ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا۔یہ اعلان انگلینڈ دورے کے لیے ٹیم سلیکشن میٹنگ سے دو ہفتے قبل کیا گیا۔اس کے بعد سے ان کی انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کی خبریں آنے لگیں۔بی سی سی آئی نے روہت کے ٹیسٹ ریٹائرمنٹ کے وقت اپنی

سوشل میڈیا پوسٹ میں تصدیق کی تھی کہ وہ ون ڈے کپتان رہیں گے۔اگست میں انگلینڈ میں ہندوستان کی ٹیسٹ سیریز کے اختتام کے بعد،ون ڈے فارمیٹ میں ان کی پوزیشن پر سوالات اٹھنے لگے۔ایک میڈیا رپورٹ نے یہاں تک اشارہ دیا کہ وہ اکتوبر میں آسٹریلیا کے ون ڈے ٹور کے بعد 50 اوور کی کرکٹ سے ریٹائر ہو سکتے ہیں۔انھوں نے ابھی تک ان افواہوں پر کوئی ردعمل ظاہر نہیں کیا۔پی ٹی آئی کی رپورٹ کے مطابق روہت نے لازمی فٹنس ٹیسٹ پاس کرلیا ہے۔

تیش رانا کی آل راؤنڈ کارکردگی،

ویسٹ دہلی لائنز نے ڈی پی ایل 2025 کا خطاب جیتا

نئی دہلی،یکم ستمبر(یو این آئی) تیش رانا (ایک وکٹ/79 رن) کی آل راؤنڈ کارکردگی کی مدد سے ویسٹ دہلی لائنز نے سنٹرل دہلی کنگز کو چھ وکٹوں سے شکست دے کر دہلی پریمیئر لیگ (ڈی پی ایل) 2025 کا خطاب جیت لیا۔اتوار کی شب ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے سنسنی خیز فائنل میچ میں سنٹرل دہلی کنگز نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں سات وکٹوں پر 173 رنز بنائے۔یوگل سینی نے 48 گیندوں میں 65 رنز بنائے۔پرانشو وجیرن نے 25 گیندوں میں

50 رنز،آرین رانا (21)،سدھارتھ جون (10) اور جونٹی سدھو نے 10 رنز بنائے۔میچ کے آغاز میں کنگز کی وقفے وقفے سے وکٹیں گرتی رہیں۔ایک مرحلے 78 پر 6 وکٹیں گر گئیں تھیں لیکن کہانی نے اس وقت ڈرامائی موڑ لیا جب یوگل سینی اور پرانشو وجیرن کریز پر آئے۔دونوں نے صبر،مکمل اور بہترین شاٹ سلیکشن کا مظاہرہ کرتے ہوئے ساتویں وکٹ کے لیے 78 رنز کی شاندار شراکت قائم کی۔یوگل نے 48 گیندوں پر 65 رنز کی پرعزم اننگز کے ساتھ اننگز کو سنبھالا،جس میں مسلسل رنز کے ساتھ ساتھ باؤنڈریز بھی شامل تھیں۔دوسرے اینڈ پر پرانشو نے جارحانہ کھیل کا مظاہرہ کیا اور صرف 24 گیندوں پر شاندار ناقابل شکست 50 رنز بنائے۔ویسٹ دہلی لائنز کی جانب سے منن بھاردواج اور شیونک وشیست نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔تیش رانا،بھم دوبے اور مینک گوسائی نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔174 رن کے ہدف کا تعاقب میں لائنس کی شروعات اچھی نہیں رہی،سینٹرل دہلی کنگز کے گیند بازوں سمرجیت سنگھ اور ارون پنڈر نے لگاتار دو وکٹیں لے کر ابتدائی جھٹکے دیئے،ایسے میں کپتان رانا نے مینک گوسائی کے ساتھ مل کر ٹیم کو فتح کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے 42 رنز کی شراکت قائم کی۔اس کے بعد رانا کو ہریتک شوکین کی شکل میں ایک بہترین پارٹنر ملا اور اس جوڑی نے اس بات کو یقینی بنایا کہ مزید کوئی دھچکا نہ ہو۔جہاں شوکین نے 27 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 42 رنز کی محتاط اننگز کھیلی،وہیں رانا نے جارحانہ رخ کا مظاہرہ کرتے ہوئے نہ صرف کنگز کے باؤلنگ اٹیک کو بے اثر کر دیا بلکہ لائنز کو آخری ہدف تک پہنچا دیا۔

سبالینکا،جوکووچ،الکاراز یو ایس اوپن کے کوارٹر فائنل میں

نیویارک،یکم ستمبر (یو این آئی) دنیا کی نمبر ایک کھلاڑی آرینا سبالینکا،سربیا کے ٹینس کھلاڑی نوواک جوکووچ اور ہسپانوی تجربہ کار کارلوس الکاراز نے اپنے اپنے میچ جیت کر یو ایس اوپن کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی ہے۔لوئس آرمسٹرانگ اسٹیڈیم میں ہونے والے سنگلز میچ میں سبالینکا نے اسپین کی کرسٹینا بوکسا کو 6-1،6-4 سے ہرا کر کوارٹر فائنل میں رسائی حاصل کی۔دفاعی چیمپئن سبالینکا کا مقابلہ اگلے راؤنڈ میں قازقستان کی ایلینا ریباکینا اور جمہوریہ چیک کی مارکیٹا ونڈروسووا کے درمیان ہونے والے میچ کی فاتح سے ہوگا۔نوواک جوکووچ نے اتوار کی شب آرتھر ایشے اسٹیڈیم میں جرمنی کے جان لینارڈ اسٹرف کو شکست دے کر نیا ریکارڈ قائم کیا،وہ ایک ہی سیزن میں چاروں گرینڈ سلیم کے کوارٹر فائنل تک پہنچنے والے دنیا کے سب سے معمر کھلاڑی بن گئے۔وہیں الکاراز نے 13 گرینڈ سلیم کوارٹر فائنل میں پہنچنے والے سب سے کم عمر کھلاڑی بننے کا اعزاز حاصل کیا۔38 سالہ سربین کھلاڑی نے ایک گھنٹہ 49 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے جرمن کوالیفائر جان لینارڈ اسٹروف کو 6-3،6-3،6-2 سے شکست دے کر اپنے کیریئر کے 14 ویں یو ایس اوپن کے کوارٹر فائنل میں انٹری حاصل کیا۔جوکووچ کا اگلا مقابلہ امریکی نمبر 4 سیڈ ٹیلر فرٹز سے ہوگا جنہوں نے اس سے قبل جمہوریہ چیک کے ٹامس ماچک کو اسٹریٹ سیٹس میں شکست دی تھی۔میچ کے بعد کے انٹرویو میں جوکووچ نے کہا،اگر آپ اچھی سروس کرتے ہیں تو یہ یقینی طور پر مدد کرتا ہے۔مجھے لگتا ہے کہ میری سروس آخری راؤنڈ میں اور آج بھی بہت اچھی تھی۔شاید مجھے اتنی محنت کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔اپنے کیریئر کے بیشتر حصے میں میں

بیس لائن سے دوڑتا رہا،سلائیڈنگ کرتا رہا ہوں اور گھسیٹتا رہا ہوں۔لیکن جب صحیح وقت آتا ہے تو میں جارح ہونے کی کوشش بھی کرتا ہوں۔اس جیت کے ساتھ جوکووچ نے روجر فیڈرر اور آندرے اگاسی کو بھی پیچھے چھوڑ دیا،یہ دونوں 13-13 بار یو ایس اوپن کے کوارٹر فائنل میں پہنچے اور اب وہ 14-14 کے ساتھ اکیلے کھڑے ہیں۔اب وہ اوپن ایرا ریکارڈ بک میں صرف جان کونرز سے پیچھے ہیں،جو 17 کوارٹر فائنل میں پہنچ چکے ہیں۔ایک اور میچ میں اسپین کے کارلوس الکاراز نے ایک بار پھر فرانس کے آرتھر رنڈرنچ کو اسٹریٹ سیٹس میں شکست دے کر 2025 یو ایس اوپن کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی۔سیکنڈ

کوکو گاف اور اوسا کا چوتھے راؤنڈ میں آمنے سامنے

آئی این این

نئی دہلی/کوکو گاف اور ناومی اوساکا نے سنیچر کو فتح کے ساتھ امریکی اوپن ٹینس ٹورنامنٹ کے خواتین سنگلز کے چوتھے راؤنڈ میں داخلہ حاصل کرلیا،جہاں وہ ایک دوسرے کا مقابلہ کریں گی۔ان دونوں سابق چمپئن کے درمیان اس سے قبل امریکی اوپن میں ۲۰۱۹ء مقابلہ ہوا تھا۔تب اوساکا دفاعی چمپئن تھیں اور انہوں نے ۱۵/سالہ گاف کو سیدھے سیٹوں میں ہرا دیا تھا۔اس شکست کے بعد گاف اپنے آنسو نہیں روک پائی تھیں اور اوساکا نے انہیں تسلی دی تھی۔اوساکا نے کہا"میں اسے ایک چھوٹی بہن کی طرح مانتی ہوں اس لئے یہاں اس کے ساتھ دوبارہ کھیلنا اچھا ہے"۔اوساکا ۲۰۲۱ء میں آسٹریلین اوپن کے بعد پہلی بار کسی گرینڈ سلیم ٹورنامنٹ کے چوتھے راؤنڈ میں پہنچی ہیں۔انہوں نے لوئیس

آرمسٹرانگ اسٹیڈیم میں ڈاریا کاسا ٹکینا کو ہرایا۔اس سے پہلے گاف نے میگڈ یلینا فریچ پر ۶-۱،۳-۶،۶-۲ سے جیت کے ساتھ مسلسل چوتھے سال امریکی اوپن کے آخری ۱۶/ میں جگہ بنائی تھی۔گاف نے کہا"ناومی اور میں بہت زیادہ قریب تو نہیں ہیں لیکن ہم ایک دوسرے کے ساتھ دوستانہ ضرور ہیں۔میں دور سے ہی کورٹ کے اندر اور باہر ان کے ہر کام میں ان کا ساتھ دیتی ہوں۔امید ہے کہ اس بار میں ان کے خلاف نتیجہ اپنے حق میں کرنے میں کامیاب رہوں گی"۔اس دوران ۴۵/سالہ وینس ولیمز اور لیلا فرنانڈیز نے الرکی ایکیری اور ایری ہوزومی کو ہرا کر خواتین ڈبلز کے تیسرے راؤنڈ میں داخلہ حاصل کیا۔وینس ۲۰۲۲ء کے بعد پہلی بار کسی گرینڈ سلیم ٹورنامنٹ کے ڈبلز میں کھیل رہی ہیں۔

آکرشی کشیپ کو این ٹی پی سی کوربا کی حمایت

رائے پور،یکم ستمبر (یو این آئی) ہندوستان کی ابھرتی ہوئی بیڈمنٹن اسٹار آکرشی کشیپ کو این ٹی پی سی کوربا نے اپنی سی ایس آر پہل کے تحت حمایت دی ہے۔آکرشی نے لاگوس انٹرنیشنل کلاسکس 2025 میں چاندی کا تمغہ جیت کر ملک کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے آکرشی نے کہا"یہ کامیابی این ٹی پی سی کوربا اور میرے خیر خواہوں کے مسلسل تعاون کے بغیر ممکن نہیں تھی۔یہاں کا تجربہ مجھے مزید محنت کرنے اور زیادہ کامیابی حاصل کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔"آکرشی کا اگلا چیلنج ویتنام انٹرنیشنل سیریز ہے جو 9 سے 14 ستمبر 2025 تک کھیلی جائے گی۔

جاپان کو ہرا کر ہندوستان سیمی فائنل میں داخل

پی ٹی آئی

نئی دلی/ہندوستانی مرد ہاکی ٹیم نے اتوار کو ایشیا کپ ۲۰۲۵ء کے گروپ اے کے دوسرے میچ میں جاپان کو ۲/کے مقابلے ۳/گول سے شکست دی۔ہندوستان کی یہ مسلسل دوسری جیت ہے اور ۲/میچوں میں ۶/پوائنٹس کے ساتھ وہ پول اے میں سرفہرست ہے۔اس جیت کے ساتھ ہی اس نے ٹورنامنٹ کے سپر۔۴/مرحلے میں اپنی جگہ پکی کرلی ہے۔آج یہاں اسپورٹس یونیورسٹی ہاکی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں مردوں کی ہاکی رینکنگ میں ساتویں نمبر پر موجود ہندوستان کے لئے مندیپ سنگھ (چوتھے منٹ میں)،ہرمن پریت سنگھ (۵/ویں اور ۴۶/ویں منٹ میں) نے گول کئے۔اس کے ساتھ ہی ۱۸/ویں نمبر پر موجود جاپان کے لئے کوابے کوسی نے ۲/گول (۳۸/ویں اور ۵۹/ویں منٹ) کئے۔یہ جیت خاص تھی کیونکہ سامنے جاپان جیسی مضبوط ٹیم تھی،جس نے پچھلے میچ میں قزاخستان کو ۷-۰/سے شکست دی تھی۔گزشتہ میچ کے پلیئر آف دی میچ رہے کپتان ہرمن پریت سنگھ نے ایک بار پھر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۲/پنالٹی کارنر کو گول میں بدل کر ٹیم کیلئے اہم گول کئے۔میدان میں چابکدستی دکھانے والے ابھیشیک کو پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔اس سے قبل ۱۵۰/واں میچ کھیلنے والے ہندوستان کے گول کیپر کرشن بی پاٹھک کو توانائی کے وزیر وجیندر یادو اور دیہی ترقیات کے وزیر شرون کمار نے اعزاز سے نوازا۔

پیرس اولمپکس میں تمغہ جیت جاتی تو شاید ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیتی: لولینا

آئی این این

نئی دہلی/ہندوستان کی مشہور خاتون مکے باز لولینا بورگوہین نے اپنی اکیڈمی پر توجہ دینے کیلئے باکسنگ سے ریٹائر ہونے کا ارادہ کیا تھا لیکن پیرس اولمپکس میں میڈل نہ جیت پانے کی وجہ سے انہوں نے یہ فیصلہ ملتوی کر دیا آسام سے تعلق رکھنے والی یہ باکسر آئندہ عالمی چمپئن شپ کے ساتھ بین الاقوامی سطح پر واپسی کرنے کیلئے تیار ہیں اور ان کا ہدف اولمپکس میں اپنا دوسرا میڈل جیتنا ہے۔ٹوکیو اولمپکس میں کانسے کا تمغہ جیتنے والی لولینا گزشتہ سال اگست میں پیرس اولمپکس کے بعد سے کسی بھی بین الاقوامی مقابلے میں حصہ نہیں لیا ہے۔رنگ سے دور رہنے کے دوران انہوں نے اپنی اکیڈمی قائم کرنے پر توجہ مرکوز کی،جس کا افتتاح جون میں گوہاٹی میں ہوا لولینا نے بتایا"جب میں نے اپنی اکیڈمی شروع کرنے کے بارے میں سوچا،تو میں نے پیرس (اولمپکس) تک کھیلنے کا منصوبہ بنایا تھا اور اس کے بعد میں ریٹائر ہو سکتی تھی۔لیکن پیرس میں نتائج وہ نہیں رہے جو میں نے سوچے تھے۔اگر میں وہاں میڈل جیت جاتی تو کھیل کو الوداع کہہ سکتی تھی۔"فرانس کے دارالحکومت میں ۲۷/سالہ لولینا اپنا دوسرا اولمپک میڈل جیتنے کے بہت قریب پہنچ گئی تھیں لیکن خواتین کے مڈل ویٹ (۷۵/کلوگرام) کوارٹر فائنل میں انہیں چینی چمپئن لی کیان سے شکست ہوگئی۔جب لولینا سے پوچھا گیا کہ کیا ۲۰۲۸ء کا اولمپکس ان کا آخری ٹورنامنٹ ہوسکتا ہے تو انہوں نے کہا"ہاں،یہ ممکن ہے۔میں پیرس اولمپکس میں بھی گولڈ میڈل جیت سکتی تھی،کیونکہ پوڈیم تک پہنچنے والی تمام کھلاڑیوں کو میں پہلے ہرا چکی تھی۔اس سے میرے کھیل کی سطح کا پتہ چلتا ہے۔

دھماکہ خیز بلے بازی!ٹم سیفرٹ نے 10 چوکے،9 چھکے لگا کر طوفانی اننگز کھیلی

اینٹیگوا اور باربوڈا فالکنز بمقابلہ سینٹ لوشیا کنگز کے میچ میں ٹم سیفرٹ نے سنچری بنا کر دو بڑے ریکارڈ اپنے نام کر لیے

ای ٹی وی اردو

نئی دہلی: کیریبین پریمیئر لیگ 2025 میں ایک بار پھر طوفانی اننگز دیکھنے کو ملی۔یہ اننگز کھیلنے والے کوئی اور نہیں بلکہ نیوزی لینڈ کے بلے باز ہیں،جنہوں نے دھماکہ خیز انداز میں سنچری بنا کر سب کو حیران کر دیا اور شاندار بلے بازی کے بل بوتے پر اپنی ٹیم کو فتح دلائی۔یہ بلے باز کوئی اور نہیں بلکہ نیوزی لینڈ کے بلے باز ٹم سیفرٹ ہیں۔انہوں نے 31 اگست کو سینٹ لوشیا کنگز اور اینٹیگوا اور باربوڈا فالکنز کے درمیان کھیلے گئے میچ میں طوفانی سنچری بنائی۔ٹم سیفرٹ نے اپنی اننگز کے دوران 53 گیندوں کا سامنا کیا اور 10 چوکے اور 9 چھکے لگائے۔اس دوران انہوں نے 235.84 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ 125 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیلی۔سیفرٹ کی یہ اننگز ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے کھیلی۔اس اننگز کے ساتھ انہوں نے اپنی ٹیم سینٹ لوشیا کنگز کو 13 گیندیں باقی رہتے ہوئے چھ وکٹوں سے فتح دلائی۔اسی کے ساتھ انہوں نے ایک بڑا ریکارڈ بھی اپنے نام کر لیا۔انہوں نے ٹورنامنٹ میں مشترکہ تیز ترین سنچری بنانے کا ریکارڈ بھی اپنے نام کر لیا ہے۔سیفرٹ نے اپنی سنچری 40 گیندوں میں مکمل کی۔آندرے رسل نے سنہ 2018 میں کیریبین پریمیئر لیگ میں بھی 40 گیندوں پر سنچری بنائی تھی۔اس میچ میں 125 رنز کی اننگز کھیل کر سیفرٹ سی پی ایل کی تاریخ میں سب سے زیادہ سکور کرنے والے دوسرے بلے باز بن گئے ہیں۔

برینڈن کنگ نے سنہ 2019 میں 132 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیلی تھی۔اس طوفانی اننگز کے ساتھ سیفرٹ نے آندرے رسل کی 121 رنز کی ناقابل شکست اننگز کو پیچھے چھوڑ کر یہ ریکارڈ اپنے نام کرلیا ہے۔اس میچ کی بات کریں تو اینٹیگا اور باربوڈا فالکنز نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے شکیب الحسن کے 61،عامر جنگو کے 56 اور فلیبین ایلن کے 38 رنز کی مدد سے مقررہ 20 اوورز میں چار وکٹوں کے نقصان پر 204 رنز بنائے۔سینٹ لوشیا کنگز نے 205 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے 17.5 اوورز میں 4 وکٹوں کے نقصان پر 206 رنز بنائے اور میچ چھ وکٹوں سے جیت لیا۔

لیور پول اور آرسنل کے درمیان سنسنی خیز مقابلہ،دفاعی چیمپئنز کی کامیابی

نئی دہلی/آئی این این/لیورپول اور آرسنل (liverpool vs arsenal) کے درمیان پریمیئر لیگ کا سنسنی خیز مقابلہ دفاعی چیمپئنز کے حق میں رہا۔میچ کے ابتدائی لمحات میں ہی آرسنل کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا جب ان کے اہم کھلاڑی ولیم سلیبا زخمی ہو گئے۔ان کی جگہ نوجوان اسپینش ڈیفینڈر کرسٹین موسکیرا کو شامل کیا گیا،تاہم نوئی میڈوکے کی تیز رفتاری اور حملے لیور پول کے دفاع کے لیے چیلنج ثابت ہوئے۔پہلے ہاف میں دونوں ٹیموں نے سخت محنت کی لیکن کوئی بھی ٹیم گیند کو جال میں نہ پہنچا سکی،تاہم لیور پول کے پاس بہترین موقع اس وقت آیا جب ورجل وین ڈائک نے آرسنل کے گول کیپر ڈیوڈ رایا کی غلطی پر گیند حاصل کی مگر گیبریئل میگلہیس میک ایلسٹر کا شاٹ دفاع نے روک لیا۔دوسرے ہاف میں کھیل مزید دلچسپ ہوگیا۔

adage

For Trade Enquiry Contact
9906561557, 7006466177, 9419008508
email: adageindustries@gmail.com - www.adage.co.in
P-16 INDUSTRIAL ESTATE, ANANTNAG KASHMIR

adage®
Industries
For Advertising-marketing Electronic Media & Infrastructure